یہ ستارے یہ کہکشاں یہ فلک رہبرِ راہِ زندگانی ہیں!

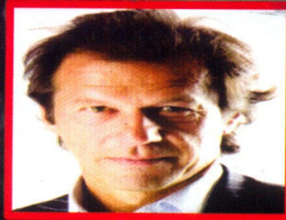
SEPTEMBER 2018

GOLDEN YEARS 71

آفاقی معلومات کا علمبردار

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور





عمران حکومت کا مستقبل

آئینہ قسمت

ماہِ اکتوبر میں ملاحظہ کریں

سلام

اللھم صل علی محمد وآل محمد

ASTROLOGY FOR ALL

بس اللہ کا ارادہ ہے اے اہلِ بیت کہ وہ تم سے ہر برائی کو دُور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے

آمد ظہور با سعادت امام مہدی آخر الزمانؑ کے انتظار میں شائع ہونے والی بین الاقوامی جنتری

12 بارہ امامیہ جنتری ® سنہ 2018ء

قلندری سال

محمدؐ 92 مصطفےٰؐ و علیؑ 110 مرتضیٰ کا سال

افادیت
شہزادہ سید محمد علی زنجانی

/astrologermuhammadalizanjani
aienaeqismat@gmail.com
www.aienaeqismat.com.pk
ASTROLOGY FOR ALL

تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا

GOLDEN YEARS 71

زنجانی جنتری سنہ 2018ء

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت لاہور

پاکستان کا مطلب کیا؟ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

2+0+1+8=2

92 نورِ مصطفیٰؐ

افادیات
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
چیف ایڈیٹر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت

aienaeqismat@gmail.com
ASTROLOGY FOR ALL www.aienaeqismat.com.pk

انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں

آفاقی معلومات کا علمبردار

ASTROLOGY FOR ALL
www.aienaeqismat.com.pk

مسلسل اشاعت کا سترواں سال

Watch 24/7 on YouTube

Also Available on
Viber Tango WhatsApp
00923009483758

ایڈیٹر
روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com

---

اسلامی دنیا میں مسلم مفکرین و منجمین کی یاد میں شائع ہونے والی پہلی اسلامی تقویم

البیرونی تقویم سنہ 2018ء

نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سال

انعام کی نمبرز آئینہ قسمت میں

از افادات:
شہزادہ سید مصوّر علی زنجانی

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

جلد نمبر 71 | September 2018 | شمارہ نمبر 06

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی

قیمت 70 روپے

سالانہ چندہ 750 روپے

لائف ممبرشپ 9000 روپے

لائف ممبر شپ 1000 ڈالر For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 7000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 7000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 8000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 9000 روپے

چیف ایڈیٹر — شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

گروپ ایڈیٹر — شہزادہ سید محمد علی زنجانی

آئینہ قسمت — زنجانی جنتری — ماہنامہ جنتری — البیرونی تقویم

ایڈیٹر — شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

سب ایڈیٹر — شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

کاشانہ زنجانی 125۔ڈی، گلبرگ 2

54660

بلمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور

Ph: 042-35752277 - 35872277

Mobile: 0300-9483758

کاشانہ زنجانی راولپنڈی

A-19، جی ٹی روڈ (جہلم روڈ)، بالمقابل گالف کلب/آرمی ہاؤس، عقب پی ایس او پٹرول پمپ

PH: 051-8732742

051-8732764

کاشانہ زنجانی

نزد انصار برنی ٹرسٹ و ہمدرد دواخانہ

آرام باغ روڈ، کراچی۔74200

Ph: 021-32217544

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن

حاصل روحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں

بتا دیا ہے نبی پاکؐ کے طویل سجدے نے

حسینؑ تجھ سے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ، لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

websites:www.aienaeqismat.com.pk

Email:aienaeqismat@gmail.com

حمد

ابن عاصم

ذرّے ذرّے میں پنہاں ہے اک کائنات
ذرّے ذرّے میں موجود ہے تیری ذات
تو خدائے محمدؐ نہیں بے ثبات
تجھ پہ قربان سب موت ہو یا حیات
یہ پہاڑوں کے پتھر، یہ پیڑوں کے پات
سب ہی بیان کر رہے ہیں تیری صفات
تیری جلوہ گری ہے میں دیکھوں جدھر
دیر و کشمیر و کاغان ہو یا سوات
خوب صورت پرندے جو گاتے ہیں گیت
سچ تو یہ ہے ادا کر رہے ہیں صلوٰۃ
بہتا راوی کہ ہو جھیل سیف الملوک
تیرے مظہر ہیں سب نیل ہو یا فرات
حمدِ باری تعالیٰ میں مشغول ہیں
یہ زباں اور یہ آنکھیں، یہ دل اور یہ ہات

نعت

علامہ محمد اقبالؒ

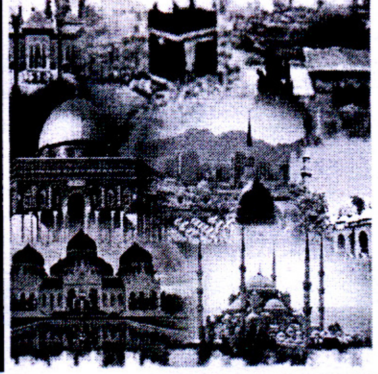
لوح بھی تو قلم بھی، تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالمِ آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہِ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب

شوکتِ سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقرِ جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے ثبات

شوق اگر نہ ہو ترا میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب



منقبت

عروج اختر زیدی

غدیرِ خم ہے چمن میں چلی ہوائے علیؑ
پیئے وہی ہو جسے نشۂ ولائے علیؑ
نفس نفس ہے مری زیست کا فدائے علیؑ
وہ زندگی ہی نہیں جو نہ ہو برائے علیؑ
خدا کے گھر میں ولادت خدا کے گھر میں وصال
وہ ابتدائے علیؑ ہے، یہ انتہائے علیؑ
ضمیر ان کے جامِ جہاں نما کی طرح
دماغ رکھتے ہیں جمشید کا گدائے علیؑ
جو آشنائے پیمبر، وہ آشنائے امام
جو آشنائے محمدؐ وہ آشنائے علیؑ
یہ کہہ کہ اس نے عطا کی مجھے بہشت عروج
یہ تیرا حق ہے کہ تو ہے مدح سرائے علیؑ

عالمی و سیاسی پیشگوئیاں
ستمبر 2018ء

زائچہ فل مون — 28 جدی 6 — بحساب ویدک

12 11 قمر 9.5 — 10 — زحل 8.31R 9 8
1 کیتو 11.41 — مریخ 4.30R — 7 مشتری 22.19
2 — 4 راہو 11.41 — 6 زہرہ 24.39
3 — عطارد 20.47 — 5 شمس 9.5

بتاریخ 26 اگست 2018ء اسلام آباد بوقت 23 بجکر 01 منٹ

زائچہ نیومون — 25 ثور 25 — بحساب ویدک

4 3 راہو 11.10 — 2 — 1 12
5 شمس 22.53 عطارد 12.35 — 11
6 قمر 22.53 — 8 — 10 مریخ 5.39 نیپچون 11.10
7 مشتری زہرہ 6.8 24.19 — 9 زحل 8.26

بتاریخ 9 ستمبر 2018ء اسلام آباد بوقت 23 بجکر 01 منٹ

محرم الحرام میں کسی بڑی دہشت گردی کا انکشاف، دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے

عمران خان کے زائچہ میں 10 اکتوبر 2018ء تک مشتری طالع میں رہے تو حکومت کے پہلے 100 دن تمام ادارے اور دوست و دوسرے ممالک بھی تعاون کریں، یہ وقت نہایت اہم اور بالخصوص عمران خان کے قریبی دوست اور حکومتی اہم شخصیات کو بھی چاہیے کہ اس دوران بھرپور فائدہ اُٹھائیں کیونکہ یہ وقت دوبارہ عمران خان کے زائچہ میں جلد نہ آئے

زائچہ اوّل فل مون:۔ سیاسی نجوم میں طالع پوری قوم کا گھر شمار کیا جاتا ہے یہاں ستارہ مریخ شرف یافتہ 11,4 ویں گھروں کا مالک ہو کر نہایت طاقتور شرف یافتہ ہونے سے ملکی ترقیاتی کاموں میں تیزی، تندرستی و توانائی اور غیر معمولی تعمیر و ترقی کے کاموں کے حکومتی اعلانات ہونگے۔ ستارہ مریخ فطرتی طور سے افواج سے تعلق رکھتا ہے۔ اندرون ملک دہشت گردی کے خاتمہ اور سرحدوں پر افواج کی نقل و حمل میں اضافہ ہوگا۔ ستمبر کا مہینہ یوں بھی ہمیں دفاع پاکستان کی یاد دلا کر ہمارا مستقبل کے لئے عزم بڑھاتا ہے۔ زائچہ فل مون میں قمر دوسرے شمس آٹھویں نحس گھر جبکہ طالع دوسرے مالک زحل بارہویں نحس گھر بیٹھا ہے۔ ادھر نحس گھر کا مالک مشتری دسویں سربراہ مملکت کے گھر ہونے سے آسمانی کونسل کا نقشہ مخدوش الیکشن 2018ء کے نتیجہ میں نومنتخب حکومت کے ابتدائی 100 دن کی آزمائش کا آغاز ہو جائیگا۔ زحل بارہویں نحس گھ سے دوسرے چھٹے اور نویں گھروں کو متاثر کرے گا۔ مرکزی صوبائی سطح پر نومنتخب سیاسی حکومت کا سب سے بڑا امتحان معیشت کو مستحکم کرنا ہوگا۔ بیوروکریسی پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے بعض اہم سیاسی غیر سیاسی مقدمات کرپشن کے سبب شہرت پائیں۔ سیاسی نجوم میں آٹھویں گھر ایک خاص اہمیت کا گھر اس سے اہم شخصیات کی موت یا حادثوں کا اشارہ ملتا ہے۔ زلزلے طوفان مد و جزر حادثات آتشزدگی سے نقصان سیلاب تخریب کاری وبائی امراض کے اندیشے بڑھ جاتے ہیں۔ شمس کی یہاں موجودگی مذہبی مفادات کے نتیجہ میں اموات حادثلات جرائم کی شرح میں اضافہ حکومت کے خلاف اسکینڈل مہنگائی ذخیرہ اندوزی جیسی سازشوں کا اندیشہ دکھائی دیتا ہے۔

زائچہ دوئم نیو مون:۔ نیومون زائچہ (زائچہ پاکستان بھی ہے) چوتھے ارض وطن کے گھر میں ہونے قران شمس و قمر جبکہ شمس یہاں ذاتی اپنے گھر کا حاکم بھی ہے۔ معدنیات مواصلات کان کنی زراعت کے شعبوں میں ترقی ہو گزشتہ پہلے سے جاری ترقیاتی کاموں کی بحالیات کا تسلسل پھر سے شروع ہو جائے۔ چوتھے گھر میں قمر کا طلوع ملک و نمایاں ممتاز حیثیت و مرتبہ حاصل ہو۔ اپوزیشن کا بھی گھر شمس کا یہاں اپنے برج اسد میں طاقتور ہونا نہایت طاقتور اپوزیشن کا سامنا نئی سیاسی حکومت کو کرنا پڑے۔ دسویں سربراہ مملکت عدلیہ کا مشترکہ حاکم زحل آٹھویں نحس گھر ہونے کے سبب حکومت اور عدلیہ کو اپوزیشن اُلجھانے کیلئے نت نئے حربے استعمال کر سکتی ہے۔ چھٹے زہرہ کا اپنے گھر ہونا ہمراہ آٹھویں کے حاکم مشتری کے انتظامی معاملات ہو پائیں میں متعدد تبدیلی تبادلے اور حکومتی اراکین کو بیورو کریسی کو انتظامی معاملات میں اُلجھانے کی متعدد نا کام کوشش ہوں ساتویں بارہویں کے حاکم مریخ کا نویں 28 ستمبر قران ہفتہ عشرہ قبل تا بعد اہم سیاسی شخصیات کے خلاف نیب کے سخت فیصلے اشرافیہ کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں۔ ستمبر کا مہینہ ماضی میں لوٹ مار کرپشن کرنے والوں کے لئے ستمگر ثابت ہوگا۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 12 ستمبر 23 بجکر 16 منٹ، خاتمہ 15 ستمبر 05 بجکر 44 منٹ تک رہے گی۔
اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ نئے کام کا آغاز کرنا بے برکتی کا باعث بنتا ہے۔

ہدیہ عقیدت

زینت الاجمیلا

بحضور سیّد الشہداء علیہ السلام

سورج ڈھل چکا ہے۔ لیکن ارضِ صحرا نے تپشِ جانسوز اُگلنا بند نہیں کیا۔ گرمی کا یہ عالم ہے کہ عیاذاً باللہ اس دشتِ پُرخطر نمونہ سقر میں ایک انبوہِ کثیر کے سامنے ایک شخص یکہ وتنہا کھڑا ہے۔ جسم زخموں سے چور۔ دل غم والم سے رنجور۔ آس پاس سینہ صحرا پر کئی لاشے بے گور وکفن بکھرے پڑے ہیں۔ یہ سب کے سب اس کے ساتھی تھے جو حقِ جانثاری ادا کر چکے۔ اور یہ شخص کون ہے؟

یہ مکمل کفر کے مقابلے میں مکمل ایمان ہے

یہ قلب فطرت کا آخری ارمان اور محمدؐ کے جسد مطہر کی جان ہے

یہ فخر ہارون ویوشع علی الاعلیٰ کی آنکھوں کا نُور اور رشکِ مریم وسارہ فاطمۃ الزہرہ سلام اللہ علیہا کے دل کا سرور ہے۔ یہ وہ ہے جس کے قدموں کے طفیل ہژدہ ہزار عالم وجود میں آیا۔ میرے مولا۔ میرے آقا۔ میرے مظلوم غریب الدیار باپ۔ امت اگرشمس الضیاء کے طلوع تک بھی تیری خدمت میں درود وسلام کے تحفے تدر کرتی رہے تو کم ہیں۔ تیری بارگاہ میں بلندی کیواں دولتِ برجیس، سطوتِ بہرام، تمازتِ مہر، حُسنِ زہرہؑ، تدبیر عطارد، سرور آفرینی قمر سب ہیچ ہیں۔ لیکن یہ میرا حقیر تحفہ، عقیدت کے چند پھول۔ یہ چشمِ عقیدت مند سے بہنے والے چند آنسو! بازوئے عباسؑ، سینہ علیؑ اکبر، حلقوم علیؑ اصغر، ردائے زینبؑ کے صدقے میں قبول کر۔

اشلِ خونیں تحفہ دل ریش



وزیراعظم عمران خان کی حکومت کا مستقبل

آسمانی کونسل پر ستاروں کی بغاوت

آپکا محبوب آئینہ قسمت جو **71** سال سے مسلسل علوم فلکیات اور روحانیت کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ حالات حاضرہ پاکستان کے نومنتخب وزیراعظم عمران خان کے حلف کا زائچہ ہم شمارہ ہذا ہی میں دینا چاہتے تھے لیکن ہمارا رسالہ اشاعت کیلئے پندرہ دن قبل ہی چلا جاتا ہے جو عموماً ہر ماہ کی قبل **21** تاریخ کو پاکستان کے ہر بک سٹال پر دستیاب ہوتا ہے ہم زائچہ کی تفصیلات انشاء اللہ اگلے ماہ پیش کریں گے۔ اس وقت ہم متوقع تاریخ حلف وزیراعظم **18** اگست **2018**ء آسمانی کونسل کے اہم ستاروں کا نقشہ پیش کرتے ہیں۔

نقشہ آسمانی کونسل:۔ 1: قمر درعقرب ہوگا یہ نحس وقت ہے۔ **2:** ستارہ عطارد منشی فلک اُلٹا ہوگا۔ **3:** ستارہ مریخ سپہ سالار فلک اُلٹا ہوگا۔ **4:** ستارہ زحل عدلیہ وسیاست کا ستارہ اُلٹا ہوگا۔ **5:** خوشی شادمانی کا ستارہ زہرہ جو عمران خان کا بھی ذاتی ستارہ ہے ہبوط یافتہ نہایت کمزور ہوگا۔ **6:** زائچہ پاکستان فعلی منحوس ستارہ مریخ کیتو کا قران جون تا ستمبر وقفہ وقفہ سے نویں عدلیہ کے گھر جاری ہے۔ **7: 11** اگست سالگرہ پاکستان سے قبل سورج گرہن کے بداثرات جاری ہیں۔ **8: 25** جولائی الیکشن بھی دو گرہنوں کے مابین بداثرات سانحہ مستونگ، بنوں پشاور دے گیا۔

از تحریر: جناب خاور کربلائی

کسی بشر سے یہ ممکن نہیں علی علیہ السلام ہو جائے

نصیبِ آلِ محمدؐ کی گر خوشی ہو جائے
تو پورا مقصدِ تخلیق و بندگی ہو جائے

خلوص دل سے اگر اُنکی پیروی ہو جائے
فرشتوں پر بھی سلامی کو برتری ہو جائے

انہی نفوسِ مقدس کی وہ محبت ہے
کہ قلب صاحبِ ایماں کا منجلی ہو جائے

وہ جزو نور ازل ہے مجسم ایماں ہے
کسی بشر سے یہ ممکن نہیں علیؑ ہو جائے

رجال حق کا ارادہ ہی فعل ہوتا ہے
جو چاہے صاحبِ عصروزماں وہی ہو جائے

مودت قربیٰ میں نہاں ہے آب بقا
پیوں تو خضرؑ سے دعویٰ ہمسری ہو جائے

جو ایک ذرّہ بھی مل جائے اُنکے عرفاں کا
تو میری دین کی دنیا ہی کچھ نئی ہو جائے

وقار آل نبیؐ میں زیادتی ہی ہوئی
اگرچہ کوششیں پیہم رہیں کمی ہو جائے

گناہگار کو یہ بھی بڑا سہارا ہے
غمِ حسینؑ میں اگر آنکھ شبنمی ہو جائے

ذلیل ہو کے رہا چاہتا تھا گرچہ یزید
نصیب اسکو زمانہ پہ برتری ہو جائے

وہ جانشین نبیؐ ہو جسے نہیں پروا
اگر شریعتِ اسلام دل لگی ہو جائے

مگر جہاں میں خداداد ہوتی ہے عزت
جبھی ملے گی کہ منشائے ایزدی ہو جائے

نبیؐ کی آل کی تذلیل چاہے جتنی کرو
محال کیا انہیں احساس کمتری ہو جائے

یہ ہر گناہ سے معصوم ہیں یہ طاہر ہیں
محال ان سے کوئی بات بھی بُری ہو جائے

یہ ہادیانِ حقیقی کا اصل مقصد تھا
جہاں سے دور کسی طرح گمرہی ہو جائے

ثبوت ہو نہ سکے گا وجود واجب کا
نہ جب تک اپنی ہر ایک چیز کی نفی ہو جائے

نہ کیوں حسینؑ کی قربانیاں ہوں قابلِ رشک
مجال کیا کہ کسی بات میں کمی ہو جائے

فقط یہ فکر کہ توحید پر نہ آنچ آئے
تباہ اپنی ہو کھیتی ہری بھری ہو جائے

قطعہ

نبیؐ کی آل کے حصہ میں آئی صد افسوس
وہ بیکسی کہ خجل جس سے بیکسی ہو جائے

سلام تک کی روا دار ہو نہ اُمتِ جد
امام وقت سے اس درجہ بیرخی ہو جائے

سوال شاہ کریں رن میں لاکے اصغرؑ کو
اسے جو پانی پلا دو تو کیا کمی ہو جائے

پھرائے جائیں حرم شاہ کے سر بازار
نبیؐ کی آل سے اُمت یہ اجنبی ہو جائے

نبی کا قتل ہو قتل حسینؑ ناممکن
کہ قوم حشر میں الزام سے بری ہو جائے

الٰہی قبر میں خاورؔ کی داغ سرور سے
چمک کچھ ایسی ہو پیدا کہ روشنی ہو جائے

توحید الٰہی اور حضرت حسین بن علی علیہ السلام

شاہ معین الدین چشتی اجمیری نے کچھ سمجھ کر کہا تھا۔

حقا کہ بنائے لاالٰہ است حُسین علیہ السلام

وہ توحید کا پیغام لا الہ الا اللہ جو پیغمبر اسلام نے بلند کیا تھا اور جس کی خاطر پتھر کھائے، زخم زبان برداشت کئے، گوناں گوں سختیاں اور مصیبتیں اُٹھائیں۔ اُسی پیغام کا عملی طور پر بنا ہنا تھا جس کے لئے کربلا میں اُن کے فرزند حسینؑ نے اپنا پورا گھر تاراج کرادیا۔ اپنے دل کے ٹکڑے تلواروں کی نذر کر دیئے اور کلیجہ پر بہتر داغ اور جسم پر بے شمار زخم اُٹھا کر اپنا گلا خنجر قاتل کے سامنے پیش کر دیا۔ پیغمبر اسلام اگر اس کلمہ کی دعوت دیتے کہ اللہ الہ یعنی اللہ معبود برحق ہے تو غالباً عرب میں کسی کو اس کلمہ کو پڑھنے میں عذر نہ ہوتا۔ کیونکہ وہ اللہ کو مانتے ہی تھے اسے آسمان و زمین اور تمام کائنات کا پیدا کرنے والا بھی جانتے تھے جیسا کہ قرآن مجید میں متعدد جگہ اس مضمون کی آیتیں درج ہیں کہ لئن سئالتھم من خلق السمٰوات والارض لیقولن اللہ۔ اگر ان سے پوچھو کہ زمین و آسمان کو کس نے پیدا کیا تو یہ کہیں گے اللہ نے۔ ایک جگہ ہے لئن سئالتھم من خلق السّمٰوات والارض و سخر الشمس و القمولیقولن اللہ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ پیغمبر اسلام اور اُن کے درمیان نقطہ اختلاف ایک خالق کا وجود یا اللہ کی الوہیت نہ تھی لہٰذا اگر ان سے یہ کلمہ پڑھنے کو کہا جاتا کہ اللہ خدا ہے تو ان کو اس کے قبول کرنے میں عذر ہی کیا ہوتا؟ مگر اسلام نے تو اس کا مطالبہ نہیں کیا۔ اس نے تو جس کلمہ کے پڑھنے کی دعوت دی وہ یہ تھا کہ لا الہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے۔ یہ اللہ کے سوا باقی سب کی نفی وہ تھی جو بنائے مخاصمت بن گئی انہوں نے اس پر توحش کا اظہار کیا وہ یہی کہ اجعل الالھۃ الھاً واحداًان ھذا الشئی عجاب انہوں نے خداؤں کو ختم کر کے ایک خدا کر دیا۔ یہ بالکل عجیب چیز ہے۔ پر اگر اس لا الہ کی نفی میں صرف لات وھبل یا مناۃ و عزیٰ وغیرہ یعنی پتھر کے بتوں کی خدائی ختم کی جارہی ہوتی تو شاید وہ اس کو برداشت کر لیتے کیونکہ انہیں اپنے اُن خداؤں سے کوئی ایسی محبت تو نہ تھی کہ وہ اُن کی راہ میں مرنے مارنے کے لئے تیار ہوجاتے۔ مگر حقیقت امر یہ تھی اور عرب اس کو خوب سمجھتے تھے کہ اس لا الہ کی نفی کی وسعت میں صرف یہ سونے چاندی، لوہے، لکڑی اور پتھر کے بت نہیں ہیں بلکہ وہ الزان بھی جو احکام خدا کے مقابلہ میں اپنی غیر مشروط اطاعت کرا رہے ہیں وہ بھی اس کی زد میں آتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ لات و ھبل ہی وہ نہ تھے جو اپنی خدائی کے تخت سے اُتارے جارہے ہوں بلکہ ابوجہل، ابولہب اور ابوسفیان خود بھی اپنے مطلق الغان اقتدار کی کرسی سے ہٹائے جارہے تھے اب وہ بھی احکام الٰہیہ کے خلاف کسی سے اطاعت کرانے کا حق نہ رکھتے تھے وہی اصنام توڑے جانے کے آثار نہ تھے جو طاق کعبہ پر نصب تھے بلکہ وہ اصنام بھی شکستہ ہو رہے تھے جو گوشت و پوست سے بنے ہوئے چاروں طرف چل پھر کر کمزوروں سے اپنے سامنے سجدے کراتے تھے تو یہ ان پتھروں کی محبت نہ تھی بلکہ خود اپنے جاتے ہوئے اقتدار کی محبت تھی جس نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے صف بستہ کر دیا اور آخر دم تک انہیں مقابلہ پر کھڑا رکھا۔ جس وقت فتح مکہ میں ان کی آخری رگ حیات بھی شکستہ ہوگئی تو وہ منافقت کے ساتھ اظہار اسلام کر کے کمیں گاہ میں روپوش ہوگئے اور وقت کے منتظر ہوگئے کہ کب اسلام کی طاقت میں ضعف پیدا ہو اور ہمیں خدائی اقتدار کے مقابلہ میں پھر اپنے اقتدار کے قائم کرنے کا موقع ملے۔ اُن کے اس منصوبہ کا سنگ بنیاد وفات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہی اُس وقت قائم ہوگیا جب خدائے تعالیٰ کے اقتدار کو اختیار حاکم کے بارے میں تسلیم نہ کرتے ہوئے حاکم کا اقتدار اپنے ہاتھ میں لے لیا گیا۔ یہ توحید ربانی کے خلاف پہلی ضرب تھی تاہم ابھی حاکم میں "عدالت" کی شرط قرار دیکر گویا ظاہری احکام شریعت میں اُس پر احکام الٰہی کی پابندی ضروری قرار دیتے ہوئے اس کے لئے اقتدار الٰہی کی ماتحتی تصور قائم رکھا گیا تھا مگر یزید کے وقت میں یہ چیز بھی ختم ہوگئی اور احکام خداوندی سے اعلانیہ مخالفت کے باوجود حکومت تسلیم کرائی جارہی تھی اور خود نمائندہ الٰہی سے بیعت کا مطالبہ تھا اس کے معنی تھے نہ خداوندی حکومت کو اپنا ماتحت بنا کر اُس لاالہ الا اللہ کے پیغام کو ختم کیا جارہا تھا جسے پیغمبر اسلام نے کتنی زحمتیں اُٹھا کر لوگوں کے ذہن نشین کیا تھا۔ حضرت امام حسینؑ نے توحید اسلامی کی عظمت کو برقرار رکھتے ہوئے یزید کی بیعت سے انکار کر دیا اور لاالہ الا اللہ کی اُس بنیاد کو از سر نو قائم کر دیا جو یزید کے ہاتھوں نیست و نابود ہو رہی تھی۔

از تحریر: خاوری نوری، حیدرآباد دکن

پیامِ بیداری

شبیر کے ماتم سے زمانے کو ہلا دو ملت کو جگا دو
ہر ظلم کی ہر جور کی تعمیر گرا دو ملت کو جگا دو

اللہ لبِ نہر محمدؐ کا نواسہ مارا گیا پیاسہ
اشکوں کے عوض خونِ جگر اپنا بہا دو ملت کو جگا دو

اولادِ پیغمبر کی جہاں قید رہی ہے تکلیف سہی ہے
اُس ظلم کے زندان کی بنیاد ہلا دو ملت کو جگا دو

کہتے ہوئے خونِ علی اصغر کی کہانی اشکوں کی زبانی
ہر دودِ یزیدی کو نگاہوں سے گرا دو ملت کو جگا دو

کوفے کی گزرگاہ کے حالات سنا کے کچھ شمعیں جلا کے
بھٹکے ہوئے ذہنوں کو نئی راہ دکھا دو ملت کو جگا دو

آجائے تصور میں پیغمبرؐ کی نشانی اکبر کی جوانی
وہ خون میں ڈوبی ہوئی تصویر دکھا دو ملت کو جگا دو

پھیلا دو شہِ دیں کی شریعت کا اُجالا غرت کا اُجالا
بدعت کے پُر آشوب چراغوں کو بجھا دو ملت کو جگا دو

جھکتا ہو اگر عظمت اسلام کا پرچم خطرہ کا ہو عالم
عباس کے شانوں کی قسم ہاتھ بڑھا دو ملت کو جگا دو

خاورؔ نہ کرو دہر کے آفات کی پروا حالات کی پروا
ہر بزم میں شبیرؑ کا پیغام سنا دو ملت کو جگا دو

از تحریر: نصیر حسین خاں

ماہ مُحرم اور امام حُسین علیہ السلام

مُحرم اور حُسینؑ لازم و ملزوم ہو چکے ہیں۔ اس الزام پر ارض و سماء صدقے اس تعلق کو جو خصوصیت حاصل ہو چکی ہے اس کی توضیع ذیل میں ملاحظہ کریں۔ (ادارہ)

ماہِ محرم کو امام حسین علیہ السلام کی ذاتِ گرامی سے کچھ ایسی خصوصی نسبت حاصل ہے کہ جب اس محترم مہینے کا نام کان میں پڑتا ہے خود بخود اس بزرگوار کے تمام حالات آنکھوں کے سامنے پھر جاتے ہیں۔ دُنیا میں کوئی ایسا فرد ڈھونڈے نہیں ملتا جس پر تمام نگاہیں ایک حیثیت سے پڑتی ہوں۔ یہ کُلیہ قاعدہ اور عام طریقہ ہے کہ بہتر سے بہتر ہی شے کیوں نہ ہو۔ لیکن اگر ایک شخص اُس کو حُسن کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تو دوسرا شخص اسی پر عیب کی نظر ڈالتا ہے۔ اگر ایک نے اس کو اچھا سمجھا تو دوسرے نے اُسی کو بُری طرح دیکھا۔ اگر ایک نے اس کی مدح کی۔ تو دوسرا اس کی منقصت پر آمادہ ہو گیا۔ خواہ وہ عیب جوئی تعصبانہ اور بغض پر ہی کیوں نہ بنی سمجھی جائے لیکن کوئی خوش رنگ وخوشبودار پھول بھی کانٹوں سے اپنا دامن بچا کر ایک آن بھی صحت گلشن میں نہ مہک سکا۔ ان تمام باتوں سے قطع نظر کیجئے۔ ان کل مباحث سے غضِ بصر کیجئے۔ آیئے اس ذات پر نظر ڈالئے جس کو اس کی عظمت وسطوت، قوت وسوکت دیکھتے ہوئے کبھی ملک الموت کہتے ہیں کبھی سلطان السلاطین کہتے ہیں۔ کبھی شہنشاہ کہتے ہیں جس کو اس کی پردہ پوشی دیکھ کر ستار بھی کہتے ہیں جس کو اس کی وسعتِ مغفرت دیکھ کر غفار بھی کہتے ہیں۔ اس کی رحمتِ عامہ وخاصہ پر نظر کرتے ہوئے رحمان ورحیم بھی کہہ کر پکارتے ہیں جس کی قدرت کے ہاتھوں نے طبقاتِ زمیں ٹرش کر دیئے۔ بے چوبہ فلک منصب کر دیا۔ اس اس غضب کے دریا جاری کر دیئے جن کے بہاؤ کو ستدِ سکندری روک نہیں سکتی۔ جن کی کاٹ کے سامنے پہاڑوں کے پاؤں جم نہیں سکتے جن کے چڑھاؤ کے مقابلے میں کہ ہائے سربلند کی چوٹیاں سرنگوں ہیں کبھی شب کے پردے ڈال دیئے اور سطحِ فلکی پر تاباں ستاوں کا چراغاں کر دیا۔ کبھی آفتاب کے چہرے سے نقاب شب الٹ دی۔ اور رات کو دن کر دیا۔ اس اس طرح کے چمن کھلائے۔ جن کی تازہ بہار پر نگاہیں لوٹتی ہیں۔ جس کو چاہا بنا دیا جس کو چاہا مٹا دیا۔ جس ذرہ کو چاہا آفتاب کر دیا جس سربلند کو چاہا خاک میں ملا دیا جس کے سر پر چاہا تاج شاہی رکھ دیا۔ جس سے چاہا اپنا ملک واپس لے لیا۔ رحم آ گیا تو آتے ہوئے عذاب پلٹ گئے جلال آ گیا تو بستیاں تاراج کر دی گئیں۔۔ رازق ایسا کہ پتھر کے کیڑے کو رزق پہنچانے والا۔ حکیم ایسا کہ عنصار متضاد میں موانست پیدا کرنے والا تارنفس کو حوادث کے جھٹکوں سے بچانے والا۔ اعضاء میں حس وحرکت پیدا کرنے والا۔ کسی عضو کو قوت باصرہ دی۔ کسی کو قوت شامہ کسی کو قوتِ ذائچہ کسی کو قوتِ لامہ تفویض ہوئی کسی کو رفتار کی قوت دی کسی کو گفتار کی قوت دی کسی کو ہاضمہ کی قوت عطا ہوئی کسی کو ماسکہ کی قوت عطا ہوئی کسی کو واقعہ کی قوت عطا ہوئی۔ اس لطف کا نظام قائم کرنے کے بعد قلب کو ناظم قرار دے دیا۔ ایسا مُحسن، ایسا منعم، ایسا رازق، ایسا خالق، ایسا مدبر، ایسا رحیم اور ایسا کریم۔ مگر بندوں کی تعداد کو دیکھئے اور غور کیجئے کہ اس کو موحد سمجھنے والے کتنے ہیں؟ اور اس کے شریک بنانے والے کتنے ہیں؟ اس کے بعد انبیاء علیہم السلام کی صفوں پر نظر ڈالئے اور ان کا وقار دیکھئے اور ان کی عزتیں دیکھئے۔ (جناب صفی اللہ) آدم خلق، مسجودِ ملک اور خلیفۃ الارض (نوح نجی اللہ) جن کی دعا مستجاب ہوئی جن کی کشتی پہاڑ جیسی موجوں کا سینہ شق کرتی ہوئی پار ہو گئی۔ جن کے سفینے کی ناخدائی میں خود خداوند عالم مصروف تھا۔ (موسیٰ کلیم اللہ) خلوت نشینِ محفلِ طور، جن کے ہاتھ کی چمک آفتاب کو جلاتی تھی جن کے عصا نے ساحروں کی گردنیں جھکا دیں۔ جن کے عشقِ حقیقی نے سبز درخت میں آگ لگا دی۔ (عیسیٰ روح اللہ) جن کی مسیحائی بے جان کو جان دیتی تھی۔ آزاریوں کو شفا دی تھی۔ روح القدس کی تائید جن کے ہمیشہ شاملِ حال رہتی تھی جن سے چھپی

ہوئی باتیں پوشیدہ نہیں رہ سکتی تھیں۔ (ابراہیم خلیل اللہ) جن کی خُلت خدا کو پسند، جن کے لئے ریگ آٹا بنی جن کی مہمان نوازیاں شہرہ آفاق۔ جن کے لئے آتشکدہ خس خانہ بنا۔ آگ کی گرمی میں جن کے دانت بجنے لگے۔ جن کے ناموس کی طرف دستِ خیانت دراز کرنے والے کے ہاتھ خشک ہو گئے۔

اس گروہ باوقار کی فردوں کا ماننے والا ایک ہی ہے اب ان سب سے جو بہتر ہو اس کو دیکھئے وہ کون؟ وہ جناب رسالت مآب ﷺ آسمانی منازل طے کرنے والا پشتِ براق پر بیٹھنے والا، شرق وغرب عالم کی حکومت پانے والا، اسود والبیض کی طرف مبعوث ہونے والا۔ جن کو معجزہ قرآن بہترین معاجز پروردگار نے عطا فرمایا جو آج بھی صدائے من مثلی بلند کر کے رسول ﷺ کی حقیقت کا پتہ دے رہا ہے۔ یہ سب سہی مگر مجھے فخر اور ناز ہے اور میں وجد کرتا ہوں اپنے اس شہید پر، اپنے اس امام پر، اپنے اس دستگیر پر، جس کی مقبولیت رسولوں سے بڑھی ہوئی، نبیوں سے بڑھی ہوئی اور مقربانِ الٰہی سے بڑھی ہوئی۔ مرحبا! اے جگر گوشہ بتول! بارک اللہ! اے ناز پروردہ کنار رسول ﷺ، آفرین اے بہترین خلق تو نے ایسی انوکھی ریاضت کی کہ جس کا صلا تجھ کو یہ ملا کہ عالم کی زبردستیوں کو تو نے زیر کر دیا اپنا کلمہ تو نے سب سے پڑھوالیا۔ اپنے احسان کا سب سے اقرار لے لیا۔ اپنی کوششوں کا تو نے سب سے اعتراف کروالیا۔ اپنا نقش بٹھا دیا۔ اپنا سکہ جما دیا۔ دنیا میں ہلچل مچا دی۔ عالم میں قیامت برپا کر دی۔ قلوب کو مسخر کر لیا۔ دفتر کون ومکاں تہ وبالا کر دیا۔ اپنی بارگاہ میں سلام کے لئے ہاتھ اٹھائے اپنے سامنے گردنیں جھکوالیں اور اپنی مقبولیت بے عدیل اور لامثال ثابت کر دکھائی۔ ہم ان قلوب کا ذکر نہیں کرتے جو فولاد ہوں ان دلوں کا ذکر نہیں کرتے جو سنگ ہوں ان آنکھوں کا ذکر نہیں کرتے جو آتشکدہ ہوں ان کا ذکر ہے جو پہلوؤں میں دل رکھتے ہیں اور دلوں میں درد رکھتے ہیں کہ آج وہ کون مذہب ہے؟ وہ کون ملت ہے؟ وہ کون فرقہ ہے؟ وہ کون طبقہ ہے؟ وہ کون گروہ ہے؟ وہ کون جماعت ہے؟ جس کے دلوں پر اس ہوشربا سانحہ کا گہرا اثر نہ پڑ چکا ہو۔ اسی محرم کا چاند فلک پر نمایاں ہوا اور ادھر ہر دل پر ایک غم کی گھٹا چھا گئی۔ آہوں سے دھواں اُٹھنے لگا۔ آنسوؤں کا مینہ برسنے لگا صفیں اُلٹنے لگیں۔ سینہ زنی ہونے لگی۔ یا حسینؑ، شاہ حسینؑ کی صدائیں گھروں سے بلند ہونے لگیں خدا جانے یہ محرم کا چاند ہوتا ہے یا چھری ہوتی ہے۔ ہلال ہوتا ہے یا ایک بُراں شمشیر ہوتی ہے جو دلوں کو برابر کاٹتا رہتا ہے اور خون کے آنسو رُلاتا ہے۔ اس دُنیا میں کوئی سینہ داغ سے خالی نہیں۔ کوئی دل ملال سے بری نہیں۔ کوئی طبیعت تکدر سے صاف نہیں کسی کو بھائی کی موت کا سامنا ہوا کسی نے بیٹے کی لاش پر نوحہ خوانی کی کسی نے باپ کی میت پر آنسو بہائے کسی نے اور عزیزوں کے جنازے دیکھے۔ مگر کچھ دنوں تک ان باتوں کا خیال وملال رہا اور اس کے بعد یوں بھولے کہ پھر کبھی یاد بھی نہ آئی۔ مگر نہ معلوم کونسا جذبہ ہے اس عزا میں؟ کونسی کشش ہے اس غم میں؟ کونسی تاثیر ہے اس واقعہ میں؟ کہ اُدھر محرم کی آمد آمد شروع ہوئی اور مرغب غیب نے لوگوں کو آمادہ کرنا شروع کیا عزاخانوں کی صفائیاں ہو رہی ہیں۔ روشنیوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے فرش کی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ غم کا استقبال ہو رہا ہے۔ امام باڑے سجائے جا رہے ہیں۔ اور قلوب میں نورانیت پیدا کی جا رہی ہے ایک بالکل بے خودی اور محویت کا عالم ہو جاتا ہے۔ گویا سب کے سب ہمہ تن عزا بن جاتے ہیں اگر کسی سے کچھ نہیں ہو سکتا تو وہ دروازے پر فقط پانی کی سبیل رکھ کر نام حسین علیہ السلام پر پیاسوں کو پانی پلانا شروع کر دیتا ہے۔ مگر اس خدمت میں حصہ لینا اپنا فرضِ عین سمجھتا ہے۔ آخر اس پردے میں کیا راز ہے؟ اگر اس خدمت کے انجام دینے والے فقط شعیہ ہی ہوں تو بھی ہم خاموش رہ جائیں اس لئے کہ شیعوں کو ان کے اقتدار کا ایک خاص فخر حاصل ہے۔ نہیں نہیں اس فرض کی خوشگذار صرف شیعہ پارٹی ہی نہیں بلکہ جس مذہب پر نظر ڈالئے وہ انشاء اللہ حسینؑ کے ماننے والوں سے خالی نظر نہ آئے گا۔ معلوم ہوا کہ اس غم میں یہ کشش ہے کہ انسان کو بے خود کر کے اور مذہبی قیود وبند سے الگ کر کے اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اگر صرف عقل کو حکم قرار دیا جائے تو وہی غالباً حسین علیہ السلام کی حقیقت کا کامل فیصلہ کر دے گی۔ کہ جس کے آثار اس حد پر بڑھے ہوئے دکھائی دیں۔ ضروری ہے کہ غیب کی مرحمت اس کے شاملِ حال ہو گی اور وہی حق پر ہوگا۔ نہ وہ کہ جس کے نام پر لعنت کی جاتی ہو۔ جس پر آن بہ آن ساعت بہ ساعت نفرین کی صدائیں بلند کی جاتی ہوں۔ یہیں سے فتح وشکست کا مرحلہ بھی حل ہو سکتا ہے۔ افسوس صد افسوس کہ آج بعض مسلمان یہ دریافت کرتے ہیں کہ جب اللہ اور رسول ﷺ حسین علیہ السلام کی طرف تھے تو کیوں نہ اللہ تعالیٰ نے اس بلائے عظیم کو اپنے بندے کے سر سے ٹال دیا؟ کیوں نہ ملائکہ عذاب لے کر نازل ہوئے؟ کیوں نہ زمینیں شق ہوئیں؟ کیوں نہ آسمان ٹوٹے؟ کیوں نہ صاعقے چمکے؟ کیوں نہ بجلیاں گریں؟ اور کیوں نہ

حسین علیہ السلام ذبح سے بچالئے گئے؟

ہم کہتے ہیں یہ سب کچھ ہو چکا تھا اور عذاب مہیا ہو چکا تھا کیا بعدِ شہادت حسین علیہ السلام دنیا نے انقلاب کا جامہ نہیں پہنا؟ کیا عالم نے کوٹ نہیں بدلی؟ کیا زمین اپنی حالت ہی پر رہی؟ کیا آسمان اُسی طرح باقی رہا؟ کیا پرندے اُسی طرح نشیمنوں میں رہے؟ کیا وحشیانِ صحرا اُسی طرح صرف سیر و شکار رہے؟ کیا آفتاب اسی طرح روشن رہا؟ کیا ستارے اسی طرح جگمگاتے رہے؟ کیا پہاڑ اُسی طرح ساکن رہے؟ کیا دریا اُسی طرح بہتے رہے؟ کیا ملائکہ اُسی طرح عبادت میں رہے؟ کیا جنوں کی وہی حالت رہی؟ کیا انسانوں کا وہی عالم رہا؟ نہیں ہرگز نہیں۔ زمینیں سیاہ پوش مذہم پڑ گئی، دریا جوش میں آگئے، پہاڑوں نے سر ٹکرائے، وحشیانِ صحرا غمناک رہے، جنوں نے نوحے پڑھے، انساں نے ماتم کئے۔ کیا یہ چیزیں اس امر کا فصلہ نہیں دیتیں؟ کہ حسین علیہ السلام کی شہادت یہ اثر پیدا کر چکی ہے کہ عذاب نازل ہو جائے اللہ کی وہ ہمہ گیر قوت جس نے قوم لُوط علیہ السلام کی بستیاں تاراج کیں۔ عادہ ثمود پر صاعقے چمکائے۔ سرکش آبادیاں ویران کر دیں۔ ابرہہ کی فوج درہم برہم کر دی۔ فرعون کا جسم طعمہ ماہیانف نیل اور قارون کو غرق کر دیا۔ آج بھی موجود تھی معدوم نہ تھی صرف اتنا خیال کیجئے کہ یہ دنیا اور دنیا کی چیزیں ہیں کیا؟ ان کا فلسفہ کیا ہے؟ ان کی حقیقت کیا ہے؟ ان کی ماہیت کیا ہے؟ ان کی کیفیت کیا ہے؟ اُن کی اصلیت کیا ہے؟ مٹ جانے والی، فنا ہو جانے والی، تباہ ہو جانے والی، برباد ہو جانے والی، تصوریوں کو کوئی سوائے عبرت کے اور کس نگاہ سے دیکھ سکتا ہے؟ کیا کسی نوشاہ کو شب بسترِ عروس پر اور صبح تختہ تابوت پر نہیں ہوئی؟ کیا کسی بادشاہ کو کبھی تخت چھوڑنا نہیں پڑا، کیا کسی حکمران کو تاجِ شاہی کبھی خود اپنے ہاتھوں سے اتارنا نہیں پڑا، کیا کسی حکمران کو تاجِ شاہی کبھی خود اپنے ہاتھوں سے اتارنا نہیں پڑا۔ کیا کسی گھر میں آج محفلِ عشرت تو کل ماتم کی صفیں نہیں بچھیں۔ یہ کنائے یہ اشارے ایسے ہیں جو حد درجہ بدیہی میں اور جن کو تھوڑی عقل بھی رکھنے والا بخوبی سمجھ سکتا ہے اس کے متعلق زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں خود پروردگارِ عالم ارشاد فرماتا ہے اِنّما ھٰذہٖ الحیٰوۃ الدُّنیا لھو ولعب و انّ الدّار الاٰخرۃ لھی الحیوان لو کانو العلمون دنیا دوروزہ ہے آخرت کی منزل دائمی ہے۔ کاش لوگوں کو سمجھ میں یہ بات آجاتی۔ کیا کوئی مسافر ضرورت سے زیادہ کسی سرائے میں رہنا پسند کرتا ہے؟

نہیں ہرگز نہیں اگر پروردگارِ عالم امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کو قتل سے باز رکھتا۔ فقط اس تھوڑی زندگی کے لئے کہ جس کی آخری حد موت کے سوا اور کچھ نہ تھی تو بتایئے کہ وہ حیاتِ ابدی جس کی طرف آیۂ کریمہ لا تقولو المن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء والکن لاتشعرون (اللہ کے شہیدوں کو مردہ مت کہو، وہ زندہ ہیں۔ مگر تم نہیں سمجھتے) اشارہ کر رہی ہے کیونکہ ہاتھ آتی یہ مرنا نہیں عین زندگی ہے۔ یہ قتل ہونا نہیں، عین حیات ہے یہ جام شہادت پینا نہیں بلکہ آبِ حیات کا استعمال تھا۔ حسین علیہ السلام زندہ تھے، زندہ ہیں، زندہ رہیں گے۔ اور اگر تمہیں یقین نہ ہو تو دیکھو کہ اس زندہ جاوید کا فرق بریدہ نیزہ خولی آیت ام حسبت ان اصحاب الکھف و الرقیم کانوا من اٰیٰتنا عجبا کی تلاوت کر رہا ہے۔ غور فرمایئے کہ کس کی فتح ہوئی؟ اور کس کی شکست؟ کون فاتح رہا اور کس کی قبر جس کا نشان مٹ گیا؟ امام حسین علیہ السلام باقی، اُن کا نام نکو باقی، ان کی اولاد باقی۔ ان کے احفاد باقی ان کی نسل پاک باقی اور اُس نسل میں امامت باقی۔ و نرید ان نمن علی الذین استضعفُوا فی الارض و نجعلھم الائمۃ و نجعلھم الوارثین۔ ہم ارادہ کرتے ہیں کہ منت و احسان کریں۔ اُن پر جو ضعیف سمجھے گئے اور انہیں کو امامانِ ہدایت اور وارثانِ زمین معین کریں۔ ایسے مقرب بارگاہ الٰہی کی عظمت اور ایسے برگزیدہ برحق کی عزت اور ایسے عدیم النظیر شہید اعظم کی وقعتِ تمامی اہلِ ہوش اور صاحبانِ خرد پر واجب ہے۔ لازم ہے فرض ہے اُس پاکباز کی بہترین خدمت یہ ہے کہ اُس کی یادگاریں قائم کی جائیں۔ اُس کے لئے مجالسِ عزا برپا کی جائیں۔ اُس کی صفِ ماتم بچھائی جائے اس کے ذکر کو زندہ رکھے جائیں۔ اس کے نام پر مال لُٹا دیا جائے جانیں نثار کر دی جائیں۔ حُصُول سعادت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ مال سے خدمت کی جائے اس لئے کہ مال کا گرہ سے نکلنا مشکل ہوتا ہے یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعے سے اللہ نے صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتحان لیا تھا۔ و اذا نا جیتم الرّسول فقدموا بین یدی نجوا کم من صدقہ حب رسول سے کچھ کہنے جاؤ۔ تو راہِ حق میں کوئی صدقہ دے کر جاؤ۔ اور چوتھے سپارے کے شروع میں فرماتا ہے۔ لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون جب تک اس شے کو راہِ حق میں نہ صرف کرو گے جو تم عزیز اور دوست رکھتے ہو۔ اُس وقت تک خیر کا ہاتھ آنا مشکل ہے۔ اور مال بہترین محبوب ہے۔ انسان کے لئے۔ اس لئے کہ ارشاد

ہے انہ لحب الخیر لشدید انسان کو مال سے حب خاص حاصل ہے لہٰذا اگر دعویٰ محبت ہے تو حسین مظلوم سے مال عزیز نہ رکھا جائے اور مال خرچ کر کے عزا کی رونق روز افزوں قائم رکھی جائے۔ اس کے متعلق غیب سے جزائیں بھی ہیں۔ عطائیں بھی ہیں حدیقۃ الواعظین میں ہے۔ کہ ایک عورت برسرِ سفر تھی اثنائے راہ میں کسی حائل نے سوال کیا اُس وقت اس کے زادراہ میں تین روٹیاں اور کچھ جو موجود تھے چنانچہ سوال پر اُس نے روٹیاں سائل کے حوالے کیں۔ اور جو اپنے واسطے رکھ لئے۔ کہ جس مقام پر خواہش ہوگی انہیں کو کھایا جائیگا۔ پھر قطعِ مسافت کرنے لگی چلی جاتی تھی کہ یکا یک ایک ہوا کا جھونکا آیا اور اس کے سر پر سے جَو کی گٹھڑی اڑا لے گیا۔ عورت کو اس واقعہ سے نہایت صدمہ وملال ہوا۔ کہ میں نے اپنی بہترین زاد سائل کو دی اور جو کچھ اپنے لئے رکھا تھا وہ بھی نہ رہا۔ یہاں تک کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور واقعہ شکایت آمیز الفاظ میں بیان کرنے لگی آ نے فرمایا کہ تو سلیمان علیہ السلام کے پاس جا اور ان سے اس افسانہ کو بیان کر۔ وہ عورت جناب سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور واقعہ بیان کیا۔ آپ نے اس کو ایک ہزار درہم دے کر واپس کر دیا۔ وہ عورت واپس ہوئی اور حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں درہموں کا ذکر کیا جناب داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ ان درہموں کو واپس کر آ۔ اور کہنا کہ مجھے درہم و دینار کی خواہش نہیں ہے مجھے فقط اتنا دریافت کرنا ہے کہ ہوا نے جو کیوں اڑائے؟ آیا حکمِ خدا سے یہ فعل ہوا یا بغیر اِذنِ خدا؟ ضعیفہ پھر جناب سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور جو کچھ جناب داؤد علیہ السلام نے اس سے فرمایا تھا اس کو اُس نے جناب سلیمان علیہ السلام سے بیان کیا۔ آپ نے ایک ہزار درہم علاوہ دراہیم سابقہ کے اور اس کو عنایت فرمانے۔ پھر وہ عورت جناب داؤد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور واقعہ بیان کیا پھر آپ نے اس کو ہدایت فرمائی کہ جا کر حضرت سلیمان علیہ السلام سے اس امر کی خواہش ظاہر کرے۔ کہ موکل ہوا کو طلب کر کے اس واقعہ کا راز ضرور دریافت کیا جائے۔ یہاں تک کہ جناب سلیمان علیہ السلام نے باصرار ضعیفہ فرشتہ ہوا کو طلب فرمایا اور واقعہ دریافت فرمایا۔ اس نے عرض کی کہ میں نے بحکم خدا اس کے سر سے جو اُڑائے اور مصلحت اس میں یہ تھی کہ گھوڑوں کا ایک بہت بڑا تاجر سفر میں تھا۔ اس کا زاد ختم ہو گیا تھا اس نے نذر کی تھی کہ جس کے زاد میں سے اُس کو حصہ ملے گا اسی کے لئے وہ اپنا ثلث مال وقف کر دے گا۔ یا نبی اللہ اس لئے اس کے جو اس تاجر تک پہنچائے گئے۔ تا کہ اس کا ثلث مال اس کے لئے معین ہو جائے اور یہ ضعیفہ مالا مال ہو جائے۔ یہ سن کر جناب سلیمان علیہ السلام نے اس تاجر کو طلب فرمایا اور اس نے اس واقعہ کی تصدیق کی۔ اور ثلث مال اپنا ضعیفہ کے حوالے کر دیا۔ اس قوت جناب داؤد علیہ السلام نے جناب سلیمان علیہ السلام سے خطاب کر کے فرمایا کہ جس کو نفع کی تجارت منظور ہو اس کو چاہئے کہ اس ضعیفہ سے سبق حاصل کرے جب ایک سائل کو تین روٹیاں دینے کے عوض میں خداوند عالم نے اس ضعیفہ کو اس طرح مالا مال کر دیا تو غور فرمائیے کہ جو مال نذرِ حسین علیہ السلام مظلوم کیا جائے گا۔ اس کا معاوضہ کس حد تک پہنچے گا!

صاحب اسرار الشہادت تحریر فرماتے ہیں:۔ وقد ذکر جمع من العلماء حدیثا فی ھٰذا الباب و فیہ انہ قال موسیٰ فی مناجاتہ یا رب لم فضلت امۃ محمد ﷺ علیٰ سائر الامم قال اللہ تعالیٰ لعنتۃ خصال قال و ماتلك الخصال قال اللہ تعالیٰ الصلوٰۃ و الذکرٰۃ والصوم و الحج و الجھاد و الجمعۃ والجماعۃ و القرآن و اعلم وَ العاشورا قال البکاء والتباکی علی سبط محمد ﷺ و مارجل انفق مالہ فی محبت الحسین علیہ السلام طعاما ارغیر ذٰلك درھماً او دینارا الا و بارکت لہ فی دار الدنیا الدرھم اوتسعین درھما (انتھی) یعنی اکثر علمائے نے اس امر خیر کے متعلق احادیث تحریر فرمائی ہیں۔ ان میں سے یہ بھی ہے کہ جناب موسیٰ علیہ السلام نے ایک مرتبہ مناجات میں بارگاہِ حق میں عرض کی۔ کہ خداوندا تو نے امتِ محمدی کو تمام امتوں پر کیوں فائق کیا۔ ارشاد ہوا کہ دس باتوں کی وجہ سے وہ دس باتیں یہ ہیں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد، جمعہ، جماعت، قرآن، علم اور عاشور:۔ جناب موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ خداوندا! عاشورا کیا ہے؟ ارشاد ہوا رونا اور رونے کی صورت بنانا مصائب حسین علیہ السلام (نواسہ رسول کو خیال کر کے جو شخص کہ اس مظلوم کے نام پر درہم و دینار صرف کرے گا اس کو ایک ایک درہم کے اجر میں ستر ستر درہم دیں گے لیکن یہ معاوضہ تو قلیل ہے) اس لئے کہ خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ مثل الذین ینفقون اموا نھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ ماۃ حبۃ واللہ یاعف لمن یشآء و اللہ واسع علیم۔ جو لوگ ہماری راہ میں اپنے مال صرف کرتے ہیں ان کی

مثال ویسی ہے جیسی کہ ایک دانہ سے ایک درخت اگتا ہے۔ اور اس میں سات خوشے ہوتے ہیں اور ہر خوشے میں سو سو دانے ہوتے ہیں تو اس حساب سے ایک رہم کا عوض سات سو درہم ہونے چاہئیں۔ نہ ستر درہم مگر نکتہ اس میں یہ ہے کہ ستر درہم کا معاوضہ دنیا کے لئے مخصوص ہے اور جو کچھ بقیہ ہے وہ انشاء اللہ آئندہ آخرت کے لئے ذخیرہ ہے اور وہاں کا ملنا یہاں کے ملنے سے بہتر ہے۔ اور بہبود کا باعث ہے۔ لیکن بہترین طریقہ انفاق یعنی خرچ کا اطعام اور تقسیم طعام ہے۔ (بشرطِ امکان) اس لئے کہ یہ طریقہ خدا کو بہت محبوب ہے۔ پروردگار عالم نے اہلبیتِ رسول ﷺ کی مدح اس معاملہ میں فرمائی ہے کہ یطعمون اطعام علیٰ حبۃ مسکینا و یتیما و اسیرا۔ اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ من اشبع مؤمنا فلہٗ الجنۃ۔ جو شخص کسی بندہ مومن کو شکم سیر کردے تو اس کے لئے جنت ہے اور اس ذریعہ سے ایک یادگار بھی حسین علیہ السلام کی گرنگی قائم رہتی ہے۔ دوسرا طریقہ انفاق کا یہ ہے کہ جابجا سبیلیں رکھی جائیں۔ اس لئے کہ یہ کارِ خیر فی نفسہٖ کس قدر مستحسن ہے چنانچہ صادقِ آلِ محمد ﷺ ارشاد فرماتے ہیں افضل الصدقہ ابراد الکبر الحرّآء بہترین صدقہ یہ ہے کہ پانی پلا کر کسی پیاسے کا جگر سرد کردیا جائے علاوہ بریں اس سے حسینی یادگار قائم ہوتی ہے کہ جس سخی کریم ابن کریم نے رسالہ حُرؓ کی پانی پلا کر جانیں بچالیں۔ اس کو تشنہ دہن ذبح کر دیا گیا۔

آج بحمد اللہ چار دانگ میں ضرورت سے زیادہ ان فرائض کی تکمیل ہو چکی ہے۔ اور دن بدن مزید توجہ اس طرف مبذول کی جارہی ہے بلکہ خود قدرت ان باتوں کی ترویج کی ذمہ دار ہوگئی ہے اور پروردگارِ عالم نے یہ عزت امام علیہ السلام کو ان ناگفتہ بہ برتاؤ کے عوض میں عطا فرمائی ہے جو آپ کے ساتھ سنگین دلوں نے کربلا میں برتے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ کہ غذا کا قحط تھا اس کا عوض قدرت نے یہ عطا فرمایا کہ آج ہزاروں اور لاکھوں روپے خرچ ہو ہو کر آپکے نام پر طرح طرح کے انعمات تقسیم کئے جاتے ہیں پانی کی بندش کی گئی اس کا عرض یہ عطا ہوا کہ کوئی گلی کوئی کوچہ، کوئی راستہ کوئی گذرگاہ، کوئی شارع عام ایسا نہ ہوگا کہ جہاں امام حسین علیہ السلام کے نام کی سبیلیں جابجا رجھی ہوئی دکھائی نہ دیں خیمہ جلال دیا گیا اس کا عرض یہ مرحمت ہوا کہ ہزاروں، لاکھوں اور کروڑوں حسینی علیہ السلام عمارتیں سربفلک

صحِ عالم میں موجود ہیں۔ فتعالیت یا رب تتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشآء وتعز من تشآء وتذل من تشآء بیدک الخیر انک علیٰ کل شی قدیر ایسے امام عالیمقام کا اسپ صبا رفتار وسبک عنان چلتے چلتے اُس بلا کے بن میں تھم گیا ہے جہاں پہنچ کر کسی ذی روح کو راحت نہ ملی جناب آدم علیہ السلام جناب حوّا کو ڈھونڈتے ہوئے آنکلتے ہیں۔ اس جنگل میں ایک پتھر سے ٹکرا کر گر پڑتے ہیں اور پیشانی سے خون جاری ہوتا ہے جناب آدم علیہ السلام عرض کرتے ہیں کہ مالک کیا مجھ سے خطا ہوئی ہے؟ ارشاد ہوا کہ اسے آدم علیہ السلام تم سے کوئی خطا نہیں ہوئی لیکن یہاں پیغمبر آخر الزمان ﷺ کا نواسہ تین دن کا بھوکا پیاسہ شہید ہوگا۔ لہٰذا ہم نے چاہا کہ تمہارا خون بھی اس زمین پر بہے جہاں حسین علیہ السلام کا خون بہنے والا ہے تا کہ تمہارے لئے مزید اجر و ثواب کا باعث ہو۔ اسی طرح جناب نوح علیہ السلام کی کشتی تمام عالم میں بائے آب پھرتی رہی لیکن زمین کربلا پر پہنچی۔ تو غرق ہونے لگی جناب نوح علیہ السلام نہایت پریشان ہوئے اور درگاہ باری میں عرض کی کہ میرے مالک کشتی تمام روئے زمین پر پھرتی رہی لیکن کہیں ایسا اتفاق نہیں ہوا یہ کیسی جگہ ہے جہاں اس طرح کا تلاطم آشکار ہے آواز آئی کہ اے نوح علیہ السلام! یہ مقتلِ حسین علیہ السلام نواسہ محمد مصطفیٰ ﷺ ہے اے نوح علیہ السلام اس مظلوم کے قاتل یزید ملعون پر لعنت کرو۔ تا کہ تم کو غرق ہونے سے نجات ملے۔ نوح علیہ السلام نے لعنت کی اور بیڑا پار ہوا۔ جناب ابراہیم علیہ السلام ایک دن گھوڑے پر سوار جارہے تھے۔ گھوڑے نے ٹھوکر کھائی جناب ابراہیم علیہ السلام پشت فرس سے بالائے زمین تشریف لائے فرق مبارک شق ہوگیا اور خون جاری ہونے لگا جناب ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ خداوندا مجھ سے کیا قصور سرزد ہوا ہے ارشاد ہوا کہ قصور کچھ بھی نہ تھا۔ لیکن یہ وہ زمین ہے جہاں نواسہ رسول ﷺ کا خون بہے گا میں نے چاہا کہ تمہارا خون بھی اس کے خون میں شریک ہو اور تم کو اجر و ثواب مضاعف حاصل ہو جناب اسماعیل علیہ السلام کے جانور اس جنگل تک پہنچے مگر جب یہاں پہنچے تو نہ پانی پیا اور گھاس پر رغبت کی۔ جب کئی دن گذر گئے تو گلہ بان نے آکر جناب اسماعیل علیہ السلام کو اس عجیب واقعہ کی خبر دی۔ جناب اسماعیل علیہ السلام نے بارگاہ ایزدی میں عرض کرتے ہوئے سبب دریافت کیا۔ آواز آئی کہ اسے اسماعیل علیہ السلام تم ان جانوروں سے دریافت کرو وہ خود ہی تم کو جواب دیں گے جناب اسماعیل علیہ السلام جانوروں کے

قریب تشریف لائے اور سبب ترکِ آب و گیاہ ان سے دریافت فرمایا وہ بقدرت خدا گویا ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ یا نبی علیہ السلام اللہ! یہ وہ سرزمین ہے جہاں نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشنہ لب شہید ہوگا ہم کیونکر یہاں کھانے پینے کی طرف راغب ہوسکتے ہیں جناب اسماعیل علیہ السلام نے قاتلِ جناب امام حسین علیہ السلام پر لعنت کی اور ان جانوروں کو اس صحرا سے نکال کر آب و گیاہ دیا۔ جناب عیسیٰ علیہ السلام بھی حواریوں کو لئے ہوئے اس صحرائے پُر بلا میں پہنچے۔ ایک شیرِ غضبناک نے راہ روکی۔ روح اللہ نے سبب دریافت فرمایا۔ اس نے عرض کی کہ جب تک آپ قاتلِ حسین پر لعنت نہ کریں گے راہ نہیں مل سکتی۔ پوچھا کہ کون حسین علیہ السلام عرض کی حسین علیہ السلام نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا قاتل کون؟ عرض کی یزید ملعون۔ جناب عیسیٰ علیہ السلام نے اِدھر لعنت کرنی شروع کی۔ اور اُدھر اُس شیر نے راہ چھوڑ دی۔

خلاصہ کلام:۔ یہ کہ جب راکب دوش رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا رہوار رُک گیا تو آپ گھوڑے سے کود پڑے اور دوسرے گھوڑے پر سوار ہو گئے پھر تیسرے پر سوار ہوئے مگر کسی نے بھی قدم نہ اٹھایا۔ یہاں تک کہ امامؑ امام نے سات گھوڑے بدلے مگر جب آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ کوئی گھوڑا بھی ایک قدم آگے نہیں بڑھاتا۔ تو اُس وقت آپ نے لوگوں سے دریافت فرمایا کہ اس مقام کا کیا نام ہے؟ لوگوں نے عرض کی کہ اس زمین کا نام غاضریہ ہے آپ نے فرمایا کہ اور بھی کچھ کہتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی کہ نینوا بھی مشہور ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اور بھی کوئی نام ہے؟ عرض کی کہ شط فرات بھی کہتے ہیں۔ فرمایا اور بھی کچھ کہتے ہیں عرض کی کہ کربلا بھی کہتے ہیں فقال قفواد لاتر حلرا فبھذہ التراب وعدنی جدی رسول اللہ امام علیہ السلام نے یہ سُن کر آواز دی کہ مسافرو! اُترو: سفر ختم ہوگیا منزلیں تمام ہوگئیں یہی وہ خاک ہے جس کی خبر میرے جدامجد نے مجھے دی تھی اور ان کے ارشاد میں کوئی فرق نہیں ہوسکتا۔ اُن کی پیشین گوئی خلاف نہیں ہو سکتی یہی ہمارا مقتل ہے یہی ہمارا مشہد ہے یہی ہمارے خون کے بہنے کی جگہ ہے یہی ہمارے عزیزوں کی قتل گاہ ہے یہیں ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ذبح کئے جائیں گے۔ یہیں لوگ ہماری قبروں کی زیارت کو آئینگے۔ الا لعنت اللہ علی القوم الظلمین وسیعلمو الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

جہادِ عظیم

از تحریر: سید نفیس زیدی

گونج اُٹھے ارض و سما نعرۂ تکبیر کے ساتھ
رن میں نکلا کوئی سونتی ہُوئی شمشیر کے ساتھ

ایک بجلی سی چمکتی ہے پسِ پردہ ابر
ایک ظلمت سی اُلجھنے کو ہے تنویر کے ساتھ

ہر قدم اُٹھتا ہے اسلام کی عظمت کے لئے
دم بدم بڑھتا ہے اللہ کی تقدیر کے ساتھ

اللہ اللہ محمدؐ کے نواسوں کا جہاد
علی اصغرؑ بھی کہیں کھیل گئے تیر کے ساتھ

یہ تو پھر خونِ جگر گوشہ پیغمبرؐ ہے
عرش ہِل جاتا ہے اک آہ کی تاثیر کے ساتھ

خاک اور خُون میں لتھڑے ہوئے جانبازوں سے
پیش آتی ہے مشیت بڑی توقیر کے ساتھ

اپنے اللہ کا صد شُکر ادا کرتا ہُوں
جس نے وابستہ کیا دامنِ شبیرؑ کے ساتھ

یا ابا عبداللہ حسین

حضرت امام حسین علیہ السلام

حق کی تفسیر ہیں، تصویر رسالت ہیں حسینؑ
آدمیت کا شرف، عزم کی عظمت ہیں حسینؑ
جسمِ کردارِ جہاں ہو ہی چکا تھا ٹھنڈا
قلتِ حق کو غمِ کثرتِ باطل ہو......؟ غلط
دے کے سر دے گئے دُنیا کے یزیدیوں کو شکست
تو محبت کے عوض کاش یہ سودا کر لے
یاد سے اُن کی مصیبت کی، سکوں ملتا ہے
قافلہ پیچھے ہے سر نیزے پہ آگے آگے
زندگی اصل میں ہے عزم و شجاعت سے مراد
مفت پا سکتا ہے ڈھونڈے جو کوئی حرؓ بن کر
حشر تک ان کی ضیا ماند نہیں ہو سکتی

کوئی دیکھے تو فضیلت ہی فضیلت ہیں حسینؑ
کیجئے غور تو دُنیا کی ضرورت ہیں حسینؑ
زندگی جس سے ہے قائم وہ حرارت ہیں حسینؑ
جو کچل دیتے ہیں کثرت کو وہ قلت ہیں حسینؑ
واقعی غازئ میدانِ شجاعت ہیں حسینؑ
تجھ کو معلوم نہیں اجرِ رسالت ہیں حسینؑ
آج بھی چارۂ آلام و مصیبت ہیں حسینؑ
اب کھلا راز کہ معراج قیادت ہیں حسینؑ
اور حق بات یہ ہے عزم و شجاعت ہیں حسینؑ
دشتِ آفات میں کھوئی ہوئی جنت ہیں حسینؑ
ابر اسلام کی چمکی ہوئی قسمت ہیں حسینؑ

سب کو معلوم ہے تنویرِ ہدایت ہیں حسینؑ
یہ الگ بات ہے معتوبِ ضلالت ہیں حسینؑ

خیرہ کن روشنی شمع رسالت ہیں حسینؑ
حق پرستار ہیں، حق گو ہیں، حق آگاہ بھی ہیں
حق کے افسانے کو دِلچسپ بنانے والے
عدل کی جان، صداقت کی مجسم تصویر
ہو کے خود وقفِ ستم بات یہ ثابت کر دی

نرغۂ جہل میں عرفان کی دعوت ہیں حسینؑ
حق تو یہ ہے کہ حقیقت ہی حقیقت ہیں حسینؑ
جلوہ افروز بعنوان شہادت ہیں حسینؑ
تا قیامت جو نہ کم ہو وہ ضرورت ہیں حسینؑ
آدمیت کے لئے باعثِ راحت ہیں حسینؑ

ہیں حسینؑ اپنے، تو جنت بھی ہے اپنی اے ابر
کس کو معلوم نہیں مالکِ جنت ہیں حسین

سلام بحضور حضرت امام حسین علیہ السلام

☆......از: سید علی رضا کاظمی

لب فرات جو پیاسا دکھائی دیتا ہے
وہ اپنی ذات میں دریا دکھائی دیتا ہے

غضب کا سرخ ہے کرب و بلا کا صحرا بھی
جہاں سے خون اُبلتا دکھائی دیتا ہے

جو لے کے سینے پہ نکلوں غمِ حسینؑ کا داغ
تو رات میں بھی اُجالا دکھائی دیتا ہے

جو دل میں رکھتا ہے آلِ نبیؐ سے بغض و عناد
زمانے بھر میں وہ رسوا دکھائی دیتا ہے

حصارِ جبر میں کہتا ہے جو حسینؑ حسینؑ
وہ شخص ہی مجھے اچھا دکھائی دیتا ہے

جو دِل میں رکھتا نہیں ہے غمِ حسینؑ کا عکس
وہ آئینہ مجھے دھندلا دکھائی دیتا ہے

مقام آلِ محمدؐ سمجھ سکیں گے وہ کیا
جنہیں رسولؐ بھی خود سا دکھائی دیتا ہے

سنے حسینؑ کا نام اور جو بگڑ جائے
یزید ہی کا وہ چہرہ دکھائی دیتا ہے

نظر میں عظمت عباسؑ گھوم جاتی ہے
جہاں علم کا پھریرا دکھائی دیتا ہے

اگرچہ گزری ہیں صدیاں رضا جہاں میں مگر
حسینؑ آج بھی پیاسا دکھائی دیتا ہے

سلام حسین علیہ السلام

☆......از: پیرزادہ طاہر محمود اکبر آبادی

کوئی سمجھ سکا نہ سیاست حسینؑ کی
اِک رازِ ایزدی ہے شہادت حسینؑ کی

اکبرؑ کے بعد کہہ گئے اصغرؑ بھی الوداع
ایسے میں کوئی دیکھتا حالت حسینؑ کی

جھکتا ہے عرش، روضۂ اقدس کے سامنے
اتنی بلند، منزل عظمت حسینؑ کی

اے ارض کربلا، تری قسمت کے میں نثار
دامن میں تیرے دفن ہے دولت حسینؑ کی

زخموں پہ زخم کھا کے تبسم لبوں پہ ہے
یہ تاب صبر و ضبط، یہ ہمت حسینؑ کی

کی لفظِ اِنَّمَا کی وضاحت حسینؑ نے
کی لفظ اِنَّمَا نے وضاحت حسینؑ کی

طاہر! جہاں میں چھائی ہوئی ہے انانیت
محسوس کر رہا ہوں ضرورت حسینؑ کی

ازتحریر: صفی لکھنوی مرحوم

سلام

ہاتھ میں میرے سلامی دامنِ شبیرؑ ہے
اہلِ محشر کہہ رہے ہیں واہ کیا تقدیر ہے

سُرمہ چشمِ ملک خاکِ درِ شبیرؑ ہے
مرتبے میں گرد اس کے رُو برو اکسیر ہے

صفحہ خاطر پہ نقشِ روضہ شبیرؑ ہے
کعبہ دِل میں ہمارے کربلا تعمیر ہے

صورتِ اکبرؑ رسولؐ اللہ کی تصویر ہے
نام بھی کیا نام ہے جو داخلِ تکبیر ہے

روزِ قتل ادنےٰ یہ صبرِ حضرت شبیرؑ ہے
ہے زباں پر شُکرِ حق، گردن تہ شمشیر ہے

شوقِ منصب ہے نہ دِل کو خواہشِ جاگیر ہے
آرزوئے آستاں بوسی درِ شبیرؑ ہے

جو سُنی روزِ الست ایسے مزے کی بات تھی
گوشِ دل اس وقت تک لذّتِ کشِ تصویر ہے

دیر میں ہوتا ہے حرفِ زُود گو خاطر نشیں
کام میں تعجیلِ بے جا باعثِ تاخیر ہے

کیا کسی کے سامنے پھیلایئے دستِ طلب
شرم دامن گیر ہے ہمّت گریباں گیر ہے

دے رہا ہے ساقی کوثرؑ مرا بھر بھر کے جام
زیرِ طُوبےٰ مجمعِ مستانِ ساغر گیر ہے

کلکِ قُدرت نے صدا دی کھینچ کر شکلِ حبیبؐ
دونوں عالم کے مرقع میں یہ اِک تصویر ہے

صاف بن جاتا ہے کندن سا مسِ قلبِ سیاہ
قطرہ اشکِ غمِ شہ روغنِ اکسیر ہے

سلام

از تحریر: سورج نرائن ادبؔ، سیتاپوری

کیا بتائیں ہم کہ اس ماتم کی کیا تاثیر ہے
جس پہ ہر راحت تصدّق وہ غمِ شبیرؑ ہے

انقلاب روزِ عاشورا کی یہ تصویر ہے!
قید میں سیدانیاں ہیں بے لحد شبیرؑ ہے

جس نے اہل شام و کوفہ کو کیا حق آشنا!
ثانیِ زہراؑ تیری تقریر وہ تقریر ہے

خونِ دل آنکھوں سے برساتے ہیں اب تک اہل دل
اللہ اللہ پُر اثر کتنا غمِ شبیرؑ ہے

سیّد سجّادؑ طے کرتے ہیں راہِ صبر و شکر
طوقِ آہن ہے گلے میں پاؤں میں زنجیر ہے

کوئی مانے یا نہ مانے یہ میرا ایمان ہے
دل وہی ہے جس میں احساسِ غمِ شبیرؑ ہے

ساقیِ کوثر پلاتے ہیں مئے کوثر کے جام
سوگوارانِ امامِ دیں کی یہ توقیر ہے

اضطرابِ دیدہ و دل بڑھ رہا ہے ہر نفس
کار فرمائے تصور روضہ شبیرؑ ہے

لوگ دیکھیں گے تجھے آغوش رحمت میں ادبؔ
کیونکہ تجھ پر سایہ افگن دامن شبیرؑ ہے

از تحریر: صابر دہلوی

اللہ ترے دین کی تویر نہ ہوتی
دُنیا میں مُحمّدؐ کی جو تصویر نہ ہوتی

اسلام بھی شرمندہ تکمیل ہی رہتا
عالم میں اگر حیدریؑ شمشیر نہ ہوتی

فرزندِ پیغمبر جو نہ سر اپنا کٹاتا
مسجد میں سوا رقص کے تکبیر نہ ہوتی

ہوتی اگر امت کو وِلا اپنے نبیؐ کی
خنجر کے تلے گردنِ شبیرؑ نہ ہوتی

کرتا کوئی اس طرح ترے خُوں کی اشاعت
شبیرؑ، اگر زینبؑ دلگیر نہ ہوتی

محنت ہی ادھوری تھی حسینؑ ابنِ علیؑ کی
سجّادؑ کے پاؤں میں جو زنجیر نہ ہوتی

شبیرؑ کا ماتم جو نہ ہوتا تو سحر، شام
سُرخیِ جبینِ فلک پیر نہ ہوتی

پھل برچھی کا گر سینہ اکبرؑ پہ نہ لگتا
صُغریٰؑ کو بلا لانے میں تاخیر نہ ہوتی

عباسِ علمدارؑ کے بازو جو نہ کٹتے
یُوں مشک و علَم کی کبھی تحقیر نہ ہوتی

ظالم کو ذرا رحم و معصوم پہ آتا
پَیکاں سے چھدی گردنِ بے شیر نہ ہوتی

زینبؑ نے کہا رو کے کفن لاش کو دیتی
سر ننگے جو بھیا تری ہمشیر نہ ہوتی

ہوتا نہ غمِ شہؑ میں جو تُو چاک گریباں
صابرؔ تری بخشش کِسی تدبیر نہ ہوتی

از تحریر: محمد معین عباس، لاہور

قمر بنی ہاشم

دریا کی روانی ختم ہوئی ہاں ذکرِ وفا کا آج بھی ہے
کہتا ہے یہ پرچم لہا کر عباس تمہاری بات رہی

تاریخ عالم کا بغور مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک حق و باطل آپ میں سرگریاں رہے ہیں اور مردانِ حق ہمیشہ تختہ ستم وظلم بنے رہے ہیں مگر فتح ہمیشہ حق کی ہے تاریخ اسلام کا مطالعہ فرمایئے بانی اسلامؐ کو تبلیغ حق کی اشاعت کی خاطر جن لاتعداد مصائب و آلام کا سامنا کرنا پڑا وہ اصحاب علم سے مخفی نہیں مگر اس تمام دور میں اگر کوئی ذات آنحضرت ﷺ کے ساتھ رہی ہے تو وہ صرف شیر خدا کی ذات ستودہ صفات ہے ہجرت کی شب بستر رسول مقبول پر سونا خیبر و اُحد اور حنین و بدر کے معرکوں میں حبیب خدا کے ساتھ آخری دم تک رہنا۔ غرضیکہ صرف علیؑ کی ذات ہی تاریخ اسلام میں ملتی ہے جس نے اُس وقت تک سرکار دو عالم کا ساتھ نہیں چھوڑا جب تک اپنے ہاتھوں سے جد اطہر کو لحد میں نہیں اُتارا۔

عباس بھی اُسی علی کے لال تھے یہی وجہ تھی کہ وہی شجاعت حیدریؑ اور وفائے مرتضوی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی شہنشاہ کربلا کے بھائی تھے۔ لیکن تمام عمر اپنے آپ کو غلام ہی کہلاتے رہے۔ عشق حسین ابن علی میں اس قدر سرشار تھے کہ نواسہ رسولؐ کے ساتھ ہمرکاب رہتے۔ جس وقت مدینہ میں حضرت امام حسینؑ کو ولید بن عتبہ نے طلب کر کے یزید کا خط پڑھاتا ہے اور بیعت کے لئے اصرار کرتا ہے تو حضرت عباس جلال میں آگئے اور اللہ کا یہ شیر فوراً تلوار میان سے نکال لیتا ہے کہ تمہاری یہ ہمت کہ میرے ہوئے ہوئے میرے آقا سے فاسق و فاجر کے لئے بیعت طلب کرو۔

مولائے عباس حسینیؑ افواج کے سپہ سالار تھے مورخین رقم طراز ہیں کہ شبِ دہم جب نواسہ رسول اپنے عزیز واقارب کے خیموں میں جاتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ حضرت عباس، حضرت علی اکبر اور حضرت قاسم کے ساتھ مشورہ کر رہے ہیں کہ یزیدی افواج نصف میں ختم کردوں گا۔ آدھا حصہ علی اکبر اور حضرت قاسم اور باقی نصف حصہ اصحاب حسینی تہ تیغ کریں گے۔ اور اس طرح فاطمہؑ کا لال کو ہم یزیدی نرغے سے محفوظ کرلیں گے۔

کہتے ہیں کہ جب تک حضرت عباس زندہ رہے جناب ثانی زہراؑ مظلومہ کربلا سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کو کسی قسم کا کوئی خدشہ نہیں تھا۔ کیونکہ زینب سمجھتی تھی کہ میرا بھائی اللہ کا شیر ہے اس کے ہوتے ہوئے حسینؑ کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ آپکو اپنی بھتیجی جناب سکینہ سے والہانہ محبت تھی آج بھی مناجات میں یہی مصرع زیادہ مقبول سمجھا جاتا ہے۔

عباس علیؑ تم کو سکینہؑ کی قسم ہے

جس وقت پنی لینے نہر فرات پر پہنچتے ہیں تو یزیدی فوج ساری کی ساری دریا کی جانب پلٹ پڑی۔ مگر اللہ کے شیر کا کیا مقابلہ دریا پر قبضہ کر لیا گھوڑے نے کہا پانی پی لو مگر مجسمہ وفا کے باوفا ساتھی نے سر ہلا دیا۔ مولا! پانی نہیں پیوں گا۔ مشکیزہ پانی کا بھرا۔ ایک ہاتھ میں علم اسلام تھامے رکھا دوسرے میں سقائے سکینہؑ کی خدمت سرانجام دی۔ تیروں کی بوچھاڑ ہوئی۔ تمام جسم اطہر چھلنی ہو گیا ایک ظالم نے چھپ کر تلوار سے وار کیا ایک ہاتھ کٹ گیا تو دانتوں سے مشکیزہ اور علم تھامے رکھا۔ جب مشکیزہ بھی اشقیا کے تیروں کا نشانہ بنا حضور زخموں سے چور ہو کر زین سے زمین پر آئے آواز دی مولا میری امداد کو پہنچو۔

باقی صفحہ نمبر 26 پر

علمدارِ حسین علیہ السلام

از تحریر: فدا بخاری

اے علمدارِ حُسینؑ ابنِ علیؑ تجھ پر سلام
شیر دل، جانباز غازی، افتخارِ بو ترابؑ
قوت بازوئے حیدرؑ، اے علمدارِ جری
تو فدائے پنجتنؑ، ماہِ بنی ہاشم ہے تو
اے شہیدِ راہِ حق، چشم و چراغِ مُصطفیٰ
گود میں لے کر تجھے پالا ہے خیبر گیرؑ نے
اے علمدار سکینہ، سقہء اہلِ حرم
تو علیؑ کی شان کا مظہر ہے عباسِؑ علیؑ
خاک میں تو نے ملا دی سرکشوں کی سرکشی
تو نے بازو بھی کٹائے نصرت شبیرؑ میں
تُو نے ٹھکرا دی حقارت سے اماں کی التجا
تھا رجز تیرا یہ میدانِ وفا میں بار بار
وارثِ شمشیر حیدرؑ، ضیغمِ پروردگار
ورثہ دارِ جعفرؑ طیّار کو میرا سلام
غم گسارِ سیّدِؑ ابرار کو میرا سلام

دُود مانِ خاندانِ ہاشمی تجھ پر سلام
حضرتِ عباسؑ، اے چرخِ وفا کے آفتاب
تیری چتون سے عیاں رعب و جلالِ حیدریؑ
عاشق شبیر و شبّر، جنگ کا حاتم ہے تو
پیکرِ صدق و صفا اے مرکز مہر و وفا
بھائی کہہ کر ہے پکارا شبّرؑ و شبیرؑ نے
مانتے ہیں تیرا لوہا کیا عرب اور کیا عجم
تھی شجاعت ہاشمی تجھ کو وراثت میں مِلی
توڑ دی تو نے کلائی ظلم و استبداد کی
تُو نے سر اپنا دیا ہے اُلفتِ شبیرؑ میں
دیکھتا ہی رہ گیا منہ تیرا شِمرِ بے حیا
لَا فَتٰی اِلاَّ عَلِی لَا سَیْفَ اِلاّ ذُوالفقَار
جانِ شاعر ہے ترے دستِ بریدہ پر نثار
یادگارِ حیدرؑ کرّار کو میرا سلام
کربلا کی فوج کے سالار کو میرا سلام

ناز کرتی ہے وفا، شبیرؑ کے عباسؑ پر
جس نے جاں کر دی فِدا آلِ عبؑا کی پیاس پر

مُعلّمہ غیر مُتعلّمہ

از تحریر: حافظ کفایت حسین

یہ عظیم الشان لقب ثانی زہرا جناب زینب صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا کا ہے۔ جس سے بازار کوفہ میں امام زین العابدین علیہ السلام نے مخاطب کیا ہے جناب صدیقہ فاطمہ زہراؑ صلوٰۃ اللہ علیہا کے بعد بسیطِ جہان میں اس عظمت و منزلت کی کوئی بی بی نہیں گذری اور فصاحت و بلاغت علم وفہم عفت و عصمت زہد و تقویٰ امانت و دیانت عرفان وایقان اور ایمان و معرفت بنی۔ ان سے زیادہ بلکہ ان کے برابر بھی چشم فلک نے کوئی خاتون نہیں دیکھی۔ سکینہ و وقار جناب خدیجۃ الکبریٰ سے ملا تھا۔ اور عصمت وحیا صدیقہؑ طاہرہ سے۔ فصاحت و بلاغت امیر المومنین اور حلم و بردباری امام حسن حسینی سے میراث میں ملی تھی۔ اور قوت قلب میں ہمسر جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام تھیں۔ بچپنے میں نانا کا سایہ اُٹھا تو ماں کو دن رات روتے دیکھا۔ ماں کے انتقال نے دل توڑ دیا۔ اور دُنیا اور اہلِ دُنیا کو باپ نے روگردانی کرتے ہوئے دیکھ کر امیر المومنین کی گوشہ نشینی میں ذہنی و قلبی مصائب برداشت کئے۔

امیر المومنین دُنیا سے رُخصت ہوئے تو خاندان پر مصائب کے پہاڑ گرتے ہوئے دیکھے۔ امام حسن علیہ السلام کے زہر دغا سے شہید ہو جانے کے بعد جنازہ پر تیروں کی بارش کی۔ خیال تمام عمر کیلئے بیماری دل بن گیا۔ اب تنہا امام حسین علیہ السلام رہ گئے جو سب کی مصیبتوں کے وارث قرار پائے۔ یہ تمام مصائب اس طان سے برداشت کئے اور اس سکون و وقار سے جھیلے کہ کسی نے رونے کی آواز تک نہ سنی۔ گھر سے باہر آج تک نہ معلوم ہوسکا کہ ان جنازوں پر کیونکر بین کئے اور کس طرح ماتم کیا؟ بلکہ امام حسین علیہ السلام کا مدینہ سے مایوسانہ کلمات کے ساتھ نکلنا۔ مدینہ سے مکہ اور مکہ سے کربلا پہنچنے تک بھی اور اقد تاریخ سے پوشیدہ ہے۔ کہ اس سفر کو جناب زینب علیہ السلام نے کس طرح طے کیا؟ کربلا میں پہنچ کر یہ بات نمایاں ہوتی ہے۔ کہ جناب زینب نے امام حسین علیہ السلام کا اس امتحان میں کس طرح ہاتھ بٹایا ہے؟ اور ان کی محنتوں میں کس طرح برابر کی شریک رہی ہیں؟ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اگر جناب زینب علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ نہ ہوتیں تو امام حسین علیہ السلام کی کامیابی تشنہ تکمیل رہ جاتی۔ اس واقعہ کربلا کے دو باب ہیں۔ ایک مدینہ سے کربلا تک اور دوسرا کربلا سے مدینہ تک۔ پہلے باب میں جناب زینب علیہ السلام اپنے بھائی کے شریکِ حال ہیں اور دوسرے باب کا تعلق صرف جناب زینب علیہ السلام سے ہے۔ کربلا تک کی روحانی فتح امام حسین علیہ السلام سے تعلق رکھتی ہے۔ مگر شرکتِ جناب معصومہ لیکن شام کی روحانی فتح کا سہرا صری جناب زینب علیہ السلام کے سر ہے۔ جناب زینب کی روحانیت کاملہ کا پتہ اُن واقعات سے چلتا ہے۔ جو امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد اہلبیت پر گذری اور جناب زینب علیہ السلام نے کشادہ پیشانی سے جھیلے۔ یہ جناب زینب علیہ السلام کی روحانیت ہی تھی کہ ایک سال کی قید و بند کے مصائب برداشت کئے مگر 64 بیبیوں میں سے ایک بی بی نے بھی نہ کبھی اپنی تکلیف کی پرواہ کی اور نہ اپنے بھوکے پیاسے مرجانے والے عزیزوں اور وارثوں کو یاد کیا۔

اس معصومہ کی عقل و فراست قلبی طاقت و مبانت کا اس واقعہ سے تھوڑا سا اندازہ ہوسکتا ہے جو خود امام زین العابدین علیہ السلام نے یہاں فرمایا ہے۔ کہ جب ہم کو قید کر کے کربلا سے کوفہ کی طرف لے جانے لگے تو اس راستہ سے گزر ہوا جس میں سوار دوش رسول ﷺ پروردہ بتول امام علیہ السلام کی سر سے پاؤں تک زخموں سے چور چور لاش بے سر پڑی ہوئی تھی۔ جس وقت نائبۃ الزہرا جناب زینب علیہ السلام کی نظر لاش مبارک پر پڑی تو بے اختیار اُونٹ سے گر پڑیں۔ بھائی کی لاش سے لپٹ کر بین شروع کئے حضرت فرماتے ہیں کہ جب میں نے اپنی پھوپھی کو گرتے ہوئے دیکھا تو میری نگاہ بھی باپ کے جسم پاش پاش پر پڑ گئی۔ میں بھی اپنی ناقہ سے عالم بے اختیار میں گر پڑا۔ اور گرنے کے بعد جب میں نے لاش کی حالت دیکھی تو میری یہ حالت ہوگئی کہ میں حرکت نہیں کر سکتا تھا میری آنکھیں پتھرا گئیں، میری آواز بند ہوگئی، یہ معلوم ہوتا تھا کہ میری روح جسم سے نکل جائیگی۔ میری یہ حالت جو میری پھوپھی نے دیکھی تو گھبرا کر لاش کو چھوڑ دیا۔ اور میرے قریب آ کر مجھے فرمانے لگیں۔ بیٹا یہ تمہیں کیا ہوا یہ تمہارا کیا حال

ہے؟اس قدر کیوں بے ضبط ہو گئے میں نے عرض کیا پھوپھی جان دیکھئے میرے باپ کا کیا حال ہے؟ کوئی بیٹا باپ کی یہ حالت دیکھ سکتا ہے۔تو فرماتی ہیں کہ بیٹا گھبراؤ نہیں بروز ازل سے ہمارا یہی وعدہ تھا جو پورا کیا ہے اور اس کی تکمیل ابھی باقی ہے جس کے واسطے ہم قید ہو کر جا رہے ہیں۔

اللہ اکبر! ایسے وقت میں جبکہ دماغی قوتیں سلب ہو جاتی ہیں حدوث وقدم میں فرق آجاتا ہے جناب زینب علیہا السلام امام وقت کو کس طرح تسلی دے رہی ہیں۔

ابتداء آفرینش کے وقت روحوں کی استعداد اور ان کی قابلیت متفاوت ہوتی ہے کسی میں تحصیل کمال کی استعداد کم ہوتی ہے اور کسی میں زیادہ؟ جن میں زیادہ استعداد ہوتی ہے۔ان کے بھی مختلف درجات ہیں۔بعض وہ ہوتے ہیں کہ ان کی قابلیت مغلیت میں آنے کے بعد بھی بعض کی قابلیت استعداد کی برابر نہیں ہوتی۔یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے کمالات امامت و نبوت سے ملے ہوئے ہوتے ہیں وہ نبی یا امام نہیں ہوتے۔لیکن اتنے قریب ہوتے ہیں کہ ان کے رُتبہ کا تصور بھی عقلِ انسانی کے حیطہ امکاں سے باہر ہوتا ہے ان کی روحانیت اس منزل پر ہوتی ہے کہ ان کا ارادہ بھی فعل اور انکا علم بھی عملی ہو جاتا ہے۔ان کا تصور اپنے نفس وجسم پر تسلط کے علاوہ بیرونی دُنیا پر بھی حکمرانی کرنے لگتا ہے جیسا کہ پروردگار عالم نے حدیث قدس میں ارشاد فرمایا ہے۔ عبدی اطعنی لا جعلك مثلی میرے بندے میری اطاعت کرلے تاکہ میں تجھے اپنا مثل بنا دوں۔اس حدیث مبارک کا آخری فقرہ یہ ہے۔ اذا بودت شیئاً ان تقول له کن لیکون یعنی جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو تیرا یہ کہہ دینا کافی ہوگا کہ ہو جا جب تو کہے گا کہ ہو جا تو وہ چیز ہو جائے گی۔

انہیں میں سے ناموسِ کبریا نائبہ صدیقہ طاہرہ فاطمۃ الزہرا حضرت زینب سلام اللہ علیہا ہیں۔اس کے ثبوت میں ہم صرف ایک واقعہ پیش کرتے ہیں اور بس............

رسول کی نواسیوں علیؑ و فاطمہؑ کی بیٹیوں کا لٹا ہوا قافلہ بازار کوفہ سے گذر رہا ہے۔کسی طرف سے نالہ و اشیون کی آوازیں بلند ہیں۔اور کسی طرف فوج یزید کے سپاہی خوشی میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے ہیں۔کوفہ کے رہنے والے بے ضبط ہو کر فریاد و فغاں کر رہے ہیں۔اور چھتوں پر عورتوں کے گریہ و بکا کی آوازیں آسمان وزمین کو تہ وبالا کر رہی ہیں۔کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی کہ ایک مرتبہ جناب زینبؑ نے یہ حالت دیکھ کر خطبہ دینا چاہا۔ناقہ پر سوار تھیں جناب سکینہ گود میں تھیں۔مجمع کی طرف مخاطب ہوئیں اور با آواز بلند فرمایا ایھا الناس الفتوا

جذام اسماتی کہتا ہے کہ فارتدت الاصوات و سکتبت الاجواس۔

یعنی خدا کی قسم نکلی ہوئی آوازیں ذہنوں کی طرف پلٹ گئیں۔تمام فضا میں سناٹا چھا گیا۔یہاں تک کہ اونٹوں کی گردنوں کی گھنٹیاں بھی خاموش ہو گئیں۔اس کے بعد آپ نے خطبہ فرمایا جس کا اثر یہ ہوا کہ جن لوگوں کی روحوں میں ذرا سی بھی سعادت تھی اپنے سروں کو دیواروں سے ٹکرا رہے تھے جب یہ حالت امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھی تو عرض کیا پھوپھی جان بس کیجئے۔ انت عالمة غیر معلمه ان کو خدا نے علم دے کر پیدا فرمایا ہے۔کیا دُنیا بتلا سکے گی کہ اس روحانیت کی کوئی خاتون کبھی اس دُنیا میں پیدا ہوئی ہے اس سے اندازہ کرو کہ جس گھر کی بیبیاں روحانیت میں اس مقام پر فائز تھیں اس کے مرد کیسے ہوں گے۔

از تحریر: یحییٰ علی شاہ، لاہور

جناب زینبِ کبریٰ علیہا السلام ہمشیرہ امام حسین علیہ السلام

حُرّیت نواز خاتون علیہا السلام

حُریّت و آزادی کی جو آواز واقعہ کربلا کے بعد مختلف مقامات میں بلند ہو کر گونجی ہے اس میں علیا مخدرہ جناب زینبؑ کے رہتی دُنیا تک اسلام پر احسانات نظر آ رہے ہیں۔ قوت اظہار کی جرأت بعد شہادت حسینؑ کچھ اتنے واضح طور سے لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں بیدار ہوگئی کہ دنیا آزادی اور ترقی میں ایک حیرت واستعجاب کے سمندر میں غوطہ زن ہے۔

شہر کوفہ سلطنت اسلامیہ کا مشہور شہر اور حکومت کی افواج کا مرکز اور ابن زیاد ایسے حاکم وقت کا یزید کی جانب سے گورنری کے عہدہ پر فائز ہونا اور اپنے ظلم و تشدد، قہر و غلبہ، حکومت کی طاقت کے ذریعہ دوستداران علیؑ کو قید و بند میں محصور کر دینا بقیہ مسلمانوں کے ضمیروں کو دولت وزر سے خرید کر کے اپنے قابو میں کر لینا۔ ان تمام اہتمام کے بعد بھی تقریباً دس ہزار فوج کا گشت اور سرکاری اعلانات کے خلیفہ وقت پر (معاذ اللہ) خروج کرنے والے مفتوح ہو چکے ہیں۔ ان کے پس ماندگان قیدیوں کی صورت میں شہر میں داخل ہو رہے ہیں۔ بازار آراستہ پیراستہ کر دیئے جائیں، دکانیں سجا دی جائیں، لوگ زرق برق کے لباس میں نظر آویں، اظہار مسرت وشادمانی کا دور دورہ ہے۔ مظلوموں کا قافلہ کوفہ میں داخل ہوگیا۔ لیکن عظمت وجلالت کے یہ مرقعے چھپائے سے کب چھپ سکتے تھے لوگوں کی نگاہیں پڑیں اور پڑ کر جُھک گئیں یہ خاندان رسالت کے افراد تھے۔ عزت ومرتبہ جاہ وجلالت ان کا طواف کر رہی تھی یہ کوفہ وکربلا کی شہزادیاں تھیں جو اس وقت رسن بستہ ہیں اور اس شہر میں ان کے پدر عالی مقام نے حکومت کی وہاں انقلاب زمانہ کے ہاتھوں قیدیوں کی شکل میں ہیں۔ پہچاننے والوں نے پہچان لیا۔ ایک بوڑھا گوشہ میں کھڑا اپنی آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا بہا رہا تھا لوگوں میں ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوا۔ سبب دریافت کیا تو اس نے خاندان رسالت کی تباہی کی خبر اس طرح سنائی۔

''کیا تم نے نہیں دیکھا کہ قتل حسینؑ سے سورج میں گہن لگ گیا اور تمام بلاد تباہی میں پڑ گئے، ہائے خاندان رسالت تو لوگوں کے لئے فریادرس تھا لیکن آج وہ خود مبتلائے مصیبت ہو گئے، اور سچ تو یہ ہے کہ یہ مصیبتیں بڑی عظیم اور سخت ہیں، شہید کربلا کی شہادت نے مسلمانوں کی گردنوں میں رسوائی وذلت کے طوق کو ڈال دیا اور دراصل ذلیل بھی ہو گئے۔''

یہ اظہار جرأت وصدائے آزادی کی پہلی مثال تھی کہ باوجود شہر کوفہ میں تمام فوجی ناکہ بندیوں اور خفیہ پولیس کے ہزاروں افراد کے پھیلے ہوئے ہونے کے بھی کمزور نفس انسان کو زبان ہلانے کا موقع ملا یہ خون ناحق کی ادنیٰ تاثیر تھی۔ ابھی دربار ابن زیاد دور ہے۔ وہاں طنز وتشنیع کے نشتر الگ پوشیدہ رکھے تھے۔ حاکم وقت کی دشنام طرازیاں اور فتح وظفر کی حوصلہ مندیوں کے اظہار کا موقع بھی حاکم کو نہیں ملا کہ عوام میں یہ بے چینی پیدا ہوگئی۔ اس ہنگامہ خیز ہجوم میں حضرت زینب سلام اللہ علیہا کا وہ معرکتہ الآرا خطبہ یادگار زمانہ ہے جس سے حضرت علیؑ کی فصاحت وبلاغت ظاہر ہو رہی تھی جس نے سچائی کے پیکر میں ایک تازہ روح پھونک دی اور دنیا کی آنکھوں کے سامنے ذلالت وضلالت کے پردوں کو چاک کر کے پھینک دیا تمام مرد وزن نے چیخیں مار مار کر رونا شروع کر دیا جس کو ابن زیاد کی یہ اہتمامی تدابیر بھی نہ روک سکیں۔

یہ دل خراش تقریریں سن کر ایک بوڑھا مجمع سے رو رو کر کہتا ہوا نکلا کہ ''میرے ماں باپ تم پر نثار، تمہارے بوڑھے تمام دنیا کے بوڑھوں سے بہتر اور تمہارے جوان تمام جوانوں سے بہتر اور تمہاری عورتیں تمام عورتوں میں افضل اور تمہاری نسل جہاں کی نسل سے بہتر ہے نہ وہ کبھی ذلیل ہو سکتی ہے نہ رسوا۔''

مقام غور ہے کہ حسین مظلوم کی شہادت نے کیا رنگ دکھایا اس میں کتنی اثر انگیزی پیدا ہوگئی جو حکومت کے دبائے نہ دب سکی وہ تو منزلیں آگے ہیں کہ دربار ابن زیاد ذلت و رسوائی کا طوق ان نورانی مرقعوں کو پہنانا چاہتا ہے۔ آفتاب جہانتاب پر خاک ڈالنے سے اس مہر نیمروز کی شعاعیں دھیمی کب پڑ سکتی ہیں۔ ماہتاب پر ضلالت کے بادل چھا کر اس کی دلکش شعاعوں کو تاریک کب بنا سکتے ہیں۔ آپ نے دیکھ لیا تھا کہ ابھی یہ قافلہ کوفہ کے بازاروں ہی میں ہے لیکن عوام میں بے چینی کرب و اضطراب کے آثار پیدا ہو گئے۔ انقلاب کی ہلکی پھلکی لہر ابھی سے دوڑ گئی حقیقی وارثان رسالت کی شان میں سچی باتیں لوگوں کی زبانوں پر آنے لگیں اور جمہور مسلمین کے مایہ ناز خلیفہ کے کارپردازوں سے اظہار نفرت کا جذبہ دلوں میں کروٹیں بدل بدل کر زبانوں پر لفظوں کی شکلوں میں آنے لگا یہاں تک کہ ابن زیاد کے دربار میں خود حسین کے قاتلوں میں سے ایک جب سر حسینؑ لے کر داخل ہوتا ہے تو اس کی زبان پر بھی حسینؑ ابن علیؑ اور ان کے خاندان کی تعریف کے الفاظ جاری ہو جاتے ہیں۔ ''یعنی میرے بار کو طلا و نقرہ سے بھر دے کیونکہ میں نے آپ کی خاطر سے ایک بڑی ذی عزت بادشاہ دین و دنیا کو قتل کیا ہے جو بچپنے میں دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھ چکا تھا۔ اور نسب میں دنیا بھر سے بہتر ہے میں نے اسے قتل کیا جس کے ماں باپ دنیا میں سب سے بہتر تھے''۔

(صواعق محرقہ نمبر 118 مطبوعہ مصر)

یہاں تک کہ جابر نامی ایک شخص دربار میں موجود تھے جو اتنی دیدہ دلیری سے تو دشمنوں کے سامنے آ سکے لیکن عہد کر لیا کہ اگر دس آدمی بھی خون حسین کا بدلہ لینے کھڑے ہو جائیں تو میں بھی حکومت کے خلاف اپنی آواز بلند کرونگا اور تاریخ بتاتی ہے کہ مختار علیہ الرحمہ کے ساتھ یہ بزرگ بھی تھے اور انہیں کے ہاتھوں ابن زیاد موت کے گھاٹ اترا۔

ادھر مسجد کوفہ میں جہاں حضرت علیؑ کے فصیح و بلیغ خطبے جاری ہوتے تھے جو اس وقت نمازیوں سے کھچا کھچ بھیڑ رہتی تھی لیکن انقلاب زمانہ کے ہاتھوں وہاں سناٹے اور ہو کا عالم تھا محض ایک عابد شب زندہ دار عبداللہ بن عفیف مشہور بزرگ اور شیعہ علی جن کی آنکھیں جمل و صفین کے معرکوں میں جاتی رہی تھیں وہاں دن رات عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ ابن زیاد نے نماز جمعہ کا وہیں اعلان کرا دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے مسجد کا گوشہ گوشہ آدمیوں سے چھلک اٹھا۔ پھر جو اس کا مقصد تھا کہ عوام کے سامنے حسینؑ بن علیؑ کی تضحیک اور یزید بن معاویہ کی قصیدہ گوئی سے لوگوں کو متوجہ کرے وہ ابھی پورا نہ ہوا تھا کہ یہ بوڑھا نابینا صحابی بپھر پڑا اور ڈپٹ کر کہا ''اے پسر مرجانہ! تو اور تیرا باپ جھوٹا ہے اور وہ شخص جھوٹا ہے جس نے تجھے حاکم بنایا اور اس کا باپ اے ابن مرجانہ پیغمبر کی اولاد کو قتل کرتا ہے اور پھر راست بازوں کی طرح کلام کرتا ہے۔'' یہ کہہ کر بوڑھا مجاہد مسجد سے نکل آیا۔ اس بے باکانہ اظہار جرأت کا نتیجہ ظاہر ہو گیا کہ ابن زیاد کا فوجی دستہ بڑی مشکل سے اس بوڑھے اور نابینا مجاہد پر قابو پا سکا جب تک اس باہمت کے ہاتھ میں تلوار رہی نہ معلوم کتنے دشمن کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ آخر زخمی شیر کی طرح گرفتار ہو کر دار پر چڑھا دیا گیا۔

ایماندار بوڑھے کمزور و ناتواں عبداللہ ابن عفیف کے خون کا ایک ایک قطرہ سرزمین کوفہ پر گرا اور اس نے کربلا کے ان ضعیف اور صبر آزما مجاہدین مسلم بن عوسجہ اور حبیب ابن مظاہر کو آواز دی کہ گواہ رہنا میرے بھی قدم نصرت حسینؑ میں پیچھے نہیں رہے۔ گویا حسینؑ کی روح محض مجاہدین کربلا اور مستورات عظمت ہی میں نہیں سمائی ہوئی تھی بلکہ ان مظلومانہ آواز نے بعد شہادت ایسے ایسے بزرگ اور مقدس صحابیوں کے دلوں کو گرما دیا اور انہیں شہدا کی صف میں لا کر کھڑا کر دیا جو اسی کا واضح نقشہ تھا۔

دمشق میں یزید کا آراستہ و پیراستہ دربار جہاں محض مسلم ہی نہیں بلکہ غیر اقوام کے لوگوں نے بھی دیکھا اور سمجھا پھر ان لوگوں نے بھی انتہائی بیباکانہ طور سے اس کی غلطی پر متوجہ کر کے لعنت کا طوق ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اموی سلطنت کے اس چشم و چراغ یزید اور اس کے ہواخواہوں کے گلے میں ڈال دیا۔ یہ بیباکانہ اظہار جرأت کا طریقہ حسین کی مظلوم شہادت ہس سے دوست تو دوست دشمنوں کے دل میں پیدا ہو گیا اس واقعہ سے پہلے کسی کی مجال تھی کہ یزید کے دربار میں امام حسینؑ کا نام عزت کے ساتھ لے سکے لیکن اس واقعہ کے بعد اس کے منہ پر امام حسینؑ کی تعریفیں ہوتی تھیں اور وہ خاموشی سے سنتا تھا۔ اسی شہادت کا اثر تھا کہ لوگوں کے دل یزید سے پھر

گئے۔ یہاں تک کہ اس کی زبردست سلطنت تھوڑے ہی زمانہ میں صفحہ ہستی سے مٹ کر تاریخ کا دامن کا داغ بن کر رہ گئی اور قاتلان حسینؑ کا نام ایسا مٹا کہ آج ایک شخص بھی ان کی اولاد سے ہونا اپنے آپ کو کہنا پسند نہیں کرتا۔ دوسری طرف وہی حسینؑ جن کے ساتھ کربلا کی جنگ میں گنتی کے چند آدمی تھے۔ آج ان کے نام پر جان نثار کرنے والوں کی تعداد بے شمار ہے اور جن کی اولاد میں ایک سید سجاد ہی باقی رہ گئے تھے آج لاکھوں سادات ان کی نسل سے ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ کربلا کی جنگ ایک عجیب جنگ تھی جس میں ''نمائشی فتح حقیقی شکست اور ظاہری شکست باطنی فتح تھی'' اور بقول مسٹر سی ایس رنگا آئر ''اگر حسینؑ کو حکومت ملتی تو ان کی حکومت زمین پر آسمانی حکومت ہوتی تاہم مرنے کے بعد بھی وہ ایسی حکومت کر رہے ہیں جو کوئی فانی حکمران نہیں کر سکتا۔ وہ لازوال تخت وتاج کے مالک ہیں اور ہمارے غیر فانی بادشاہ ہیں۔ انہوں نے فطرت انسانی کو غیر محدود وسعت عطا کی ہے''۔ حسینی مشن ہر صورت میں کامیاب ہوا حسینؑ کا مقصد اور راستہ ایک سوچا سمجھا ہوا تھا اسی پر آپ گامزن تھے اہل حرم کو ساتھ لے جانا اپنے میں کتنے راز ہائے سربستہ رکھتا ہے جس کی قائدہ معظمہ جناب زینب تھیں۔ اور جن کے خطبات سے حسینی روح اور حسینی آواز سرزمین کربلا سے اُٹھ اُٹھ کر کہاں کہاں اور کس کس طرح پہنچی جس نے انسانیت سوز اموی سلطنت کے پرخچے اُڑا دیئے اور اس کی ظاہری اور وقتی فتح کو حسین نے حقیقی اور ابدی شکست دیدی۔ یہ تھی وہ حریت نواز صدا جو کربلا سے کوفہ، کوفہ سے دمشق اور رہتی دنیا تک عالم اسلام میں جناب زینب کے صدقہ سے گونج رہی ہے اور موجودہ کلمہ گو مسلمان اسلام کے احیاء وبقا کے ضامن وحامی نظر آرہے ہیں۔

(قیام اسلام لکھنؤ 55/1,10 ماخوذ وملخص از مضمون سید قمر رضا صاحب)

تبصرہ:۔

واقعہ ہائلہ کربلا کی تصویر نامکمل سی معلوم ہوتی ہے جہاں حسینؑ کے ساتھ جناب زینبؑ کی مظلومی کی داستان نہ ہو۔ دنیا میں کوئی ایسی عورت ہے جس نے اتنے مصائب جھیلنے کے بعد اپنے آپ کو ثابت قدم رکھا ہو کوفہ کے بازار سے گزرنا جناب زینب کے لئے قیامت سے کم نہ تھا کہ جناب زینب کا گھر اور ان کے شوہر کا گھر کوئی غیر معروف گھرانہ نہ تھا کسی دوسرے شہر میں بھیک مانگنا بھی انسان کے لئے قابل برداشت ہوتا ہے اور اپنے وطن میں پھٹے کپڑے بھی پہننا گوارا نہیں ہوتا۔ مگر جناب زینبؑ نے منشائے امام، کار امامت انجام دیا۔ اگر جناب زینبؑ کی کوئی بات ناپسند ہوتی تو امام تو موجود تھے فوراً ٹوک دیتے۔ کتنا دلدوز واقعہ ہے بعض روایات میں ہے کہ ام حبیبہ سے ملاقات ہوئی۔ آپ سکینہ کے لئے کوزہ آب لیکر آئیں۔ ام حبیبہ نے پانی پیش کیا اور چاہا کہ سکینہ دُعا کردیں۔ زینب نے فرمایا ہم مزدور پر کار خیر نہیں کیا کرتے۔ اُم حبیبہ نے عرض کی کہ یہ دُعا کردو کہ مدینہ ایک بار ہو آؤں۔ پوچھا مدینہ میں کیا کرو گی ام حبیبہ نے کہا کہ سنا ہے کہ علی اکبر جوان ہو گئے ہیں زیارت کرونگی بس ایسے ہی موقع پر کسی شناسا کا ملنا ہی غضب ہوتا ہے۔ ام حبیبہ اسی خاندان کی کنیز رہ چکی تھیں۔ جناب زینبؑ نے فرمایا کہ عورتوں میں کسی کو پہچانو گی؟ کہا! کیوں نہیں؟ برسوں جبہ سائی کی ہے۔ اب جناب زینب کے لئے یہ منزل ناقابل برداشت تھی بالوں کو چہرہ سے ہٹایا کہا کہ دیکھو میں ہی زینبؑ ہوں۔ وہ علی اکبر کا اور عباس کا سر ہے۔ نعمان کے ساتھ لٹا ہوا قافلہ کربلا سے ہوتا ہوا مدینہ پہنچا مگر تعجب یہ ہے کہ مدینہ پہنچ کر انتشار واضطراب کے اس عالم میں کہ اُم البنین جاری ہوں روضہ رسولؐ کی طرف اور چادر کا گوشہ لٹک رہا ہو کہنے والا کہتا ہے کہ آپ کے فرزند قتل ہو گئے۔ اور اُم البنین کہیں کہ اے لوگو میں تو حسینؑ کے بارے میں سوال کرتی ہوں مگر اللہ! ذمہ داری جناب زینبؑ کی کہ آپ نے ایک رومال منگوایا اور اہلبیت اطہار کے زیور جمع کئے اور نعمان کے پاس بھیجے اور کہا کہ اے نعمان جو احسان تم نے ہم کو کربلا کے راستے لاکر کیا اس کی جزا تم کو کیا دے سکتے ہیں اسے قبول کرلو نعمان کو جب معلوم ہوا کہ یہ اہل بیت کے زیور ہیں اپنے منہ پر طمانچے مارنے لگا۔ اور کہا کہ بھلا میری یہ ہمت کہ ان کو ہاتھ لگاؤں مگر یہ انقلاب کربلا ہیں!

گو جناب زینبؑ اور امام حسینؑ کو بھوک اور پیاس کی بہت تکلیف تھی۔ نوجوان بیٹے کی موت اور ششماہے بچہ کی شہادت سب سے زیادہ اذیت کا سبب تھی۔ لیکن ایسا نہیں ہے امام حسینؑ کو جسمانی اذیتوں سے زیادہ روحانی

تکلیف تھی وہ دیکھ رہے تھے کہ حیوانیت کی گھٹا ٹوپ انسانی افق کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اور انسانیت دریا سے دور جلتی ہوئی ریتی پر چند خیموں میں پناہ گزین ہے۔ انہیں قاسم ابن جناب حسن کے مرنے کا غم اتنا نہ تھا جتنا اس بات کا غم تھا کہ انسانی تشدد نے رحم کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔ انہیں علی اکبر کے مرنے کا افسوس کم تھا انہیں اس بات کا غم زیادہ تھا کہ حیوانیت نے اخلاق کے سینہ پر برچھی چلا دی انہیں علی اصغر کی گردن چھد جانے کی اتنی تکلیف نہ تھی جتنی اس بات کی تکلیف تھی کہ دیلہ نے انسانیت کے قلب پر تیر چلا دیا۔ ان کو جناب عباس کے کٹے ہوئے بازوؤں کا اتنا صدمہ نہ تھا جتنا وفا و شجاعت کے جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور یقیناً ان کے لئے زندگی میں وئی کشش اور کوئی لطف اور کوئی سرت اس وقت تک نہیں ہوسکتی تھی جب تک ساری دنیا حیوانیت کے دام سے رہا نہ ہوجائے ایسی حیوانیت نما انسانیت جو حق کا بلع کر کے باطل کی آڑ لے کر ظاہر ہوتی ہے۔ حیوان سے بدتر ہے کہ حیوان مکر نہیں کرتا۔ وہ اپنا پیٹ بھرنے کے لئے اپنے دانتوں اور پنجوں کا استعمال کرتا ہے لیکن اخلاق کی تبلیغ پر نہیں، وہ لڑتا ہے لیکن اس کا نعرہ بلند کر کے نہیں وہ دوسروں کا خون کرتا ہے لیکن دھوکا دے کر نہیں اس کا ظاہر و باطن یکساں ہوتا ہے۔ انسانوں میں سے ایک انسان وہ بھی ہوتا ہے جو صرف نوع کے فائدہ کو پیش نظر رکھتا ہے اور اپنی ذات اور اس کی وجہ سے جن جن چیزوں سے محبت ہوتی ہے لیکن خاندان، وطن، دولت اور وہ سب کچھ جو عالم انسانیت کے مقابلہ میں حقیر ہے مفاد نوع پر قربان کردیتا ہے یہی انسانیت کا رہنما ہوتا ہے اور اخلاق کے اعلیٰ ترین نمونہ کا حامل ہوتا ہے اسے انسان کامل کہا جاسکتا ہے ایسی ہستیاں مرد و زن میں سے کربلا میں موجود تھیں جنھوں نے نوع انسانی کی بہبودی کے لئے ضروری سمجھ کر تحفظ انسانیت کے لئے قربانیاں پیش کیں۔ لہٰذا وہ رہنمائے انسانیت یا شہید انسانیت بلکہ محسن انسانیت کہلاتے ہیں۔ جناب اوم پرکاش اومی سرسہ ضلع مرادآباد۔

خواہر شبیرؑ آخر خواہر شبیرؑ ہے
فاطمہ زہراؑ کی جیتی جاگتی تصویر ہے

بقیہ — قمر بنی ہاشم

حضرات! یہ صدمہ اس قدر شدید تھا کہ حضرت امام حسینؑ کے بازوں میں بھی توانائی نہ رہی اس موقعہ پر میر انیسؔ مرحوم فرماتے ہیں۔

بھائی کے آگے بھائی تڑپ کر جو مر گیا
صدمہ غضب کا شیر نبی پر گذر گیا
چلاتے تھے کہ شیر ہمرا کدھر گیا
خنجر الم کا دل سے جگر تک اُتر گیا
اُٹھتے تھے گرد پھرتے تھے بھائی کی لاش کے
لیتے تھے بوسے جُھک کے تن پاش پاش کے

امام مظلوم لاشہ عباسؑ پر پہنچے فرمایا برادر آج عالم مسافرت اور زمانہ اعداد میں یکہ و تنہا رہ گیا۔ عباس فرماتے ہیں مولا میری ہمیشہ سے یہی خواہش تھی کہ جس طرح پیدا ہوتے ہی پہلے آپ کے دیدار پُرانوار سے آنکھیں فیض یاب ہوگئی تھیں اسی طرح مولا آخری وقت بھی عباس کا سر آپ کے قدموں پر ہو اور آنکھیں آپ کی زیارت کرتی ہوئی اپنی بصارت زائل کریں حسین فرماتے ہیں عباس! آخری وقت میں میری بھی ایک خواہش پوری کردو۔

آپ ہمیشہ مجھے مولا اور آقا کہتے رہے اور سمجھتے ہیں آج بھائی تو کہہ دو کہ میں بھی خوش ہوجاؤں۔ مگر حضرت عباس التجا کرتے ہیں تو یا مولیٰ، تازیست جو بات مجھ سے نہیں ہوئی وہ آپ آخری وقت کیوں مجھ سے کراتے ہیں میں تو یا مولیٰ یا مولیٰ یا آقا یا آقا ہی پکارتا ہوا رخصت ہوں گا۔

کیوں حضرات! آپ کوئی ایسی مثال دنیا کے کسی واقعہ میں پیش کرسکتے ہیں؟ آج یہ قوم ہر ملک میں عباس حکمرانی کر رہا ہے دنیا کے ہر خطہ میں عباس کا پرچم موجود ہے مگر یزید اور آل یزید کا نام و نشان مٹ گیا۔ فرات کے کنارے روضہ عباس آج بھی زائرین کو داستانِ غم بتا رہی ہے اور الھل کا شیر آج بھی اپنے جلال و جمال میں بدستور قائم ہے۔

فرات پر عباس کا آج بھی قبضہ ہے اور قیامت تک جس طرح رسول مقبول ﷺ کے نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا نام قائم ہے اسی طرح حسینؑ کے نام کے ساتھ عباس کا نام قائم رہے گا۔

قبضہ تو اِسی کو کہتے ہیں پانی نہ پیا اور بات رہی

ہم حسینؑ والے ہیں

وقت کے اندھیرے میں پھیلتے اُجالے ہیں
موت جن سے ڈرتی ہے ہم وہی جیالے ہیں
ہم حسینؑ والے ہیں

ظلمت مصائب میں گھر کے روشنی مانگی
رازِ عافیت پوچھا روحِ آگہی مانگی!
ہم حسینؑ والے ہیں

اب بھی فخر کرتی ہیں جاں نثاریاں ہم پر
اعتماد کرتی ہیں حق شعاریاں ہم پر
ہم حسینؑ والے ہیں

غم کے امتحانوں میں ہم نے کاٹ دیں عمریں
سخت بد زبانوں میں ہم نے کاٹ دیں عمریں
ہم حسینؑ والے ہیں

مال و زر کے دیوانو ہم سے کیوں اُلجھتے ہو
کچھ خدا کی بھی منو ہم سے کیوں اُلجھتے ہو
ہم حسینؑ والے ہیں

سرِ رہِ محبت میں کوہِ غم سے ٹکرا کر
اپنے ہاتھ کٹوا کر اپنے پاؤں کٹوا کر
ہم حسینؑ والے ہیں

جرأت و صداقت کی گودیوں کے پالے ہیں
بے گناہ ہو کر بھی تیغ کے حوالے ہیں
ہم حسینؑ والے ہیں

درد و غم کے طوفان میں ڈوب کر خوشی مانگی
کتنے مرنے والوں نے ہم سے زندگی مانگی
ہم حسینؑ والے ہیں

ہر فضا میں سجتی ہیں وضع داریاں ہم پر
بے اثر ہیں دُنیا کی فتنہ کاریاں ہم پر
ہم حسینؑ والے ہیں

تیر اور سنانوں میں ہم نے کاٹ دیں عمریں
تنگ قید خانوں میں ہم نے کاٹ دیں عمریں
ہم حسینؑ والے ہیں

زندگی کے پروانو ہم سے کیوں اُلجھتے ہو
آدمی کو پہچانو ہم سے کیوں اُلجھتے ہو
ہم حسینؑ والے ہیں

کتنے رنج و غم پا کر کتنے زخمِ دل کھا کر
روضہ حسینؑ تک دل دکھا دیئے جا کر
ہم حسینؑ والے ہیں

ہم اجل کی باہوں میں حق کا ساتھ دیتے ہیں
دل گداز آہوں میں حق کا ساتھ دیتے ہیں
ہم حسینؑ والے ہیں

رُخ ہوا کا بدلا ہے اپنی آہِ پیہم سے
لے کے عزم طوفانی سیل دیدہ نم سے
ہم حسینؑ والے ہیں

لالہ زارِ عالم میں مدح خواں ہمارا ہے
یہ زمیں ہماری ہے آسماں ہمارا ہے
ہم حسینؑ والے ہیں

ہم نے حق پسندی کی اختیار کی دُنیا
ہم بدلتے ہیں اُٹھ کر کارزار کی دُنیا
ہم حسینؑ والے ہیں

زندگی سے بے مقصد ہم گزر نہیں سکتے
اب یہ زخم رہنے دو زخم بھر نہیں سکتے
ہم حسینؑ والے ہیں

ہم نے آزمائے ہیں زور تیغ و خنجر کے
ہم علیؑ کے مخلص ہیں جاں نثار شبرؑ کے
ہم حسینؑ والے ہیں

بیکسی کی راہوں میں حق کا ساتھ دیتے ہیں
غم کا بارگاہوں میں حق کا ساتھ دیتے ہیں
ہم حسینؑ والے ہیں

بزدلوں کو ہمت دی بے پناہ ماتم سے
کیا نہیں کیا ہم نے اپنی قوتِ غم سے
ہم حسینؑ والے ہیں

سبزہ زار جنت بھی میزبان ہمارا ہے
اہل بیت کا پیرو کارواں ہمارا ہے
ہم حسینؑ والے ہیں

ہے یہی دو عالم میں اعتبار کی دُنیا
ہم سے خوف کھاتی ہے اقتدار کی دُنیا
ہم حسینؑ والے ہیں

جو خدا سے ڈرتے ہیں تم سے ڈر نہیں سکتے
لاکھ بار موت آئے ہم تو مر نہیں سکتے
ہم حسینؑ والے ہیں

ہم ہیں ماننے والے مسلک پیغمبرؐ کے
بے تکان کہتے ہیں ہم بھی ساتھ خاورؔ کے
ہم حسینؑ والے ہیں

از تحریر: علامہ حافظ کفایت حسین صاحب قبلہ

امتحان!

پروردگار عالم نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا و ھم لا یفتون ولقد فتنا الذین من قبلھم فلیعلمن اللہ الذین صدقوا و لیعلمن الکاذبین۔ یعنی کیا لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم اُن کو اُن کے آمنا وہم ایمان لائے۔ کہہ دینے پر چھوڑ دیں گے اور انکا امتحان نہ لیا جائیگا۔ اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کب بہی آزمائش کی جو اُن سے پہلے تھے اس امتحان کے بعد السد یہ جان لیتا ہے کہ اُن میں کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ یہ آیہ مبارکہ اس مطلب کو صراحت کے ساتھ بیان کررہی ہے کہ اس دار دنیا میں مدعیاں ایمان کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اللہ تو جانتا ہی ہے کہ کون اپنے دعویٰ ایمان میں سچا ہے اور کون جھوٹا لیکن اس کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان دینے والے کو بھی پتہ چل جاتا ہے کہ اس کے ایمان کی حقیقت کیا ہے وہ دیکھنے والوں کو بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ اس کا ایمان کتنا ہے اور بعض اوقات یہ اک قسم کی اتمام حجت بھی ہوجاتی ہے اُن لوگوں کے لئے جو اس امتحان کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ کل یہ نہ کہہ سکیں گے کہ ہم نے اس کی پیروی نہ جان کر کرلی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ مومنین کا امتحان ان کی تربیت ہے اور تربیت کا مقصد اعلیٰ تکمیل ہے اس بنا پر یہ امر واضح ہے کہ ہر شخص کا امتحان اس کی قابلیت کے اعتبار سے لیا جاتا ہے اگر کم ہو تو جہل کے علاوہ اللہ کا بخل لازم آئیگا اور اگر استعداد سے زیادہ ہو تو تکلیف والایطاق لازمی آئیگی جو محال ہے عقلاً بھی اور شرعاً بھی۔ خود فرماتا ہے لا یکلف اللہ نفساً اِلا دسعھا یعنی اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس میں انبیا و اولیا بھی شامل ہیں چونکہ انبیاء کی معرفت اور ان کی قوت قلب دیگر لوگوں سے زیادہ ہوتی ہے اس لئے ان کا امتحان بھی سب سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ اشد الناس بلاءً الانبیا ثور الاولیاء ثم الامثل فا لامثل یعنی سب سے زیادہ سخت امتحان انبیاء کا ہوتا ہے اس کے بعد اولیاء کا اس کے بعد جس کا جتنا مرتبہ ہے اس کے اعتبار سے اس کا امتحان ہوتا ہے۔ چونکہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے افضل و اعلیٰ ہیں اس لئے ان کا امتحان سب سے زیادہ سخت ہوا ہوگا اور یقیناً ہوا۔ اس کی تفصیل کے لئے زیادہ فرصت کی ضرورت ہے اس لئے ہم خود آنحضرتؐ کے ایک ارشاد پر اکتفا کرتے ہیں۔ ما اوذی بنی کما اوذیت یعنی جتنی ایذا د تکلیف مجھے پہنچائی گئی اتنی کسی نبی کو نہیں پہنچی۔

الختصر ہر شخص کا امتحان اور اس کی بلا اُس کے مرتبہ و منزلت کے اعتبار سے ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسا ہی ہونا بھی چاہئے تھا۔ اس قاعدہ کلیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے عقل مریح حکم واضح کرتی ہے کہ اگر کسی کی منزلت اور اس کا مرتبہ معلوم ہوجاتا ہے تو حکم کیا جاتا ہے کہ اس کا امتحان بھی ایسا ہی ہوگا خواہ ہمیں اس کا امتحان معلوم ہو یا نہ ہوا اور اسی طرح عقل حکم صریح کرتی ہے کہ اگر کسی کا امتحان معلوم ہوجائے تو معلوم ہوسکتا ہے کہ اس کا مرتبہ اور اس کی منزلت پیش اللہ کس قدر ہے بہت سے انبیاء ایسے گزرے کہ ان کے حالات کا علم تو درکنار ان کے نام بھی کتابوں میں نہ آئے۔ اس لئے ان کے امتحانات کی تفصیل کیونکر معلوم ہوسکتی ہے لیکن کچھ انبیاء ایسے ضرور ہیں جن کے نام بھی قرآن یا کتب تاریخ میں آگئے ہیں اور ان کے امتحانات بھی ہمیں معلوم ہیں۔ ان میں سے بعض انبیاء اولوالزم اور صاحبان شریعت میں جو تمام دیگر انبیاء سے افضل و برتر ہیں۔

جب ہم ان کے امتحانات پر غور کرتے ہیں تو ہم یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ بلاشبہ یہ امتحانات عام طاقت انسانی کے تحمل و برداشت سے باہر ہیں اور ہونا بھی ایسا ہی چاہئے تھا۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جب جناب امام حسینؑ کے امتحان پر نظر پڑتی ہے تو وجدان صحیح بغیر کسی تامل کے آواز دیتا ہے کہ ایسا امتحان نہ عالم امکان میں کبھی ہوا اور نہ ایسا امتحان دینے والا کبھی پیدا ہوسکتا ہے۔

امام حسینؑ کے اس امتحان سے قطع نظر کرتے ہوئے جو نانا کے انتقال کے بعد سے مدینہ کی روانگی تک ہوتا رہا بلکہ مدینہ سے روانگی کے بعد در دو کربلا تک

باقی صفحہ نمبر 34 پر

از تحریر: نوشتہ مصور فطرت شمس العلماء خواجہ حسن نظامی صاحبؒ (مرحوم)

شہادت کا فلسفہ

اصطلاح میں شہادت ایک قسم کی قربانی کو کہتے ہیں جو مذہبی، یا ملکی یا معاشرتی امور کی حمایت میں ظاہر ہو۔ گویا اگر کوئی شخص مذہب یا ملک یا رسم و رواج کی حفاظت میں جان دیدے تو اس کو شہید کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ دیگر ممالک اور مذاہب میں بھی شہادت کے لفظ کا کوئی مفہوم یا قاعدہ موجود ہو لیکن یہاں جہاں تک اس مسئلہ میں گفتگو کرنی ہے اس کا تعلق صرف اسلام سے ہے، اسلام نے ظاہر ہے کہ جو زبردست اور زلزلہ انگیز چیز پیدا کی وہ شہادت کا عقیدہ تھا۔ ہر شخص اس نے اپنے سر کو اسلام کے آگے جھکایا تھا اپنے وجود کو شہادت کی قربان گاہ میں فنا کر دینے کا متمنی اور طلبگار نظر آتا تھا۔ مسلمانوں کو یقین آ گیا تھا کہ ایک وجود کا فنا دوسرے وجود کی بقا کے لئے لازمی ہے جب تک ہم یہ جسام اسلام پر نثار اور فدا نہ کریں اسلام مستحکم کائنات نہیں بن سکتا۔ لہٰذا ان کے بچوں، بوڑھوں اور عورتوں تک شوق شہادت کا جذبہ موجیں مارا کرتا تھا اور بار بار دیکھا گیا کہ ان ہولناک میدانوں میں جہاں بڑے بڑے شیروں، جواں مردوں کا کلیجہ کانپ جاتا ہے وہ مسلمانوں کی خانہ نشین نازک کلائیوں والی عورتیں دلیری اور بیباکی سے تلوار چلاتی تھیں، انسانی خون کے رنگ کی مہندی لگاتی تھیں خاک و خون سے لتھڑے ہوئے کپڑے ان کی اطلسی و حریری لباس کا لطف دیتے تھے اور عرصہ کارزار کی جگر خراش آہ و بکا ان کانوں میں شیریں نغمے بنکر جاتی تھیں یہی وجہ ہے کہ تکبیروں کے نعرے مارتی ہوئی برچھیوں اور تلواروں کی نوکوں سے رزم گاہ کو درہم برہم کر ڈالتی تھیں۔

> **قربانی**
>
> ہر ادنیٰ سے اپنے سے اعلیٰ پر قربان ہونے کو معراج کمال سمجھتی ہے۔
>
> **حسنین علیہ السلام**
>
> نے اپنے معبود پر جان قربان کر کے وہ معراج حاصل کیا جس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی

دلائل کائنات:۔ اس کائنات ہستی میں آ کر اشیاء کا ظہور دوسری اشیاء کی شہادت یعنی فنا سے ہوتا ہے۔ جنس آدم سے قطع نظر ایسے عناصر اربعہ کے اجزاء کو علیحدہ علیحدہ دیکھئے کہ جب تک ایک وجود فنا نہیں ہوتا دوسرا وجود ہستی پذیر نہیں ہوسکتا۔ آگ کی ہستی کو معدوم کرنا ہو تو پانی کا وجود قربان کیجئے۔ پانی کا نشان مٹانا ہو تو آگ کی زندگی خرچ کیجئے بھاپ جس کے بل پر نئی دنیا کے کارخانے چل رہے ہیں۔ ریلیں دوڑتی پھرتی ہیں جہاز سمندر میں لہراتے ہیں یہ کیا ہے اور کیونکر پیدا ہوتی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ پانی کی شہادت و قربانی سے جو آگ کی طپش پیدا ہوتی ہے۔ بھاپ کا طلسماتی جسم تیار ہوتا ہے اور بھاپ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ دانہ خاک میں ملتا ہے اپنا نام و نشان مٹاتا ہے تو شگوفہ، او درخت کا وجود ظاہر ہوتا ہے۔ دانہ شہید نہ ہو اپنی ہستی قربان نہ کرے اور کہے میں کیوں پرائے واسطے اپنے تئیں خاک میں ملاؤں اور برباد کروں۔ تو تمام دنیا بھوکی مرجائے یہ دانہ ہی کی قربانی ہے جس کی بدولت چار دانے پیدا ہوتے ہیں اور انسان حیوان ان کو کھا کر اپنی زندگی قائم رکھتے ہیں۔

روئی اپنے وجود کی قربانی کرتی ہے تو سوت تیار ہوتا ہے۔ اور آدمی کی تن پوشی کے قابل بنتا ہے۔ ورنہ سب برہنہ مادرزاد پھرا کرتے یا درختوں کے پتوں سے سرپوشی کرتے مگر اس میں بھی اندیشہ تھا کہ درخت کے پتے قربانی سے انکار نہ کر دیں۔ صرف دانہ کی مثال پر موقوف نہیں ہے دانہ کے بعد شہادت اور قربانی کا سلسلہ دور تک چلا جاتا ہے۔ دانوں کی شہادت سے آٹا ظاہر ہوتا ہے۔ آٹے کی شہادت سے روٹی نمودار ہوتی ہے۔ روٹی کی شہادت سے پرورش کا ظہور ہوتا ہے۔ الغرض اسی شہادت کی بنیاد پر سب کارخانہ قائم ہے۔ تیل نہ جلے تو تاریکی کون دور کرے روشنی کہاں سے پیدا ہو۔ بتی آتشی آرہ سر پر نہ چلوائے تو لوگ اندھیرے میں ٹکراتے پھریں اور وہاں جن کے دم سے سب گھروں

میں روشنی ہے اور جن کو حقارت سے تنکا سمجھا جاتا ہے وہ تو شہادت کی خاص شان رکھتے ہیں۔ ان کی مقبول شہادت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

دیا سلائی کی شہادت:۔ دیا سلائی کی شہادت پر ذرا تفصیل سے غور کیجئے عجب دردناک قصہ ہے جنگل میں ایک ہرا بھرا درخت لچکدار شاخوں اور نرم نرم توں سے چھایا ہوا کھڑا تھا ایک صاحب گئے اور نئے وجود کے لالچ میں درخت کو شہید کر ڈالا۔ اس کے بعد ایک گرم چشمے کے کھولتے ہوئے پانی میں جوش دے کر کھال کھینچ لی۔ پھر مشین کے دوسرے خنجر سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تیسری مشین نے یہ صورت بھی مٹا دی اور چھیل کر پرت بنا دیئے چوتھی نے ان پرتوں کو بھی کتر ڈالا اور دیا سلائی کے ننھے ننھے تنکے بن گئے ان تنکوں کو اوّل گندھک اور تیزاب کے پانی سے وضو کرایا گیا۔ اس کے بعد بکس میں مسجد میں بھیج دیا۔ اب میاں تنکے بسک کی سیاہ جائے نماز پر ایک ہی گھنٹہ سجدہ کرنے پائے تھے کہ غیبی خنجر آگ کی صورت میں نمودار ہوا اور تنکے کو شہید کر دیا۔ تنکا تو آن کی آن میں جل کر نابود ہو گیا مگر اس کی شہادت ایسی مقبول ہوئی کہ فوراً خانہ تاریک میں روشنی آ گئی مسجد، گرجا، مندر، شراب خانہ، غرض ہر مقام نے تنکے کی شہادت سے فائدہ اُٹھایا۔ باغ میں تشریف لے جایئے نہر کا پانی درختوں میں آ آ کر جذب و فنا ہو رہا ہوگا۔ باغ کی شادابی اسی شہادت پر منحصر ہے۔ پانی قربان نہ ہو تو درخت جل کر رہ جائیں ذرا پھولوں کو دیکھئے کیا بہار ہے۔ توڑ لیجئے یہ نازک ہستیاں بھی شہادت کا ارمان رکھتی ہیں۔ اور یہی بہتر ہے کہ آپ ان کو لوڑ لیں۔ ٹہنیوں سے جدا کر کے اپنے ساتھ گھر لے جائیں۔ ہار بنا کر گلے میں ڈالیں۔ چادر بنا کر قبر پر چڑھائیں۔ سہرا گوندھ کر سر پر رکھیں۔ یا شکر میں گلقند بنائیں۔ ہر حال میں خدمت کو حاضر ہیں یہ قربانی سے انکار کرتے تو تفریح کی کتنی کیفیتیں نابود رہتیں۔ ہاں! مگر آپ کس قدر نا انصاف ہیں پھولوں کو شہید کر کے گھر لے چلے تو پتوں کا ڈونا بنا لیا تا کہ سورج کی تپش سے انکا جسم کملا نہ جائے مگر کربلا میں اپنے رسولؐ کے نواسوں کو شہید کر کے دھوپ میں تپنے دیا اور جن کی صورتیں گلاب کی پنکھڑیوں سے زیادہ نازک اور لطیف تھیں ان کو بے چادر کر کے پھرایا۔ یہ خیال نہ کیا کہ یہ بھی پھول ہیں۔ مرجھا جائینگے۔ البتہ نتیجہ ان سب مثالوں سے یہ نکلا کہ شہادت دوسرے کے فائدے کے واسطے اپنا وجود فنا کر دینے کا نام ہے اور ایسی چیز ہے جس کی تمام موجودات میں ضرورت ہے۔ جو شخص اس ضرورت سے انکار کرے وہ گویا تمام بدیہایات سے انکار کرتا ہے اور اس کو بصارت و بصیرت سے محروم سمجھنا چاہئے۔

شہادت خوشی کی چیز ہے یا غم کی:۔ اب یہاں ایک نازک سوال پیش ہوتا ہے کہ جب شہادت کارخانہ عالم میں ایسی مفید اور ضروری شے ہے تو اس کے سبب ماتم کیوں کیا جاتا ہے۔ غمگینی و افسوس کو اس سے کیا تعلق۔ آہ و بکا کو اس سے کیا سروکار، مگر یہ کچھ ایسی پیچیدہ بات نہیں ہے۔ جس کا جواب نہ ہو جو چیز شہید ہو رہی ہو اس کو تو اپنی موت کا کچھ افسوس اور غم نہیں ہوتا اور بے پروائی اور اطمینان سے اپنی ہستی مٹانے کو آمادہ ہوتی ہے مگر غیروں کے دل پر اس کی چوٹ کا لگنا فطرتی امر ہے۔ بشرطیکہ ان دلوں میں آدمیت کا حس اور درد شناسی کا مادہ بھی ہو۔ پرواز شمع کی شہادت اگر دیکھ نہ سکے اور بے چین ہو کر در و دیوار سے سر ٹکرائے۔ تو شمع اور نفس شہادت پر کوئی الزام نہیں قائم ہو سکتا۔ یہ تو بہت بڑی خودغرضی ہے کہ جس چیز نے ہمارے فائدے کے لئے اپنی جان دی اس کا ہم رنج بھی نہ کریں جو بتی پہلے ہی جل چکی ہوتی ہے اس کا سرا آگ جلدی پکڑ لیتا ہے۔ لیکن کوری اور نئی بتی کو جس نے پہلے آگ کی شکل نہ دیکھی ہو مشکل سے روشن کیا جاتا ہے۔

اسی طرح جن دلوں میں اللہ تعالیٰ نے محبت کی آگ کا نشان لگا دیا وہ تو عالم کی تمام شہادتوں میں درد محسوس کرتے اور اثر پذیر ہوتے ہیں لیکن جو سنگین سرشت پیدا ہوئے ہیں وہ اس کا بھید سمجھنا چاہتے بھی نہیں۔ شہادت حضرت امام کے جس قدر واقعات شعراء نے لکھے ہیں اور ان میں شہیدوں کی بے سروسامانی اور مایوسی کی تصویریں کھینچی ہیں۔ یا ان کے اہل بیت کی بے قراری و نالہ و زاری کے نقشے بنائے ہیں۔ یہ سب غم کو پُر اثر کرنے کے لئے ہے ورنہ مایوسی اور عدم اطمینان سے انہیں کیا تعلق، حضرت امام اور ان کے خاندان نے شمع سے بڑھ کر سکوت و اطمینان ظاہر کیا اور نہایت دلیری اور ثابت قدمی سے حق کے لئے جانیں قربان کر دیں۔

کردار حسین علیہ السلام

وہ جرأت بے مثل وہ ایثار حسینؑ بہتر تھا فرشتوں سے بھی کردار حسینؑ
سر دے دیا لیکن نہ دبے باطل سے دیکھے تو کوئی فطرت بیدار حسینؑ

از تحریر: سجاد حسین جعفری بھلوال سرگودھا

شاعرِ مشرق، مودّت اہل بیت علیہ السلام اور 72 کا ہندسہ

بیادِ حسین

شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ محب اہل بیت تھے ان کی اُردو و فارسی شاعری میں جا بجا عشق حسین علیہ السلام مودت اہل بیت علیہ السلام اور فضائل آلِ علی علیہ السلام پر اشعار ملتے ہیں بلکہ وہ تو یہاں تک فرماتے ہیں۔

کیا پوچھتے ہو مذہب اقبالؒ
گنہگار بوترابی ہے

علامہ اقبالؒ کی فکری شاعری نے تحریک پاکستان کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے آپ نے نوجوان نسل کی خودی بیدار کی دنیا کے مختلف ممالک میں آپکی شاعری پر کام ہو رہا ہے۔ امریکہ میں اسلام کی خدمت کے دعویدار اور علامہ اقبالؒ کی شاعری کے شیدائی ایک نام نہاد مفکر قرآن نے ایک کتاب تصنیف کر کے ناصبیت کا کھلا ثبوت پیش کیا ہے اور واقعہ کربلا سے بالکل انکار کر دیا ہے۔ اسی طرح پاکستان میں ایک ناصبی عالم دین نے علامہ اقبالؒ کو اپنا استاد تسلیم کرتے ہوئے اپنی کتاب کا ہر باب ان کے شعر سے شروع کیا ہے اور جا بجا اپنے نظریات کو علامہ اقبالؒ کی شاعری کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ دُکھ کی بات یہ ہے کہ اُس نے بھی جا بجا اپنی ناصبیت کا ثبوت پیش کیا ہے اور اہل بیت علیہ السلام کی شان میں گستاخانہ کلمات ادا کئے ہیں۔ جنہیں یہاں لکھتے ہوئے روح اور ایمان تک لرز جاتا ہے۔

ایک جگہ بعنوان: **72** کا اشارہ کے تحت یہ ناصبی لکھتا ہے:۔

باطنی مذہب میں **72** کا ہندسہ بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ آپ نے سنا ہو گا حضرت حسین علیہ السلام کے قافلے میں **72** نفوس تھے حالانکہ ان میں صرف **18** مرد تھے باقی عورتیں اور بچے ہونگے جن کی تعداد کون بتا سکتا ہے وہ **PIA** یا **KLM** سے تو نہ گئے کہ ایک فہرست کارواں کے ساتھ بھیجی جاتی۔

اتفاق سے اس ہندسے کی اہمیت ہمیں استاد ذوق نے بتلائی۔

ہفتا دو دو فریق حسد کے عدد سے ہیں
اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد کے ہیں

یعنی مسلمانوں میں **72** فرقوں کا پروپیگنڈہ اسلام کو بدنام کرنے کے لئے کیا جاتا ہے بحساب ابجد لفظ حسد کے اعداد **72** نکلتے ہیں **72** کا اشارہ یاد دلاتا ہے کہ تمہیں اپنے مخالفین سے حسد کا اظہار کرنا چاہئے۔ قارئین آپ نے دیکھا کہ کس طرح حقائق کو غلط انداز میں پیش کیا جا رہا ہے اور اپنی ناصبیت دکھانے کے لئے اپنے من مانے معانی و مفاہم نکالے جا رہے ہیں۔ ہم اب اِن دونوں بزرگوں کے اُستاد شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا کلام ذی شان پیش کرتے ہیں جو ان ناصبیوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔

شاعر مشرق مولا حسین علیہ السلام کی شان میں فرماتے ہیں:۔

ریگ عراق منتظر کشت حجاز تشنہ کام
خونِ حسینؑ باز دہ کوفہ و شام خویش را

عراق کی ریت انتظار میں ہے حجاز کے کھیت پیاسے ہیں اپنے شام اور کوفہ کے علاقوں کو پھر سے حسین علیہ السلام کا خون دے آج ہر اسلامی ملک اس انتظار میں ہے کہ کوئی ایسا حق کی آواز بلند کرنے والا پیدا ہو جو باطل کو مٹا دے مولا علی علیہ السلام کی شان میں فرماتے ہیں:۔ (زبورعجم، عثمان پبلی کیشنز)

مسلم اوّل شہ مردان علیؑ
عشق را سرمایہ ایماں علیؑ
از ولائے دود مانش زندہ ام
در جہاں مثل گہر تابندہ ام
از رخ او فال پیغمبر گرفت
ملت حق از شکوہش فر گرفت
قوتِ دیں مبیں فرمودہ اش
کائنات آئیں پذیر از دودہ اش
مرسل حق کرد نامش بوتراب
حق یداللہ خواند در اُم الکتاب

ہر کہ دانائے رموز زند گیست
سر اسمائے علیؑ داند کہ چیست
مرتضیٰ کز تیغ او حق روشن است
بوتراب از فتح اقلیم تن است
ہر کہ در آفاق گردد بو تراب
باز گرداند ز مغرب آفتاب
زیر پاش اینجا شکوہ خیبر است
دست او آنجا قیم کوثر است
ذات او دروازہ شہرِ علوم
زیرِ فرمانش حجاز و چین و روم

بہادر مردوں میں سے پہلے مسلمان حضرت علی علیہ السلام ہیں آپ عشق کے صحن میں ایمان ہیں میں ان کے خاندان کی محبت سے زندہ ہوں اور دنیا میں موتیوں کی مانند چمک رہا ہوں آپ چہرہ مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فال لیا کرتے تھے اور ان حضرت علی علیہ السلام کی شان وشوکت سے ملت اسلامیہ نے عزت حاصل کی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو غالب اور روشن دین کی طاقت فرمایا ہے۔ دنیا نے ان کے خاندان سے آئین اور قانون حاصل کیا ہے اللہ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپکا لقب بوتراب رکھا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں انہیں یداللہ قرار دیا ہے جو کوئی زندگی کی رمزوں سے واقف ہے وہ حضرت علی علیہ السلام کے نام کے بھید کو جانتا ہے حضرت علی علیہ السلام کی تلوار سے حق روشن ہے بدن کی داریت کو فتح کرنے کی وجہ سے آپ نے بوتراب کا لقب حاصل کیا جو کوئی دنیا میں بو تراب بن جاتا ہے وہ مغرب سے سورج کو واپس لوٹا لیتا ہے اس کے پاؤں کے نیچے خیبر کی شان وشوکت ہوتی ہے اس کا ہاتھ وہاں حوض کوثر کو تقسیم کرنے والا ہو جاتا ہے اس کی ذات بابرکات علموں کا دروازہ بن جاتی ہے اس کے زیر فرمان حجاز، چین اور روم ہو جاتے ہیں۔ (اصرار خودی رموز بے خودی، عثمان پبلی کیشنز)

امام حسین علیہ السلام کی شان میں فرماتے ہیں:۔

آں امام عاشقاں پور بتول
سرو آزادے زبستان رسول
اللہ اللہ بائے بسم اللہ پدر
معنی ذبح عظیم آمد پسر

بہر اں شہزادہ خیر الملل
دوش ختم المرسلین نعم الجمل
درمیان امت اں کیواں جناب
ہمچو حرف قل ھو اللہ در کتاب
موسیٰ و فرعون و شبیر و یزید
ایں دو قوت از حیات آید پدید
زندہ حق از قوت شبیری است
باطل آخر داخ حسرت میری است
بہر حق در خاک و خوں غلطیدہ است
پس بنائے لاالٰہ گردیدہ است
دشمناں چوں ریگ صحرا لا تعد
دوستاں او بہ یزداں ہم عدد
سر ابراہیم و اسمٰعیلؑ بود
یعنی آں اجمال را تفصیل بود

وہ عاشقوں کے پیشوا حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کے فرزند ارجمند تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باغ کے سرو آزار تھے کیا کہنا آپ کے پدر بزرگوار کا مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ''باء'' کا سا تھا اور بیٹے کا رتبہ ذبح عظیم میں مضمر ہے اُمتِ مسلمہ کے اس بہترین شہزادے کیلئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کندھے سواری تھے (نعم الجمل، بہترین اونٹ) وہ کیوان ستارے کی بارگاہ والے (مراد امام حسین علیہ السلام) اُمت کے درمیان اس طرح ہیں جس طرح قرآن میں سورۃ اخلاص، قل ھو اللہ احد، موسیٰ علیہ السلام اور فرعون اور شبیر علیہ السلام اور یزید یہ دونوں قوتیں حیات سے ہی ظہور پذیر ہوئیں حق شبیر طاقت سے زندہ ہے اور باطل کا انجام حسرت کی موت ہے آپ علیہ السلام حق کی خاطر خاک وخون میں لوٹے پس آپ لاالٰہ کی بنیاد بن گئے دشمن صحرا کی ریت کی طرح بے شمار تھے اور آپ علیہ السلام کے دوست لفظ ''یزداں'' کے اعداد 72 کے برابر تھے آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا سر تھے یعنی آپ اس اجمال کی تفصیل ثابت ہوئے۔

حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی شان اقدس میں فرماتے ہیں:۔

مریم از یک نسبت عیسیٰؑ عزیز
از سہ نسبت زہرا عزیز

نور چشم رحمۃ اللعالمینؐ
امام اولین و آخرین
بانوے آں تاجدار ھل اتیٰ
مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا
مزرع تسلیم را حاصل بتول
نوری و ہم آتشی فرمانبرش
گم رضایش در رضائے شوہرش
اشک او برچید جبریل از زمیں
ہمچو شبنم ریخت بر عرشِ بریں
رشتہ آئین حق زنجیر پا است
پاس فرمان جناب مصطفیٰ است
ورنہ گرد تربتش گردیدمے
سجدہ بر خاک او پاشیدمے

حضرت مریم علیہا السلام ایک عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت سے عزیز ہیں لیکن حضرت زہرا علیہا السلام تین نسبتوں سے عزیز ہیں ایک نسبت یہ ہے کہ آپ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی ہیں جو کہ اولین اور آخرین کے پیشوا تھے آپ حضرت علی علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ تھیں آپ علیہا السلام سورہ دہر کے مصداق تھے سورہ دہر ھل اتیٰ سے شروع ہوتی ہے تاجدار ھل اتیٰ سے مُراد امام علی علیہ السلام جن کا لقب مشکل کشا اور اور شیر خدا ہے آپ علیہا السلام تسلیم و رضا کی کھیتی کا حاصل ہیں اور ماؤں کے لئے اسوہ کامل، نوری فرشتے اور آتشی جن سب آپ کے فرمانبردار تھے آپ کی رضا اپنے شوہر کی رضا میں گم تھی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے آنسو زمین سے چن لیتے اور انہیں شبنم کی طرح بلند عرش پر گرا دیتے تھے۔ آئین حق کا راستہ میرے پاؤں کی زنجیر بنا ہوا ہے اور مجھے جناب مصطفیٰ کے احکام کا پاس ہے ورنہ میں آپ علیہا السلام کی قبر کے گرد طواف کرتا۔

(اسرار خودی، رموز بے خودی، عثمان پبلی کیشنز)

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کی شیدائیوں سے میری گزارش ہے کہ وہ علامہ اقبالؒ کی تمام کتب غور سے پڑھیں اور دیکھیں کس طرح انہوں نے خود کو اہل بیت علیہم السلام کا شیدائی قرار دیا ہے اور اہل بیت علیہم السلام کو دین اسلام کا محور و مرکز ثابت کیا ہے علامہ اقبالؒ نے 72 عدد کی جو تعبیر پیش کی ہے وہ ناصبیوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔

بقیہ امتحان!

جو امتحانات ہوئے ان سے بھی چشم پوشی کرتے ہوئے صرف روز عاشورا کے امتحان ہی پر نظر ڈالی جائے تو صاحب بصیرت یہ حکم لگانے پر مجبور ہو جائیگا ماسوائے ختمی مرتبت تمام انبیاء کے تمام امتحانات مجموعاً ایک طرف اور امام حسینؑ کے صرف ایک دن کے امتحانات دوسری طرف اگرچہ میزان میں رکھے جائیں تو یقیناً وہ پلہ بھاری ہوگا جس میں امتحان سید الشہداء ہے۔

انبیاء کے امتحانات و نواع امتحان ہی سے کسی ایک نوع سے تعلق رکھتے تھے مثلاً قوم کی ایذاء فرزند کی قربانی، گرفتاری کے بعد ارادہ صلب وغیرہ وغیرہ لیکن امام حسینؑ کے لئے کوئی نوع امتحان ایسی نہیں رہی جس میں آزمائش نہ کی گئی ہو۔ بچپنے کے دوستوں کے قتل بھانجوں اور بھتیجوں اور بھائیوں کی لاشیں اُٹھانا۔ بیٹوں کے جسم پاش پاش کو خیموں میں لانا اور ہر مقام پر شکر ہذا بجالانا۔ بہنوں، بھانجیوں، بھتیجیوں اور بیٹیوں کی قید و بند کی مصیبتیں آنکھوں کے سامنے۔ ان تمام مصائب میں ایک منٹ کے لئے بھی نہ گھبرانا اور نہایت کشادہ پیشانی سے ان تمام مظالم کو برداشت کرنا۔ یہ تمام وہ امتحانات تھے جو عالم کے تصور میں بھی نہ آسکتے تھے۔ ان تمام امتحانات کو اس حنان سے ختم کیا کہ کسی ایک وقت بھی پیشانی صبر و شکر پر بل نہ آیا۔ میں یقین کامل کے ساتھ یہ کہنے میں باک نہیں سمجھتا ہوں کہ جو شخص بھی تعصب سے الگ ہو کر اور انصاف و ایمانداری سے ان حالات کو دیکھے گا وہ بلاشبہ یہ فیصلہ دینے پر مجبور ہوگا کہ امام حسینؑ کے امتحانات تمام انبیاء سے بلند اور بہت زیادہ ہیں اور جب یہ حکم عقلی صحیح ہے تو پھر اس قاعدہ کلیہ کے اعتبار سے جو بیان کیا جا چکا ہے یہ کہنا بلاشبہ صحیح ہوگا کہ امام حسینؑ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ اس حکم سے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس لئے مستثنیٰ کرنا لازم ہوگا کہ امام حسینؑ کے تمام امتحانات ایک طرف حسین کے امتحانات تھے اور دوسری طرف خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتحانات تھے۔ اس لئے فرمایا کرتے تھے حسین منی و انا من الحسین۔ حسینؑ مجھ سے ہیں اور میں حسینؑ سے ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسینؑ سے اس لئے افضل ہیں کہ حسینی امتحانات کے علاوہ رسول کے اور بھی امتحانات تھے۔ ہماری یہ بات بعض تنگ نظروں کو اچھی نہ لگے گی لیکن کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ حسینؑ ہی کا فرزند ہے جو انبیاء کا امام ہوگا۔ یعنی مہدیؑ آخر الزمان جو دلیل افضلیت ہے اور ظاہر ہے کہ امام حسینؑ ان سے بھی افضل ہیں۔

نماز اوّل ماہ

☆ روایت میں ہے کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
☆ نماز کے بعد کچھ صدقہ دے انشاء اللہ اس ماہ میں جمیع آفات سے سلامتی میں رہیگا۔
☆ نماز اوّل ماہ کے بعد درجِ ذیل آیاتِ قرآنی کا پڑھنا مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
زمین میں کوئی ایسا چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے اور جو اس کی قیام گاہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کتاب مبین میں ہے (ہود:۶) اور اگر اللہ تجھے ضرر پہنچانا چاہے تو اسے ٹالنے والا

كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ
کوئی نہیں سوائے اسی کے اور اگر وہ تیرے لیے بھلائی کا ارادہ کرلے تو اسکا رد کرنیوالا کوئی نہیں اسکے فضل سے اس کے بندوں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ
تک پہنچتا ہے جو وہ چاہے اور وہ غفور رحیم ہے (یونس:۱۰۷) بہت جلد اللہ تعالیٰ سختی کے بعد

عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
فراغت و آسانی دے گا (طلاق:۷) جو اللہ چاہتا ہے اللہ کے سوا کوئی طاقت نہیں (کہف:۳۹) ہمیں اللہ کافی ہے اور

الْوَكِيْلُ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ لَاۤ اِلٰهَ
جو بہترین کارساز ہے (آل عمران:۱۷۳) اور میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپتا ہوں بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے (مومن:۴۴) کوئی معبود

اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ
نہیں تیرے سوا تو پاک ہے بیشک میں ہی ظالموں (گنہگاروں) میں سے ہوں (انبیاء:۸۷) اے پروردگار تو نے جو کچھ بھلائی مجھ پر

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
نازل کی اس کا میں محتاج تھا (القصص:۲۴) اے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہترین وارث ہے (انبیاء:۸۹)

اعمال شب عاشور

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور گریہ وزاری کیساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا
☆ روایت میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔
☆ اس رات ذکرِ الٰہی و قرآن مجید کی تلاوت کرنا مغفرت و بخشش کا موجب ہے۔
☆ کتاب مصباح کفعمیؒ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شب عاشور (اور روزِ عاشور) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیحات مع ذکر اور استغفار ستر مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ بلند برتر صاحب عظمت کے میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ اس رات شب بیداری کے ساتھ درجِ ذیل کلمات کا پڑھنا اجرِ عظیم اور خوشنودیٔ امامِ مظلومؑ کا موجب ہے

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا اے کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا میں بھی کامیاب ہوتا بہت زیادہ کامیاب

☆ اس رات امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کے قاتلوں پر اس طرح لعنت بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

فضیلت زیارت: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور (اور روزِ عاشور) زیارت امام حسینؑ بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ آپ کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا ہو۔

طریقہ: آستین کو کہنیوں تک الٹ کر سر ننگے گریبان کھول کر زیر آسمان باچشم گریہ کربلا کی طرف انگلی سے اشارہ کر کے یہ درج ذیل مختصر زیارت یا زیارت وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اعمال روز عاشور

☆ روزِ عاشور امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت کا دن ہے یہ دن مومنین کیلئے حزن و ملال کا دن ہے اس دن جو دنیاوی کام کیا جائے اس میں برکت نہ ہوگی۔ اس روز عزادار بغیر روزہ کی نیت سے فاقہ کریں اور بعد عصر فاقہ شکنی کریں آستین الٹ دیں گریبان چاک رکھیں غم امام حسینؑ میں رونا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کوئی اس روز گریہ و بکا میں مصروف رہے گا بروز قیامت اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ عاشور کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کے لئے خوشی کا دن قرار دیگا۔
☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آج کے دن لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت امام حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا اور آپ کے ساتھ کربلا میں موجود رہا ہو۔
☆ کتاب مصباح میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی روزِ عاشور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی روز عاشور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرمائیگا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بروزِ عاشور حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرے گا تو اسے اجرِ عظیم نصیب ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

خاص عمل: حضرت امام حسینؑ کی طرح عزادار بھی بوقت لاشِ علی اصغرؑ خیمہ لے جانے کی نیت سے جس طرح امام مظلوم نے چند قدم آگے بڑھتے اور چند قدم پیچھے ہٹتے پڑھا تھا یہ نوحہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَآئِهٖ وَتَسْلِيْمًا لِاَمْرِهٖ
بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ہم راضی ہیں اس کی قضا پر اور تسلیم شدہ ہیں اسکے امر پر

☆ روزِ عاشور بوقت زوال آفتاب زیر آسمان سو مرتبہ [illegible] پڑھنا سال بھر کی سلامتی کا موجب ہے
☆ اس دن زیارت وارث زیارتِ عاشور اور دعائے علقمہ کا پڑھنا انصارانِ امام میں سے ہونے کا سبب ہے

زیارت امام حسینؑ: بروز عاشور عزادار سر اور پاؤں ننگے آستین الٹ کر اور گریبان چاک کر کے زیر آسمان مختصر زیارتِ امام حسینؑ جو صفحہ (۲۴۳) پر یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے

سلامتی سال کیلئے: اپنی سال بھر کی سلامتی کیلئے یہ دُعا عاشورہ کے دن (بعد عصر) دس مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَجَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ
اے اللہ میں تجھ سے حسینؑ انکے نانا انکے والد انکی والدہ اور انکے بھائی کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میں جس مشکل میں ہوں اس سے مجھے نجات دے

اعمال ماہِ صفر

☆ محدث قمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ماہ صفر نحوست کے اعتبار سے بہت ہی سخت ہے۔
☆ اس ماہ میں اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قید کر کے دربار یزید میں لایا گیا اور قید میں رکھا گیا
☆ اس ماہ کے ساتویں روزِ ولادت امام موسیٰ کاظمؑ اور سترھویں تاریخ شہادت حضرت امام علی رضاؑ اور بیسویں تاریخ چہلم سید الشہداء ہے اٹھائیسویں تاریخ وصال حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام حسنؑ ہے ان تاریخوں میں زیارتِ جامعہ پڑھنا اجرِ عظیم کا موجب ہے۔
☆ نحوست ماہ کے اثرات سے بچنے کیلئے صدقہ دیں اور ازالۂ نحوست کیلئے ہر روز یہ دعا پڑھیں۔

دعائے ماہِ صفر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے زبردست قوتوں والے اور اے سخت گرفت والے اے غالب اے غالب اے غالب

ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ
تیری بڑائی کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس مجھے اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان کرنیوالے اے نیکی دینے والے اے نعمت دینے والے

يَا مُفْضِلُ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ
اے فضل والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور اللہ رحمت نازل کرے محمدؐ اور اُن کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

گیارہ سال عمر بڑھے: بحوالۂ گنج ہائے معنوی ملا محمد باقر فشارکی مرحوم نے اپنے رسالہ ''اعمال ماہ رجب و شعبان و رمضان'' میں مختلف کتابوں کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی ''ماہ صفر'' کے آخری جمعہ کو یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں گیارہ سال کا اضافہ فرمائے گا

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ اَغِثْنِيْ
اے جلال والوں میں سے زیادہ جلال والے اے کرم کرنیوالوں میں سے زیادہ کرم کرنیوالے اے عزت والوں میں سب سے زیادہ عزت والے میری مدد فرما

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَمُدَّ عُمْرَنَا وَهَبْ
اے فریاد کرنیوالوں کے فریاد رس اپنے فضل اور جود اور کرم سے اور ہماری عمر دراز فرما اور عنایت فرما

علم الاعداد

محرم الحرام کے اسرار و حقائق

ازتحریر: مولانا گلفام علی حسینی، غازی آباد لاہور

محرم کے اعداد 288 ہیں۔ جو کہ ''آمد دکھ و درد کے اعداد ہیں۔ اور ''سجدہ حسین لازمی'' کے اعداد ہیں۔ ''وکیلِ علیؑ ولی اللہ'' کے اعداد 288 ہیں۔

یکم محرم:

288+1 =289 جو کہ اللہ اکبر کا عدد ہے۔ جبکہ بنیاد علی علیہ السلام ولی اللہ کے اعداد ہیں جبکہ آج درد والم کے اعداد ہیں۔

دوسرا محرم:

288+2 =290 جو کہ ''آمدِ حسین علیہ السلام نینوا'' کے اعداد ہیں۔ 290 یہ عدد محسن اسلام کے اعداد ہیں۔ 290 یہ عددِ حکمِ علی علیہ السلام ولی اللہ کے اعداد ہیں۔

تیسرا محرم:

288+3 =291 جو کہ ''حسین ابن علی علیہ السلام'' کا عدد ہے۔ 291 یہ عدد آمدِ معصومؑ ہے۔ 291 یہ عدد آمدِ جبرائیل علیہ السلام ہے۔

چوتھا محرم:

288+4 =292 جو کہ احکام علی علیہ السلام ولی اللہ کا عدد ہے۔ یہ صبر کا عدد بھی ہے۔

پانچواں محرم:

288+5 =293 جو کہ نگہبان لا الٰہ اِلاّ اللہ کا یادر ہے یہ صابر کا عدد بھی ہے۔

چھٹا محرم:

288+6 =294 یہ عدد آمدِ حرام کا ہے۔ آپ جانتے ہیں چھ محرم کو تقریباً 30 ہزار یزیدی فوج کی کربلا میں آمد ہوئی۔

ساتواں محرم:

288+7 =295 یہ عدد پیاس علی علیہ السلام ولی اللہ کا عدد ہے۔ اور ''میدان نینوا پیاس'' کا عدد ہے۔

آٹھواں محرم:

288+8 =296 یہ عدد عباس ابن علی علیہ السلام کا ہے۔

نواں محرم:

288+9 =297 یہ عدد حرام زادہ یزید کا عدد ہے۔

دسواں محرم:

288+10 =298 جو کہ رحمٰن کا عدد ہے۔ ''آمد کربلا'' کا عدد بھی 298 ہے۔ یعنی 10 محرم رحمٰن کی آمد کربلا میں۔

کربلا 10 محرم:

288+10+253 =551 جو ''قیامت'' کا عدد ہے۔





ازتحریر: الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

نگاہِ مُرتضوی را خوش اخترے زینب علیہا السلام
بتُول علیہا السلام راست درخشندہ گوہرے زینب علیہا السلام

بہ شانِ علم و حسا، وارثِ نبی ص و علی علیہ السلام
بہ حُسنِ سعی و عمل، عرش منبرے زینب علیہا السلام

زمن مپرس، بہ کرب و بلا بَرو بِنگر
زہر مقامِ محبت فزوں ترے زینب علیہا السلام

حدیثِ عشق دو باب است کربلا و دمشق
یکے حُسین علیہ السلام رقم کرد و دیگرے زینب علیہا السلام

نثار عون علیہ السلام و مُحمّد علیہ السلام کند بجانِ حُسین علیہ السلام
خلیل علیہ السلام راست نِکو نام دُخترے زینب علیہا السلام

بہ لرزہ اند ہنوز عرش و فرش اے ناظرؔ
زداد خواہی بنتِ پیغمبرے زینب علیہا السلام



ازتحریر: سید شعیب الرحمن شاہ، ایبٹ آباد

الہاماتِ جفر شرف عطارد

اس سال شرف عطارد کی ابتداء 13 ستمبر 2018ء بوقت 19:07 منٹ پر اور انتہاء 14 ستمبر 2018ء بوقت 07:42 منٹ تک رہے گا۔

عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے۔ شرف عطارد میں کامیابی امتحانات، ترقی رزق، تسخیر افسر بالا، دست غیب، خصوصی علم، اہل قلم کو تسخیر کرنا اور فتوحات حاصل کرنا، کاروباری لوگ خاص طور پر ٹریفک قوانین، اگر گاڑی میں عطارد ہو تو گاڑی سے نقصان نہیں ہوتا۔ اس سال شرفِ عطارد کی ابتداء 13 ستمبر 2018ء بوقت 19:07 منٹ پر اور انتہاء 14 ستمبر 2018ء بوقت 07:42 منٹ تک رہے گا۔ اگر دیکھا جائے تو عطارد کو سال میں 4 مرتبہ رجعت ہوتی ہے۔ اکثر لوگ عطارد کو نحس اصغر خیال کرتے ہیں۔ جبکہ عطارد کا کام ذہن پر اور تحریری کاموں پر حکومت ہوتا ہے۔ عطارد اکثر شمس سے آگے پیچھے ہوتا ہے۔ ستارہ زحل اتنا نحس نہیں ہوتا۔ جتنا عطارد رجعت میں برا اثر دیتا ہے۔ ایک شخص نے بڑی بس خریدی۔ جب عطارد کو رجعت ہوئی تو اس بس کو حادثہ پیش آیا وہ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو گیا۔ عطارد جب رجعت پر ہوتا ہے تو یہ چوروں پر حکومت کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگ ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ٹینشن میں زیادہ بڑھ جاتی ہے اور تحریری غلطیاں لاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ مجھے دن بدن ترقی حاصل ہو، کاروبار بھی کامیاب ہو اور ترقی عروج ہو اور علم بھی حاصل ہو تو لوح شرف عطارد بنوا کر پاس رکھیں تو چند دنوں میں ذہن کھل جائے گا۔ ہمارے پاکستان میں اکثریت کامیاب لوگ یا کروڑ پتی لوگ اس دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔ تو اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کے پاس شرف عطارد ہوتی ہے۔

یہ عمل خصوصی طور پر آئینہ قسمت کے لیے لکھ دیا ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

ساٹ سلام اعداد قمری = 7645

طالب شعیب الرحمن = 712

مقصد الہ الا لہۃ الرافیع جلالہ = 974

کل اعداد = 9331

تفریق = 7860

تقسیم = 5

باقی = 1

تو خانہ نمبر 21 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 2 ہو تو خانہ نمبر 16 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 3 ہو تو خانہ نمبر 11 میں 1 کا اضافہ۔ اگر باقی 4 ہو تو خانہ نمبر 6 میں 1 کا اضافہ اس لیے اس تقسیم سے باقی 1 بچ گیا تو خانہ نمبر 21 میں 1 کسر کا اضافہ ہو گا۔

حاصل تقسیم = 294۔

294 کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 25 تک ہر خانہ میں 131 کا اضافہ کرنا ہے اور ساتھ میں اسم اعظم یا سلام کا ورد کرنا ہے۔ اسی طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ نقش لوح سعادت مشتری ہے۔

۷۸۶				
۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۲۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ اللہ پاک آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔





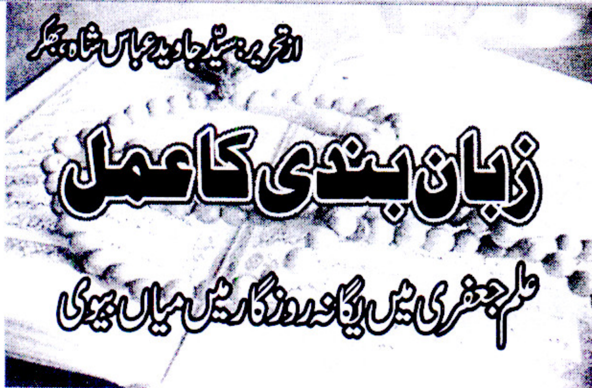
شرف عطارد ابتدا۔21 ستمبر بوقت 07:08 منٹ، انتہا۔21 ستمبر بوقت 21:13 منٹ پر ہوگا

شرفِ عطارد میں اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر افسران بالا کا میابی امتحانات کیلئے۔ وہ خواتین وحضرات جو ڈاکٹر کے امتحان دے رہے ہوں، یا (CSS) کررہے ہوں۔تو انکے لئے یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔ اسکے ساتھ اسکا دماغ بھی تیز ہو جائیگا۔ اور امتحانات میں کامیابی کیلئے بھی پُرتاثیر ہے۔ وہ خواتین و حضرات جنکی گاڑیاں نقصان دے رہی ہوں۔ کاروبار تباہ و برباد ہو چکا ہو تو یہ لوح انکی کامیابی کی ضمانت ہوگی۔ قدیم زمانے میں یہ لوح مصف کا ڈھاتی بنا کر اس پر لکھتے تھے۔ یہ لوح چار دھات ملا کر جسمیں چاندی، تانبہ، پیتل اور سلور ہو، ملا کر اس پر کنندہ کریں۔ یہ لوح جب تیار ہو جائے تو اس پر سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اسکا ثواب پنجتن پاک علیہ السلام کو ہدیہ کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور میرے صاحبزادے محمد ابوعبداللہ اور شاہ زنجانی صاحب کی اولاد کیلئے دُعا کریں اللہ پاک اتنی برکت دیگا کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے لئے اجازت لے کر تیار کریں۔ بغیر اجازت نہ کریں اللہ پاک برکت دیں۔ پہلے چار خانوں میں طالب محمد ابوعبداللہ کے اعداد لکھ کر ایک ایک کا اضافہ کریں۔

محمد ابوعبداللہ	محمد علی فاطمہ حسن حسین	حسبنا اللہ ونعم وکیل	یاباعث
۴۵۱	۵۸۳	۲۴۴	۵۸۲
۵۸۲	۴۴۸	۵۸۵	۲۴۵
۵۸۴	۲۴۶	۵۸۱	۴۴۹

المص حم عسق حم عسق رزاق ال ص م وھاب فتاحُ

وَمَا محمّد الا رسول مَا کَان محمَد اَبَا اَحَدِ
صَلیٰ اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تا کہ اس کے شر سے محفوظ رہے اگر کسی عورت کا مرد گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتا ہوا اپنے بچوں کے ساتھ جھگڑا کرتا ہو یا کوئی عورت اپنے مرد کے ساتھ ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتی ہو تو اس کے لئے یہ مجرب ہے اسی خاموشی اختیار ہوگی کہ جس طرح حیوان کی طرح منہ بند کر کے خاموش ہو جاتا ہے۔

مثال:۔

نام کے اعداد:	157
آیت پاک کے اعداد:	2624
حروف صوامت:	543
میزان:	3324
تفریق:	12
	3312
تقسیم:	3
حاصل قیمت:	1104 کو خانہ اوّل میں لکھیں۔

خاکی مثلث رفتار نقش لکھ کر اندھیری جگہ پتھر کے نیچے دفن کریں۔

اصل نقش یہ ھے:

۷۸۶

۱۱۰۵	۱۱۱۲	۱۱۰۷
۱۱۱۰	۱۱۰۸	۱۱۰۶
۱۱۰۹	۱۱۰۴	۱۱۱۱

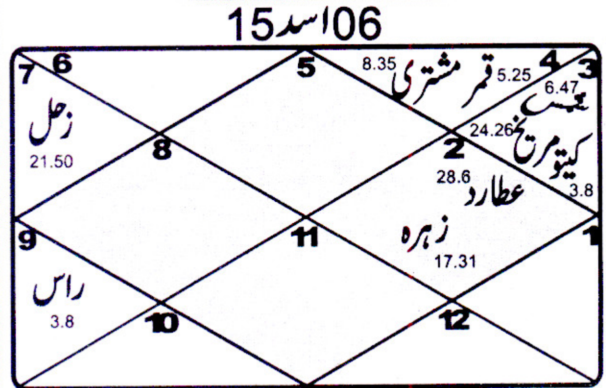


وائس چیئرمین تحریک انصاف

شاہ محمود قریشی

علم نجوم کی روشنی میں

از تحریر: سید مبشر علی رضوی، ملتان



شاہ محمود قریشی صاحب ملک کی مشہور اور معروف شخصیت کے طور پر جانے اور خاص کر سیاست کے میدان میں ایک منجھے ہوئے سیاستدان مانے جاتے ہیں اور متعدد بار مختلف وزارتوں کے عہدیدار رہ چکے ہیں اور ایک روحانی شخصیت کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں۔ آیئے ہم علم نجوم کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ وہ آنے والے وقت میں کس حد تک کامیاب ہوں گے۔

تاریخ پیدائش: 22 جون 1955 بوقت 10:25 صبح کو مری میں پیدا ہوئے چونکہ موصوف کی زندگی کے بہت سے واقعات برج اسد کے منسوبات سے مطابقت رکھتے ہیں اس لیئے ان کا طالع خاکسار نے اسد تجویز کیا ہے۔ طالع اسد کی خصوصیات میں قد آور اور پرکشش ہونا ہے اس کے علاوہ یہ لوگ بہادر و شجاع ہوتے ہیں اسد ایک طبیعتاً آتشی وماہیت کے لحاظ سے ثابت برج ہے اس لیئے ان کے حامل مثبت سوچ اور قابلیت رکھتے ہیں۔ زائچے میں اگر سورج اور زہرہ طاقت ور ہوں تو ایک اچھا اور عظیم لیڈر سامنے آتا ہے جو کہ مقناطیسی شخصیت کے حامل و خوبصورت ہوتے ہیں۔ طالع کا مالک شمس گیارہویں گھر میں اچھی پوزیشن کا لیئے ہوئے ہے شمس نوامسا میں بھی اچھی پوزیشن کا حامل ہے۔ شمس کی اچھی پوزیشن ان کو کئی بار ایگزیکٹو پوسٹ پر فائز کر چکی ہے۔ اس کے ساتھ یوگا کارکا مریخ گیارہویں گھر میں باکمال پوزیشن رکھتا ہے جو کہ ان کے والد کی حالت کو بھی کافی طاقت ور ظاہر کرتا ہے اور بہت زیادہ زمین جائیداد کی نمائندگی کرتا ہے۔ نویں گھر کی بدولت روحانیت ان کے ورثے میں شامل ہے۔

دسویں اور تیسرے گھر کی مالک زہرہ زائچے میں دسویں گھر میں عالیشان پوزیشن رکھتی ہے جو کہ اہل علم پر واضح ہے جس کی وجہ سے مزید تشریح کی ضرورت نہیں ہے۔ زہرہ موصوف کو ایک مضبوط لیڈر اور باکمال مقرر ظاہر کرتی ہے۔ زہرہ زائچے میں ایک اچھے یوگ کی مالک ہے جو کہ ان کی خوبصورتی اور پرکشش شخصیت کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ علاوہ ازیں زہرہ ان کو ایک دلیر انسان بھی ظاہر کرتی ہے جیسا کہ ریمنڈ ڈیوس والے واقعے سے ثابت ہوتا ہے کہ موصوف نے وزارت خارجہ جیسی طاقت ور وزارت سے استعفیٰ دینا تو قبول کر لیا لیکن کسی ملکی و غیر ملکی دباؤ میں نہ آئے۔ مشتری ان کے زائچے میں آٹھویں اور پانچویں گھر کا حاکم ہو کر بارہویں گھر میں شرفی پوزیشن میں ہے مشتری قدرے کمزور حالت میں ہے۔ مشتری ان کی زندگی میں بہت زیادہ اموشنل مسائل لاتا ہے اور بچوں کی طرف سے ان کو پریشانی لا سکتا ہے۔ جیسا کہ ماضی میں ان کو بیٹے کی طرف سے پریشانی لاحق رہی تھی۔ مشتری کسی حد تک ان کے تعلیمی معاملات پر بھی اثر انداز رہا ہوگا۔ عطارد زائچے میں کو مثبت حالت میں ہے جو کہ گیارہویں اور دسویں گھر کا مالک ہو کر دسویں گھر میں قدرے کمزور حالت میں ہے جس کی بنا پر مرکری ان کو فیملی میں مسائل، کمیونیکیشن کے مسائل اور اسٹیٹس میں اتار چڑھاؤ کے مسائل میں مبتلا کر سکتا ہے۔

چھٹے اور ساتویں گھر کا مالک زحل زائچے میں تیسرے گھر میں شرف یافتہ

حالت میں موجود ہے اگر زحل ٹرانزٹ میں بھی خراب ہوا تو اس دوران زحل ان کے پانٹر شپ میں مسائل یا ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ مسائل اور کمفرٹ لائف میں بے چینی پیدا کرے گا۔زائچے میں سورج زحل مشتری اورعطارد کا کسی حد تک کمزور ہونا ان کی لائف میں کچھ پریشانیوں کو واضح کرتا ہے جس میں فیملی کے مسائل،ساتھ کام کرنے والوں کی طرف سے مسائل اور عزت وتوقیر میں مخصوص اوقات میں کمی بیشی کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ 26اکتوبر کوعرس کے دنوں میں بھائی کے ساتھ تعلقات میں خرابی آئی جو کہ میڈیا پر سب نے دیکھی اسوقت مشتری کی انتر دشا چل رہی تھی اور ٹرانزٹ میں بھی مشتری خراب پوزیشن میں تھا۔اس وقت ٹرانزٹ میں باقی کچھ سیارگان بھی کمزور حالت میں تھے۔خاص کر ان کے طالع کا مالک غروب تھا جو کہ ان کی عزت و توقیر کا مالک ہے۔قمران کے زائچے میں بارھویں گھر کا مالک ہو کر بارھویں گھر میں ہی موجود ہے اور انتہائی طاقت ور حالت میں ہے۔قمران کو بہت زیادہ حساس دکھاتا ہے۔یہ بیرون ممالک کے سفر کو ظاہر کرتا ہے اور کوئی بھی قانونی چارہ جوئی اور ایکسٹرا نقصانات سے بچاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔موصوف 1990 سے جون 1994 تک منسٹر آف فنانس رہے۔اُس وقت شمس کی انتر دشا چل رہی تھی۔اکتوبر 2008 میں فارن منسٹر رہے اُسوقت مہادشا زہرہ اور انتر دشا شرف یافتہ زحل کی چل رہی تھی۔زحل ٹرانزٹ میں بھی اچھی پوزیشن رکھتا ہے۔خاکسار نے ان کی زندگی میں ماضی میں ہونے والے واقعات کو ان کے زائچے کی رو سے دیکھ کر چیدہ چیدہ حالات کو اوپر پیش کیا ہے۔

آیئے اب موصوف کے موجودہ اور آنے والے واقعات پر نظر ڈالتے ہیں: موصوف کی اس وقت مہادشا شمس اور انتر دشا زحل کی چل رہی ہے جو کہ مئی 2018 سے شروع ہوئی ہے اور اپریل 2019 تک چلے گی۔موصوف کے ٹرانزٹ میں سیارگان کی پوزیشن اتنی زیادہ خراب نہیں چل رہی خاص کر زحل اچھی حالت میں ہے۔زحل کی طاقت کا فیصلہ زہرہ کی طاقت پر منحصر ہے۔کیونکہ زحل کا بالواسطہ زہرہ سے ساقط النظر ہے۔

بقیہ پراپرٹی ٹائیکون ملک ریاض

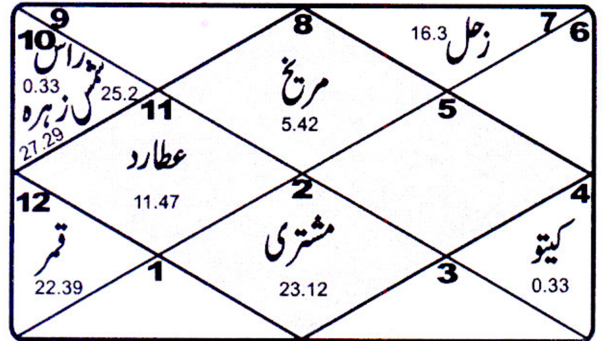
معاملات بھی پیش ہوں گے۔آٹھویں اور گیارھویں کا حاکم عطارد چوتھے گھر میں اچھی حالت میں موجود ہے۔معاشی فائدے ضرور حاصل ہوں گے مگر فنانس میں کسی وقت مسائل بھی پیش ہوں گے۔عطارد کمزور ہے اور چوتھے گھر کی کمزوری کی بنا پر عطارد کو تعلیم کے لیے کافی اہمیت دی جاتی ہے۔اس لیے ابتدائی تعلیم میں مسائل بھی لائے گا اور کچھ چھوٹے موٹے دوستوں سے متعلقہ مسائل بھی درپیش ہوں گے۔نویں گھر کا مالک ترکون کا مالک قمر پانچویں گھر میں اچھی حالت میں موجود ہونے کے سبب راج یوگ کی سی اہمیت میں پڑا ہے۔وہ انتہائی خوش قسمت انسان ہو سکتے ہیں اور اپنی خوش قسمتی کو اپنی ذہانت سے چودہ چاند لگاتے ہوں گے کیونکہ قمر ذہانت کے گھر میں موجود ہے۔ایسا شخص مٹی کو ہاتھ لگا کر سونا بنا سکتا ہے۔دسویں گھر کا حاکم پہلے گھر میں طاقت ور ہے۔شمس تھوڑا سا کمزور ہے مگر اچھی حالت میں موجود ہے۔گورنمنٹ کی طرف سے کچھ مسائل ہو سکتے ہیں۔لیکن شمس کی بدولت وہ بہت زیادہ اچھی حیثیت اور شہرت بھی حاصل کریں گے اور تیسرے گھر میں راہو بھی موجود ہے۔ایسا شخص زندگی میں رِسک بہت لیتا ہے۔اگر باقی سیارے ساتھ دیں تو دولت مند ہونا ان کا مقدر ہوتا ہے۔اگر باقی سیارے خراب ہوں تو پہلا رِسک ہی کافی رہ جاتا ہے،تیسرے گھر میں دو سیارے اور راہو شہرت، کاروباری رِسک ہر صورت لیتے ہوں گے اور شمس کا تیسرے گھر میں ہونا انسان کے اندر جرأت و ہمت پیدا کرتا ہے۔اگست کے بعد اُن کی مہادشا زحل کی شروع ہو جائے گی اور نومبر تک رہے گی اور نومبر تک مشتری بارھویں گھر میں موجود رہے گا۔یہ صورت حال اُن کے لیے پریشانی لاسکتی ہے اور مریخ بھی ان کے زائچے میں قانونی چارہ جوئی کا مالک ہے نومبر تک وہ بھی بار بار کمزوری کی حالت میں رہے گا۔یہ تمام صورت حال ملک ریاض کو نقصان اور ڈپریشن کی طرف لے جارہی ہے۔باقی عالم الغیب اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے۔



پراپرٹی ٹائیکون ملک ریاض

نجوم کے آئینے میں

42 عقرب 15



ملک ریاض پاکستان کی غیر معمولی شخصیت ہیں، وہ پاکستان کے 7 ویں امیر ترین انسان ہیں۔ ان کی فلاحی اور خیراتی ادارے کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ وہ مختلف ہسپتال اور بحریہ دسترخوان کے تحت مفت کھانا دیتے ہیں یہی وہ کام ہے جو کہ ان کو ہر بڑی مصیبت سے بچاتا ہے اور یہ کام ہر بڑی حیثیت کے انسان کو کرنا چاہیے۔ اپنی آخرت اور دنیا کو بہتر کرنے کے لیے ایسے صدقہ جاریہ کے کام ہر انسان کے لیے نجات کا باعث ہیں۔ آیئے ہم علم نجوم کی روشنی میں دیکھتے ہیں کہ ملک ریاض صاحب کی دولت، شہرت، عزت اور ایسے کاموں کے لیے اُن کے زائچے کے کون سے سیارے اُنھیں ایسے کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں اور اُن کی اِس کامیابی اور محنت کے پیچھے کیا کارفرما ہیں۔ اِن کی تاریخ پیدائش 8 فروری 1954، وقت پیدائش صبح 2 بج کر 20 منٹ اور مقام پیدائش سیالکوٹ ہے۔ طالع برج عقرب بنتا ہے، ہم نے اُن کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں کو برج عقرب کے مطابق تحقیق کیا ہے۔ برج عقرب ہونے کی حیثیت سے وہ ایک فیصلہ کن انسان ہیں۔ پُرعزم، آبی برج ہونے کی بنا پر حساس طبیعت کے مالک بھی ہیں۔ طالع اور چھٹے گھر کا مالک انتہائی طاقت ور ہو کر طالع میں موجود ہے۔ مریخ کا طاقت ور ہونا اِس بات کی دلیل ہے کہ وہ اچھی صحت اور معاشی طور پر بہت زیادہ مضبوط انسان ہیں اور ہر طرح کی تکلیف برداشت کر سکتے ہیں اور جھگڑے وغیرہ با آسانی حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دوسرے اور پانچویں کا حاکم مشتری پوری آب و تاب سے ساتویں گھر میں موجود ہے۔ اچھی فیملی، اچھی دولت، اثاثہ جات اور اولاد میں بیٹے کی خوشیاں، سٹیٹس میں شہرت بہت زیادہ اچھی، مشتری کا اچھا ہونا ان کو رحم دلی کی طرف بھی لے کر جاتا ہے اور دولت تو ویسے ہی دیتا ہے۔

مشتری دوسرے گھر میں شراکت اور آسائش کے گھر میں موجود ہے۔ ہر طرح کی آسانی میسر ہوگی اور غیر ملکی افراد سے تعلقات اور فائدہ مند کاروباری شراکت ہر صورت میں ہوں گی۔ تیسرے اور چوتھے گھر کا مالک زحل شرفی حالت میں بارہویں گھر میں موجود ہے۔ زحل کمزور ہے، کیونکہ زہرہ کمزور ہے۔ تحت الشعاع حالت میں موجود ہے۔ زحل ابتدائی تعلیم اور ان کے گھر کی حالت کو بتاتا ہے کہ دونوں کمزور حالت میں ہوں گے۔ اور یہ کچھ مسائل پیدا کرسکتا ہے، پراپرٹی وغیرہ جیسے زندگی کے کسی حصہ میں بھی۔ ٹرانزٹ کی حالت بھی خراب ہوگی وہ ڈپریشن لے سکتے ہیں۔ ساتویں کا مالک اور بارہویں گھر کے حاکم زہرہ تیسرے گھر میں کمزور حالت میں موجود ہے۔ تحت الشعاع ہونے کی وجہ سے ان کو کچھ قانونی چارہ جوئی لائف میں آئے گی اور ان کی دولت کا حساب بھی مانگا جا سکتا ہے۔ اس زہرہ کی بدولت وہ اتنے زیادہ فلاحی کام کرتے ہیں کیونکہ وہ بارہویں گھر کا تعلق خیراتی اداروں اور مدارس وغیرہ سے ہے۔ زہرہ کی بدولت ان کو دولت کا نقصان بھی سامنے آتا ہوگا اور کچھ قانونی معاملات بھی پیش ہوں گے۔ آٹھویں اور گیارہویں کا حاکم عطارد چوتھے گھر

باقی صفحہ نمبر 40 پر

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ ستمبر 2018ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔
قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بن عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2018ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف باادب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا رِجَالُ الۡغَیۡبِ وَیَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَۃِ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِقُوَّۃٍ وَّانۡظُرُوۡنِیۡ بِنَظۡرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبۡدَالُ یَا اَوۡتَادُ یَا قُطۡبُ یَا غَوۡثُ اَعِیۡنُوۡنِیۡ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کیلئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ کوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
02 ستمبر	عطارد زہرہ تسدیس	ابتداء	12/23
03 ستمبر	عطارد زہرہ تسدیس	مکمل	17/46
04 ستمبر	عطارد زہرہ تسدیس	خاتمہ	20/29
07 ستمبر	عطارد زحل تثلیث	ابتداء	04/07
07 ستمبر	زہرہ مریخ تربیع	ابتداء	08/40
07 ستمبر	عطارد زحل تثلیث	مکمل	17/17
08 ستمبر	عطارد زحل تثلیث	خاتمہ	06/20
09 ستمبر	زہرہ مریخ تربیع	مکمل	01/46
10 ستمبر	زہرہ مریخ تربیع	خاتمہ	22/41
11 ستمبر	زہرہ زحل تسدیس	ابتداء	20/22
13 ستمبر	زہرہ زحل تسدیس	مکمل	08/59

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
14 ستمبر	زہرہ زحل تسدیس	خاتمہ	23/35
16 ستمبر	عطارد مشتری تسدیس	ابتداء	02/56
16 ستمبر	عطارد مشتری تسدیس	مکمل	16/51
17 ستمبر	عطارد مشتری تسدیس	خاتمہ	06/49
23 ستمبر	عطارد زحل تربیع	ابتداء	08/10
23 ستمبر	عطارد مریخ تثلیث	ابتداء	14/04
23 ستمبر	عطارد زحل تربیع	مکمل	21/47
24 ستمبر	عطارد مریخ تثلیث	مکمل	03/31
24 ستمبر	عطارد زحل تربیع	خاتمہ	11/25
24 ستمبر	عطارد مریخ تثلیث	خاتمہ	23/10

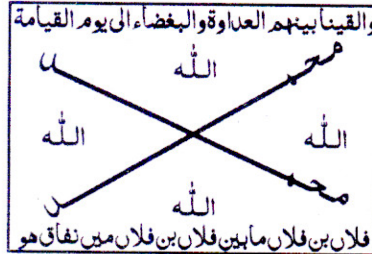
تسدیس عطارد زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 2 ستمبر 12 بجکر 23 منٹ، مکمل نظر 3 ستمبر 17 بجکر 46 منٹ اور خاتمہ نظر 4 ستمبر 20 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ کسی کو اپنی زُلف کا اسیر بنانے، اعمال محبت ہر قسم کے جائز، منگنی شادی بیاہ، دوستی غرض محبت سے سبھی کاموں کو انجام دیا جا سکتا ہے۔ سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر با پرہیز پاس رکھیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تثلیث عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 7 ستمبر 4 بجکر 07 منٹ، مکمل نظر 7 ستمبر 8 بجکر 40 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 8 ستمبر 6 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم کیلئے نقش نادِ علیؑ لکھ کر با پرہیز پاس رکھیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تربیع زہرہ مریخ: اس نحس وقت کی ابتداء 7 ستمبر 8 بجکر 40 منٹ، مکمل نظر 9 ستمبر 1 بجکر 46 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 10 ستمبر 22 بجکر 41 منٹ پر ہوگا۔ ناجائز محبت کرنے والوں حاسدین میں نفاق کیلئے درج ذیل نقش لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفنائیں۔



تسدیس شمس مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 10 ستمبر 11 بجکر 46 منٹ، مکمل نظر 11 ستمبر 17 بجکر 10 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 12 ستمبر 22 بجکر 36 منٹ پر ہوگا۔ ہمت و حوصلہ بڑھانے اور روحانیت کھولنے کیلئے سورۃ فاتحہ کا نقش لکھ کر با پرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۷۸۸	۶۳۰۹	۲۳۶۴
۳۹۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۵۵۲۱
۴۷۳۳	۳۱۵۲	۱۵۷۶

تسدیس زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 11 ستمبر 20 بجکر 17 منٹ مکمل نظر 13 ستمبر 8 بجکر 57 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 14 ستمبر 11 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ زوجین یا دوستوں میں محبت پیدا کرنے، تسخیر حکام، افسران بالا کیلئے ساعت زہرہ میں سورہ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر با پرہیز پاس رکھیں یا پھلدار درخت سے باندھیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس عطارد مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 16 ستمبر 2 بجکر 56 منٹ مکمل نظر 16 ستمبر 16 بجکر 50 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 17 ستمبر 6 بجکر 48 منٹ پر ہوگی۔ طلبہ کی ذہانت بڑھانے، حصول علم وفنون ہر قسم کے سیکھنے کیلئے سورۃ طٰہٰ کا خالی البطن نقش دو نفل حاجت ادا کرکے با پرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۳۳۲۷۳	۲۶۶۱۹۱	۹۹۸۱۹
۱۶۶۳۶۵	یہاں مقصد لکھیں	۲۳۲۹۱۸
۱۹۹۶۴۵	۱۳۳۰۹۲	۶۶۵۴۶

قران شمس عطارد: جدید علم نجوم میں اس سعد وقت کی ابتداء 21 ستمبر 2 بجکر 58 منٹ مکمل نظر 21 ستمبر 6 بجکر 51 منٹ جبکہ خاتمہ نظر

22 ستمبر 11 بجکر 20 منٹ پر ہوگی۔ ذہنی تخلیقی صلاحیتوں، ہمت وحوصلہ بڑھانے کیلئے سورۃ یٰسین کے خالی البطن نقش کو لکھ کر ساعت عطارد میں پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تربیع عطارد زحل: اس نحس کی وقت کی ابتداء 23 ستمبر 8 بجکر 10 منٹ، مکمل نظر 23 ستمبر 21 بجکر 45 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 24 ستمبر 11 بجکر 25 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین مخالفین کو منتشر کرنے کیلئے سورہ کوثر کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفنائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۴۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تثلیث عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 23 ستمبر 14 بجکر 3 منٹ، مکمل نظر 24 ستمبر 6 بجکر 29 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 24 ستمبر 23 بجکر 7 منٹ پر ہوگا۔ جاری کاموں کو قائم رکھنے، کاروباری امور الغرض ہر قسم کی ترقی کیلئے نقش نادعلیؑ باپرہیز پاس رکھیں۔



تربیع شمس زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 25 ستمبر 3 بجکر 32 منٹ، مکمل نظر 26 ستمبر 4 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ جبکہ خاتمہ نظر 27 ستمبر 6 بجکر 7 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین مخالفین کو مرتبہ سے گرانے، تنزلی کیلئے اگر اشد ضروری ہو تو سورۃ لہب کا خالی البطن نقش لکھ کر احاطہ قبور میں دفنائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

تثلیث شمس مریخ: اس سعد نظر کی ابتداء 26 ستمبر 3 بجکر 55 منٹ، مکمل نظر 28 ستمبر 4 بجکر 34 منٹ جبکہ خاتمہ نظر 29 ستمبر 20 بجکر 2 منٹ پر ہوگا۔ برائے تسخیر خلق، افسران بالا کے لئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت شمس میں لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲



ستمبر 2018ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

6	8
9	1

تاریخ: 03-09-2018
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: -/40000

9	6
8	5

تاریخ: 17-09-2018
دن: پیر
شہر: حیدرآباد
مالیت بانڈ: -/200

ستمبر 2018ء کے لئے پرائز بانڈز خریدنے کی لکی تواریخ بمعہ اوقات

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	03 ستمبر	09 بجکر 05 منٹ سے لے کر 10 بجکر 10 منٹ تک
2	04 ستمبر	13 بجکر 10 منٹ سے لے کر 14 بجکر 00 منٹ تک
3	07 ستمبر	11 بجکر 10 منٹ سے لے کر 11 بجکر 50 منٹ تک
4	08 ستمبر	15 بجکر 30 منٹ سے لے کر 16 بجکر 30 منٹ تک
5	16 ستمبر	12 بجکر 15 منٹ سے لے کر 13 بجکر 10 منٹ تک

نوٹ: یہ اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے جا رہے ہیں۔

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0			02		04	05		07			024	057
1			12	13			16		18		123	186
2		21			24		26			29	212	269
3	30		32			35		37			320	357
4		41		43			46		48		431	486
5			52				56			59	526	592
6	60				64			67			604	674
7		71		73		75				79	713	793
8	80				84				88		840	880
9			92				96			99	926	992

تاریخ: 03-09-2018
دن: پیر
شہر: ملتان
مالیت بانڈ: -/40000

06	90	35	93
10	08	63	38

تاریخ: 17-09-2018
دن: پیر
شہر: حیدرآباد
مالیت بانڈ: -/200

86	16	69	56
89	91	86	58

		1		
8		0		9
		6		

		6		
5		3		9
		8		

از تحریر: ارشد صدیقی، میاں چنوں

اندھا قانون

تاریخ:	03-09-2018
دن:	پیر
شہر:	ملتان
مالیت بانڈ:	40000/-

215768

28	57
76	85

تاریخ:	17-09-2018
دن:	پیر
شہر:	حیدر آباد
مالیت بانڈ:	200/-

742190

90	07
19	42

از تحریر: ایم عادل، تربیلا ڈیم

ستمبر کے انعام آپکے نام

3089-4399

308 439 548 791 839

7	8
4	9

(3)

30 43 54 79 83

5489-8399

4789-7489

478 748 784 968 995 695

3	8
7	9

(4)

47 74 78 96 99

7845-6954

از تحریر: اقبال غنی
ہری پور ہزارہ

مقدر کا سکندر

F: 04 24 54 74

8	3
9	4

(2)

S: 59 04 69

اوپن	0-5-7-2
فسٹ	048-242-541
سیکنڈ	247-743-312
سیکنڈ	189-843-624

F: 32 72 82 92

6	4
5	0

(2)

S: 49 31 67

اوپن	3-7-8-9
فسٹ	320-725-820
سیکنڈ	497-313-671
سیکنڈ	527-497-838

انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں

ملتان	مالیت بانڈ: 40000/-	تاریخ: 03-09-2018

62	50	41	28	19	00	(بونس) 7269

حیدر آباد	مالیت بانڈ: 200/-	تاریخ: 17-09-2018

81	79	62	51	34	12	(بونس) 9162

گولڈن انعام لکی نمبرز

تاریخ: 03-09-2018 — مالیت بانڈ: 40000/-

012/320 =203
629/891 =916

تاریخ: 17-09-2018 — مالیت بانڈ: 200/-

592/048 =095
915/732 =759

لکی نمبرز: ہماری دعا ہے کہ آپ ان لکی نمبرز سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے پرچی نمبر کی بجائے پرائز بانڈز کی خرید پر توجہ دیں۔ ماہرین علم الاعداد کی تمام تر ذہانت آپ کے لیے وقف ہے۔ (ادارہ)

astrology September

آپ کا ماہِ ستمبر 2018ء کیسا رہے گا ؟

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا نَاصِرُ يَا مُعِيْنُ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ يَا قَادِرُ يَا كَرِيْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَحْفِظْنِيْ مِنَ النُّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِىْ وَالزُّحَلْ وَالزُّهْرَهْ وَالْعَطَارِدْ وَالْمَرِيْخْ وَالرَّاسْ وَالذَّنَبْ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔

دعا گو عامل شاہ زنجانی

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک وبد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقہ سے اپنے نام کا برج معلوم کریں۔ اپنا مکمل نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد۔ 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	
	300	400	500	600	700	800	900	1000	

ARIES

آپکا حاکم ستارہ مریخ کیم تا 11 ستمبر اپنے شرفی برج رہتے ہوئے کیریئر و ترقی میں تیزی، عزت و توقیر بڑھے۔ جبکہ 12 تا 30 ستمبر مریخ گیارہویں رہتے ہوئے حلقہ احباب میں وسعت اور خواہشات کی تکمیل کیلئے کوششیں 10,9 ستمبر مریخ زہرہ تربیع سے جذباتی فیصلوں سے گریز، جنس مخالف پریشانی کا باعث، تحمل مزاجی سے کام لیں۔ 20,19 ستمبر مریخ یورانس تربیع سے اپنے حقوق کی خاطر جدوجہد، حادثاتی حالات کا سامنا، تکنیکی مسائل، 25,24 ستمبر مریخ عطارد تثلیث سے خوداعتمادی، ایمانداری، کام میں نکھار آسکے۔ 29,28 ستمبر مریخ شمس تثلیث سے مسائل کے حل کیلئے کوشاں۔ ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔

پہلا ہفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کیساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہوسکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈ نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ معاملات کی بہتر پلاننگ کر سکتے ہیں۔ عزیز و اقارب کیساتھ کئے گئے شراکتی کاموں میں مصروفیت رہے گی اور کام میں بہتری کیلئے خاصی جدوجہد کرنی پڑے گی۔

دوسرا ہفتہ: بہت سے کام خودبخود سُدھر جائیں گے۔ قسمت ساتھ دے گی۔ جس کے باعث دوستوں کا بھی تعاون حاصل ہوگا۔ ملازم پیشہ افراد سیر و سیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ سوچ میں بھی پختگی آئے گی جو کہ فائدہ مند ہوگی۔ روحانیات میں اضافہ ممکن ہے۔ بیرون ملک سفر کی خواہش میں ابھی تاخیر ہوسکتی ہے۔ معاملات میں تاخیر خواہ مخواہ کا ذہنی کھچاؤ، غلط فہمیاں، معاملات میں جلد بازی اور ذہنی خلل ممکن ہے ان ایام میں صدقات دینا بہتر رہے گا۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے نصیب یاوری کرنے سے بہت سے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے اور کاروباری سفر فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق کو فروغ حاصل ہوگا۔ دوست احباب کی وجہ سے پریشانی ہوسکتی ہے۔ صحت بہتر رہے گی۔ ہمسائیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ کاروباری امور میں پریشانی آسکتی ہے۔ نیا کام شروع کرنا بہتر نہ رہے گا۔ سوچ محدود ہو کر رہ جائے گی۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آئیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کر سکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے۔ غلط فہمیاں دور ہوسکیں گی۔ کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہوسکے گی۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ حالات سے نپٹنے کیلئے کسی بزرگ سے راہنمائی مفید رہے گی۔ کام کو تکمیل تک پہنچانے کا جذبہ رہے گا۔ شخصیت میں نکھار، معاملات میں بہتری اور جسمانی طور پر پہلے سے بہتر ہوسکیں گے۔

سعد تواریخ: 30,28,25,24,20,15,10,2 ستمبر

نحس تواریخ: 27,19,12,9,6 ستمبر

حمل

21Marc
20April

ستارہ: مریخ
حروف: ال ع
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ یا قرمزی
پتھر: یاقوت، مرجان، سرخ عقیق، ہیرا

Element: Fire

RulingPlanet: Mars

Symbol: The Ram

YourStone: Ruby

LifePursuit: The thrill of the moment.

SecretDesire: To lead the way for others.

TAURUS

آپکا حاکم ستارہ زہرہ کیم تا 9 ستمبر چھٹے رہتے ہوئے ملازمتی و کام کے معاملات میں مثبت تبدیلی۔ ماتحت افسران سے خوشگوار تعلقات۔ 10 تا 30 ستمبر زہرہ ساتویں رہتے ہوئے شراکتی و ازدواجی اُمور میں راحت اور شادی کی خواہش پوری ہوسکے۔ 4,3 ستمبر زہرہ عطارد تسدیس سے حالات میں پیش رفت، انداز گفتگو متاثر کن مسائل کا حل مل سکے۔ 10,9 ستمبر زہرہ مریخ تربیع کے باعث جذباتی کیفیت دوسروں کے ساتھ روابط میں مسائل۔ احتیاط برتیں۔ 13,12 ستمبر زہرہ یورانس مقابلہ سے حالات میں کشیدگی، تناؤ کا ماحول، الفاظ کا چناؤ سوچ سمجھ کر کریں۔ 14,13 ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے فرض شناسی، حالات کے مطابق احسن فیصلے اہم کاروباری معاہدے۔

پہلا ہفتہ: نامکمل کام بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ جس سے ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل اور محبت سے متعلقہ معاملات میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہوسکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ دوسروں پر بھروسے میں اضافہ ممکن ہے۔ وراثتی معاملات کے احسن طور پر حل ہونے سے مالی پوزیشن بہتر ہوسکتی ہے۔

دوسرا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ کافی اہمیت کا حامل رہے گا۔ نئے افراد سے مل کر کاروبار کو بہتری کی طرف بڑھا سکیں گے۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ اور بیرون ملک جانے کا پروگرام بن سکتا ہے۔ لین دین کے معاملات میں خاص احتیاط برتیں۔ ذہنی و فنکارانہ صلاحیتیں اُجاگر ہوسکیں گی مالی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع میسر آئیں گے اور نصیب یاوری کر سکے گا جس کے باعث مالی اور دوسرے مسائل ختم ہوسکیں گے۔ کاروباری معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے اور اہم معاہدے کریں گے جو بعد میں فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ ہمت سے حالات کا سامنا کرنے سے معاملات جلد سدھر سکیں گے۔ سخاوت و دوستی میں اضافہ اور کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے آپ دماغ سے زیادہ دل کے فیصلوں پر عمل کریں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آسکتے ہیں۔ جس کے باعث وہ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ سماجی امور بہتر رہیں گے۔ شریک حیات کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے پوری کرسکیں گے۔ شراکتی امور فائدہ مند رہیں گے۔ دوستوں کیساتھ تقریب کا اہتمام ہوسکتا ہے۔

سعد تواریخ: 10,8,4,3 ستمبر

نحس تواریخ: 28,20,6 ستمبر

ثور

21April
21May

ستارہ: زہرہ
حروف: ب۔و
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: ہلکا نیلا یا سبز
پتھر: اوپل، سبز پکھراج

Element: Earth

RulingPlanet: Venus

Symbol: The Bull

YourStone: Emerald

LifePursuit: Emotional and financial security.

SecretDesire: To have a secure, happy and wealthy life/ marriage.

Gemini

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا6 ستمبر تیرے سفر وسیلہ ظفر اور خود اعتمادی دلائے جبکہ 7 تا22 ستمبر عطارد چوتھے شرفی گھر رہتے ہوئے خانگی خاندانی اُمور میں راحت اور زمین جائیداد سے مالی فوائد۔23 تا30 ستمبر عطارد پانچویں رہتے ہوئے رومانوی اُمور میں خاصی توجہ اور راحت ملے۔4,3 ستمبر عطارد زہرہ تسدیس سے عہد و پیمان کی فضاء قائم ہو۔حالات میں غلط فہمیاں دور ہوسکیں۔8,7 ستمبر عطارد یورانس تثلیث سے کام میں جدت اور بہتری آسکے۔8,7 ستمبر ہی عطارد زحل تثلیث سے سوچ میں پختگی اور مسائل کا مثبت حل نکل سکیے 15,14 ستمبر عطارد نیپچون مقابلہ سے ذہن کو پرسکون رکھیں اور جلد بازی سے گریز۔17,16 ستمبر عطارد پلوٹو تثلیث اور عطارد مشتری تسدیس سے اندازِ گفتگو متاثر کُن ۔خیالات کا اظہار مثبت سوچ، تعلیم تدریس میں دلچسپی۔22,21 ستمبر عطارد شمس قران سے سفر اشد ضروری ہوتو صدقہ دے کر کریں۔حالات کا مقابلہ کرنے کا جذبہ۔24,23 ستمبر عطارد زحل تربیع سے تنگ نظری سے پرہیز اور معاملات میں التواء کا اندیشہ، محتاط رہیں۔25,24 ستمبر عطارد مریخ تثلیث سے کام میں بہتری اور ترقی، طبیعت میں اخلاص سے عزت بڑھے۔

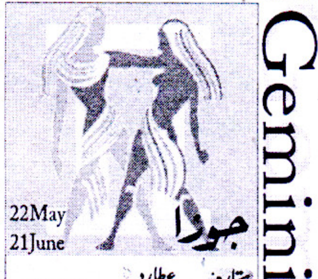
پہلا ھفتہ: صحت بہتر رہے گی۔مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جو گھریلو ماحول پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔لہٰذا محتاط رہیں اور جذبات اور غصے پر قابو پائیں۔معاملات پر گہری نظر رکھتے ہوئے مستحکم فیصلے کرسکیں گے۔مثبت سوچ کے باعث مقاصد میں کامیابی حاصل ہوسکے گی۔تعلیم کے شعبہ میں دلچسپی بڑھے گی۔

دوسرا ھفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔ذہن منتشر رہے گا۔تلخ کلامی ہوسکتی ہے۔معاملات کو سمجھ کر چلنا پڑے گا۔شراکتی کاروباری امور توجہ کے مستحق رہیں گے۔والدین کے ساتھ تعلقات میں مزید بہتری ہوسکے گی۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے گھریلو اور مالی معاملات پر توجہ رہے گی۔غصے پر قابو رکھئے اور بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ سواری لے سکیں گے۔بہن بھائی اور دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔مسائل' پریشانی اور کام میں رکاوٹ کا اندیشہ ہے۔تعلقات میں کشیدگی آسکتی ہے۔مستقل مزاجی کی کمی محسوس کریں گے۔سوچ میں پختگی' معاملات پر پہلے سے بہتر نظر رکھ سکیں گے۔سنجیدہ امور پر گفتگو ہوسکتی ہے۔

چوتھا ھفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے چل سکیں گے۔بہن بھائیوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہوسکیں گے۔قانونی معاملات سے گریز کرنا بہتر رہے گا۔مثبت اور بہتر حل نکال سکیں گے۔اولاد سے متعلقہ امور توجہ طلب رہیں گے۔فنکارانہ صلاحیتوں کو سراہا جاسکے گا۔

سعد تواریخ: 30,24,21,19,16,9,7,6,4,3 ستمبر **نحس تواریخ:** 27,23,14,2 ستمبر



ستارہ: عطارد
حروف: ق ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا یا ملے جلے
پتھر: عقیق سبز، زمرد، فیروزہ

Element: Air

RulingPlanet: Mercury

Symbol: The Twins

YourStone: Aquamarine

LifePursuit: To Explore a little bit of everything.

SecretDesire: To be ahead of the crowd.

Cancer

آپکا حاکم چندرماں (قمر) ماہ کے شروع میں ہی یکم,2 ستمبر شرفی گھر اور پھر 28,27 ستمبر دوبارہ شرفی برج میں رہے تو تب معاملات میں مثبت تبدیلیاں اور بہتری آسکے۔درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔15,14,13 ستمبر قمر در عقرب میں ہو تو تب محتاط رہیں اور صدقات دیں۔کسی بھی نئے کام کی ابتداء نہ کریں۔ 4,3 ستمبر عطارد زہرہ تسدیس سے خانگی، خاندانی عزیز واقارب بہن بھائیوں سے خواہشات کی تکمیل اور حلقہ احباب تعاون کریں۔ 12,11 ستمبر شمس مشتری تسدیس سے ملازمتی اُمور میں ترقی اور آمدن کے وسائل ملیں۔بیرونِ ملک سفر کی خواہش بھی پوری ہوسکے۔29,28 ستمبر شمس مریخ تثلیث سے ذاتی بزنس کاروبار اور انعامی اسکیموں میں حصہ لیں تو کامیابی مل سکے۔

پہلا ھفتہ: اس ہفتے بحث وتکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہوسکتی ہے۔محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا جنون ہوگا جس کے باعث التواء میں پڑے کئی کام انجام کو پہنچ سکیں گے۔

دوسرا ھفتہ: شراکتی کام فائدہ مند رہیں گے جس سے مالی فوائد بھی ہونگے۔بحث وتکرار سے گریز کریں اور جذبات پر قابو رکھیں ورنہ پریشانیوں اور مسائل میں اضافہ ہوسکے گا۔دوسروں کے ساتھ غیر مناسب رویئے سے اجتناب برتیں ورنہ خواہ مخواہ کے مسائل اور پریشانی پیش آسکتی ہے۔مسائل کو بہتر انداز میں حل کرسکیں گے اور خواہشات کی تکمیل ممکن ہوسکے گی۔دوست احباب کا کردار اس دوران خاص اہمیت کا حامل ہوگا اور والدین کی شفقت رہے گی۔

تیسرا ھفتہ: اس ہفتے صحت بہتر رہے گی اور دوستوں اور عزیزوں کیساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔محنت زندگی لائے گی اور اہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔ملازمتی امور خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔صحت بہتر ہوگی اور عزیز واقارب کا تعاون حاصل رہے گا۔سنجیدہ امور پر گفتگو ہوسکتی ہے۔مثبت اور بہتر حل نکال سکیں گے۔اولاد سے متعلقہ امور توجہ طلب رہیں گے۔

چوتھا ھفتہ: مگر جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے۔بحث اور تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی کی صورت پیش آسکتی ہے۔جس کے باعث مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔فنکارانہ صلاحیتوں کو سراہا جاسکے گا۔خیالات کا بہتر استعمال کرسکیں گے۔سوچ مثبت اور بہتر رہے گی۔ذاتی خواہشات کی تکمیل میں وقت لگے گا۔

سعد تواریخ: یکم,29,28,27,6,5,4 ر **نحس تواریخ:** 19,17,14,13,12 ستمبر



ستارہ: قمر
حروف: ح ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: درِنجف، سفید مرجان

Element: Water

RulingPlanet: The Moon

Symbol: The Crab

YourStone: Moonstone

LifePursuit: Constant reassurance and intimacy.

SecretDesire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

Leo



اسد

24July
23August

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire

RulingPlanet: The Sun

Symbol: The Lion

YourStone: Peridot

LifePursuit: To lead the way.

SecretDesire: To be a star.

آپکا حاکم ستارہ شمس یکم تا **23** ستمبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی وسائل میں مثبت پہلوؤں اجاگر ہوں۔ آمدن کے نئے ذرائع مہیا ہوں۔ **24** تا **30** ستمبر شمس تیسرے رہتے ہوئے سفر وسیلہ ظفر اور عزیز و اقارب اور بہن بھائیوں سے روابط مضبوط کرے۔ **10,9** ستمبر شمس نیپچون مقابلہ سے حالات میں غلط فہمیوں کا اندیشہ۔ محتاط رہیں۔ **12,11** ستمبر شمس مشتری تسدیس سے حالات سے بڑھ کر دکھنا اور کرنے کی چاہ۔ مقاصد کے حصول کیلئے رِسک لے سکیں۔ **12,11** ستمبر ہی شمس پلوٹو تثلیث سے معاملات دوسروں سے شیئر کر سکیں۔ مقابلہ بازی کے رجحان۔ **22,21** ستمبر شمس عطارد قران سے مضبوط قوت فیصلہ اور بات چیت میں خود اعتمادی۔ حالات کا مقابلہ مثبت انداز میں کریں۔ **27,26** ستمبر شمس زحل تربیع سے مسائل، رکاوٹیں پریشانیوں کا اندیشہ۔ بغیر مشاورت فیصلوں سے گریز کریں۔ **29,28** ستمبر شمس مریخ تثلیث سے مسائل ک حل کی قابلیت۔ صحتِ جسمانی بہتر۔

پہلا ھفتہ: گھریلو مسائل کا شکار رہیں گے لیکن غصے اور جذبات سے یہ مسائل حل نہ ہونگے بلکہ مزید بگڑیں گے۔ لہٰذا تحمل مزاجی سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ کام تکمیل تک پہنچا سکیں گے۔ اخراجات میں اضافہ ممکن ہے۔ گھر کی تزئین و آرائش کر سکیں گے۔ سوچ میں وسعت آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل ممکن ہے۔ دوستوں کا ساتھ فائدہ مند رہے گا۔

دوسرا ھفتہ: اس ہفتے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے لہٰذا اپنے غصے پر قابو رکھئے۔ عزت و وقار میں اضافہ اور اساتذہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔ خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ دوست نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ شراکتی امور میں زیادہ توجہ رہے گی۔ مالی طاقت کا استعمال فراخدلی سے ہوسکے گا۔ اہم فیصلے لے سکیں گے اس دوران میجر ایشو طاقت اور اِس کے استعمال کا رہے گا۔ اولاد بیرون ملک سفر کی خواہش کا اظہار کر سکتی ہے۔

تیسرا ھفتہ: شریک کار کا تعاون حاصل رہے گا۔ کاروبار میں بہتری کیساتھ مالی پوزیشن بھی مستحکم ہوسکے گی۔ نامکمل کام مکمل کر سکیں گے جس کے باعث ذہن پر سے بوجھ کم ہوسکے گا اور آپ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کریں گے۔ ذہنی صلاحیتوں میں مثبت اضافہ ہوسکے گا جس سے ماضی کے کام سدھر سکیں گے اور التواء میں پڑے ہوئے منصوبوں کو بھی عملی جامہ پہنایا جاسکے گا۔

چوتھا ھفتہ: بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انجانی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ مشکل اور اہم ترین فیصلے کرنے کا وقت ہوگا۔ بزرگوں سے مشاورت خاص اہمیت کی حامل ہے۔ کاروباری امور میں اولاد کا ساتھ رہے گا۔

سعد تواریخ: **30,29,22,20,19,17,14,12,11,10** ستمبر **نحس تواریخ:** **27,26,25,9,8,6,3** ستمبر

Virgo



سنبلہ

24August
23September

ستارہ: عطارد
حروف: پ غ
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth

RulingPlanet: Mercury

Symbol: The Virgin

YourStone: Sapphire

LifePursuit: To do the right thing.

SecretDesire: To love and be loved in return.

آپکا حاکم ستارہ عطارد یکم تا **6** ستمبر بارہویں رہے تو طبیعت حساس جبکہ **7** تا **22** ستمبر طالع میں آجانے سے خود اعتمادی مثبت سوچ، اندازِ گفتگو متاثر کُن، **23** تا **30** ستمبر خانہ مال میں رہتے ہوئے آمدن کے وسائل اور مالی مشکلات کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ **4,3** ستمبر عطارد زہرہ تسدیس حالات میں شفافیت مثبت پہلوؤں اجاگر اور کئی ایک معاہدے ہوسکیں۔ **8,7** ستمبر عطارد یورانس تثلیث اور عطارد زحل تثلیث سے منفرد خیالات کا اظہار، تجربات کو حقیقت کا رنگ دینے کی قابلیت۔ مسائل کا مثبت حل۔ **15,14** ستمبر عطارد نیپچون مقابلہ سے مثبت سوچ۔ اہم فیصلے عمل میں آئیں۔ **17,16** ستمبر عطارد پلوٹو تثلیث اور عطارد مشتری تسدیس سے نفسیاتی مسائل کا روحانی طور سے خاتمہ۔ مثبت کردار و عمل سے عزت بڑھے۔ **22,21** ستمبر عطارد شمس قران سے حالات کے مطابق اقدامات کو ترجیح دیں۔ مضبوط قوت ارادی۔ **24,23** ستمبر عطارد زحل تربیع سے حالات میں بغیر مشاورت فیصلوں سے گریز کریں۔ **25,24** ستمبر عطارد مریخ تثلیث سے تکنیکی مسائل کا حل اور کام میں تیزی آسکے۔

پہلا ھفتہ: مہینے کے پہلے ہفتے گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہونگے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ عزیز و اقارب کے ساتھ شراکتی امور پر بات چیت ہوسکتی ہے۔ اِس معاملے میں صحیح وقت پر بہتر فیصلہ لے سکیں گے اور مثبت سوچ کے باعث شریک کار کی نظروں میں عزت و وقار بڑھے گا۔

دوسرا ھفتہ: اس ہفتے خاص توجہ کاروباری تعلقات' گھریلو مسائل اور محبت سے متعلقہ معاملات نیک رہیں گے۔ کاروبار میں خاطر خواہ فوائد حاصل ہونگے جن کا نتیجہ اگلے ہفتے نکل سکے گا۔ مسائل کے خاتمے کیلئے اپنے جذبات پر قابو رکھئے۔ حاسدین میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔ شریک حیات کیساتھ ماحول خوشگوار رہے گا۔ ذہن منتشر اور پریشان رہ سکے گا۔ تلخ کلامی ہوسکتی ہے۔ معاملات کو سمجھ کر چلنا پڑے گا۔

تیسرا ھفتہ: شراکتی کام احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ دوست تعاون کریں گے۔ جس سے بہت سے درپیش شدہ مسائل حل ہوسکیں گے اور طبیعت پر سکون رہے۔ دوران سفر اجنبی افراد سے محتاط رہیں نقصان کا اندیشہ ہے۔ گھریلو ماحول سازگار رہے گا۔ کاروباری امور میں خاص احتیاط برتیں اور مسائل کے حل کیلئے بزرگوں سے مشاورت ضروری ہے۔ ذہنی صلاحیتیں اثر انداز ہوسکیں گی۔ بحث سے جتنا ہوسکے گریز کریں ورنہ معاملات میں کشیدگی آسکتی ہے۔

چوتھا ھفتہ: اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہوسکے گا۔ لیکن بحث و تکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ اولاد کی طرف سے اخراجات میں کمی ممکن ہوسکے گی۔ پرائز بانڈ وغیرہ میں مایوسی ہوسکتی ہے۔ سنجیدہ امور پر گفتگو ہوسکے گی۔ بہتر اور مثبت حل مل سکیں گے۔

سعد تواریخ: **30,24,21,19,16,9,7,6,4,3** ستمبر **نحس تواریخ:** **27,23,14,2** ستمبر

Libra — میزان



24Sep. 23Oct.

ستارہ:	زہرہ
حروف:	رت ط
دن:	جمعہ
عدد:	6
رنگ:	ہلکا نیلا
پتھر:	اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
RulingPlanet: Venus
Symbol: The Scales
YourStone: Opals
LifePursuit: To be Consistent.
SecretDesire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا 9 ستمبر طالع میں رہتے ہوئے معاملات زندگی خوشگوار اور رومانوی طبیعت رہے۔ 10 تا 30 ستمبر زہرہ خانہ مال میں ہونے سے آمدن کے وسائل بڑھیں۔ مشکلات کا خاتمہ۔ 4,3 ستمبر زہرہ عطارد تسدیس سے کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے۔ 10,9 ستمبر زہرہ مریخ تربیع۔ سوچ مثبت رکھیں۔ صبر و تحمل سے کام لیں۔ جنسِ مخالف سے محتاط رہیں۔ 13,12 ستمبر زہرہ یورانس مقابلہ سے منفرد خیالات کا اظہار اور سوچ میں تبدیلی یا غیر مستقل مزاجی مسائل کا باعث بنے۔ 14,13 ستمبر زہرہ زحل تسدیس سے ڈپلومیسی فرض شناسی، مثبت و مستحکم فیصلے عمل میں آسکیں۔ اہم کاروباری معاہدے ممکن۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے کاموں کو فروغ ملے گا جس کے باعث آمدن میں اضافہ سے مالی مسائل اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ جس سے گھریلو ماحول مزید خوشگوار ہو جائے گا۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھئے۔ بیرون ملک سفر میں ابھی کچھ تاخیر ہے۔ خواہشات کی تکمیل ممکن ہے۔ دوسروں سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں۔ اولاد اور عزیز و اقارب پر بھروسہ میں اضافہ ممکن ہے۔ معاملات شیئر کر سکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: شراکتی کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن بھی مزید بہتر ہوگی۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات مستحکم ہونے سے گھریلو ماحول پرسکون رہے گا۔ محبت سے متعلقہ معاملات میں مصروفیت بڑھے گی۔ جس کی وجہ سے کئی اہم کام ملتوی ہو سکتے ہیں۔ دوسروں پر فوقیت حاصل ہوگی۔ حاسدین کے باعث شراکتی امور پر اثر ہو سکتا ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ جذبات کی عکاسی کا بہتر انداز میں اظہار کر سکیں گے جس کی خوشی ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر و تحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ جلد بازی سے گریز کریں شراکتی کام مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ مالی پوزیشن خاصی مستحکم ہو سکے گی اور پریشانیاں ختم ہو سکیں گی۔ کاروباری امور میں منافع حاصل ہو سکے گا۔ بغیر محنت کے دولت حاصل ہونے کا امکان ہے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے محبت کے معاملات میں مصروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ نصیب یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام مکمل کر سکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ حالات یک لخت بدل سکتے ہیں۔ نصیب یاوری ہو سکے گی۔ فراخ دلی میں اضافہ ممکن ہوگا۔ تقریب کا اہتمام کر سکیں گے۔ کام میں وسعت آسکے گی۔

سعد تواریخ: 10,8,4,3 ستمبر
نحس تواریخ: 28,20,6 ستمبر

Scorpio — عقرب



24Oct. 22Nov.

ستارہ:	مریخ
حروف:	ن ی
دن:	منگل
عدد:	9
رنگ:	سرخ قرمزی
پتھر:	مرجان، گارنٹ

Element: Water
RulingPlanet: Pluto
Symbol: The Scorpio
YourStone: Topaz
LifePursuit: To survive against all opposition.
SecretDesire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ یکم تا 11 ستمبر تیسرے رہتے ہوئے خود اعتمادی بڑھائے اور عزیز و اقارب و رشتے داروں سے تعلقات میں پختگی آسکے۔ 12 تا 30 ستمبر مریخ چوتھے رہتے ہوئے زمین جائیداد اور خانگی امور میں توجہ بڑھائے۔ آپ کا ذیلی حاکم پلوٹو تمام ماہ تیسرے میں ہی راجع رہے۔ 10,9 ستمبر مریخ زہرہ تربیع سے مسائل و پریشانی کا اندیشہ۔ محتاط رہیں۔ 12,11 ستمبر پلوٹو شمس تثلیث سے معاملات میں دوسروں سے روابط اور تعاون بڑھے۔ 13,12 ستمبر پلوٹو مشتری تسدیس سے خود اعتمادی بڑھے اور مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت۔ 17,16 ستمبر پلوٹو عطارد تثلیث سے نفسیاتی مسائل کا حل اور سوچ میں پختگی آئے۔ 20,19 ستمبر مریخ یورانس تربیع سے حادثاتی حالات۔ تکنیکی مسائل کا مثبت حل۔ 25,24 ستمبر مریخ عطارد تثلیث سے کام کی رفتار میں تیزی اور بہتری آئے۔ 29,28 ستمبر مریخ شمس تثلیث سے خود اعتمادی کا سفر جاری۔ مسائل پر قابو پا سکیں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے سوائے مسائل اور پریشانی کے سوا کچھ حاصل نہ ہو سکے گا۔ حاسدین نقصان پہنچا سکتے ہیں لہٰذا محتاط رہیں۔ صحت مزید بہتر ہو سکے گی۔ عزیز و اقارب کیساتھ وراثتی مسئلہ احسن طریقے سے طے پا جانے کی اُمید ہے لیکن اس دوران ماحول میں کھچاؤ رہے گا۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے جو کہ کافی خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں نکھار دوسروں کی رغبت کا باعث بنے گا۔ آپ کے الفاظ دوسروں پر اثر انداز ہوں گے اور عزت و وقار میں اضافہ ہو سکے گا۔ اخراجات میں اضافے کا امکان بھی ہے۔ کلیم وغیرہ مالی فائدہ دے سکے گا۔ روحانیات کے شوق کو فروغ ملے گا۔ شراکتی امور کے سلسلے میں مصروفیت کیلئے منصوبہ بندی کر سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: شراکتی کاموں میں فائدے سے مالی پوزیشن مستحکم ہو سکے گی۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات متاثر ہو سکتے ہیں۔ کاروباری معاملات طے کرتے وقت خاص احتیاط برتیں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ رشتے داروں اور بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ ذہن پرسکون رہے گا۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات بہتر طور پر حل ہو سکیں گے۔ ذہن منتشر رہ سکتا ہے۔ مسائل میں پریشانی، کام میں التواء آسکتا ہے۔ سواری اور گھر سے متعلقہ پریشانی بھی حاوی رہ سکتی ہے۔

چوتھا ہفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوں گے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہونگے۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس سے شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے اور غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہو سکے گا۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فریش محسوس کریں گے۔ شخصیت میں نکھار، ذہنی صلاحیتیں اُجاگر اور مالی امور پر ذہن زیادہ فوکس رہے گا۔ اولاد وراثتی امور میں تعاون کا مظاہرہ کرے گی۔

سعد تواریخ: 30,28,25,24,20,15,10,2 ستمبر
نحس تواریخ: 27,19,12,9,6 ستمبر

Sagittarius



23Nov. 21Dec. **قوس**

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
RulingPlanet: Jupiter
Symbol: The Archer
YourStone: Turquoise
LifePursuit: To live the good life.
SecretDesire: To make a difference in the world.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ بارھویں رہتے ہوئے حاسدین مخالفین زیر ہوں۔ بیرون ملک امیگریشن کیلئے نیک وقت۔ اخراجات پر کنٹرول کی ضرورت۔ **12,11** ستمبر مشتری شمس تسدیس سے حالات کے مطابق فیصلے کر سکیں اور آگے بڑھنے کی چاہ۔ نت نئے آئیڈیاز آسکیں۔ **13,12** ستمبر مشتری پلوٹو تسدیس سے کیریئر میں آگے بڑھنے کے مواقع ملیں۔ نئے کام کی شروعات کیلئے نیک وقت۔ **17,16** ستمبر مشتری عطارد تسدیس سے حالات کی مکمل تصویر کشی کرتے ہوئے مستحکم فیصلے کر سکیں۔ شعبہ تعلیم میں دلچسپی اور مستحکم فیصلے کر سکیں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے آپ کا سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ جس سے کاروباری تعلقات مزید مستحکم ہوسکیں گے۔ خواہ مخواہ کے مسائل پیش آسکتے ہیں۔ لیکن یہ گھبرانے کا وقت نہیں ہے۔ رشتہ دار پریشانی کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن یہ تمام مسائل اس ہفتے کے آخر تک بخوبی حل ہوسکیں گے۔ بہتر اور مثبت فیصلے کر سکیں گے۔ معاملات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے اور سوچ مثبت ہونے کے باعث معاملات جلد اور بہتر انداز میں حل ہوسکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے صحت اور شراکتی کام سے متعلقہ معاملات توجہ کا مرکز رہیں گے۔ نصیب یاوری کر سکے گا۔ جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ اور نئی راہیں ہموار ہونگی۔ شریک حیات کا تعاون حاصل رہے گا اور زمین سے متعلقہ معاملات درپیش رہیں گے۔ بیرون ملک امور میں حاسدین کام خراب کر سکتے ہیں لہٰذا خاص احتیاط کی ضرورت ہے نیز حاسدین کی شرانگیزیوں سے باخبر رہئے بلکہ اپنا دفاع کر سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ اس ہفتے زیادہ تر توجہ محبت سے متعلقہ معاملات پر رہے گی۔ جس کے باعث بہت سے دوسرے کام ادھورے رہ سکتے ہیں۔ جن کے باعث بعد میں احساس ہوگا۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ تعلیمی میدان میں دلچسپی بڑھے گی اور روحانیت کی طرف مائل ہوسکتے ہیں۔ روحانی تعلیم حاصل کرنے کا سوچ سکتے ہیں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے مالی معاملات خاص توجہ کے حامل رہیں گے۔ دوستوں اور رشتے داروں کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ سوچ میں مزید پختگی آئے گی۔ کاروباری معاملات خاص توجہ کے حامل ہونگے جس کے باعث مصروفیت میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ سماجی امور اطمینان بخش رہیں گے۔ سخاوت و دوستی میں اضافہ ہوگا۔ کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔

سعد تواریخ: 24,18,17,16,14,13,12,10 ستمبر **نحس تواریخ:** یکم,5,7,21,22,29 ستمبر

Capricorn



22Dec. 20Jan. **جدی**

ستارہ: زحل
حروف: ز ذ ظ گ س خ ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
RulingPlanet: Saturn
Symbol: The Goat
YourStone: Garnet
LifePursuit: To be proud of their achievements.
SecretDesire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ طالع میں رہتے ہوئے **7** ستمبر سے مستحکم ہو تو سوچ میں مثبت پہلو اجاگر ہوں اور پختگی آئے۔ **8,7** ستمبر زحل عطارد تثلیث سے مسائل کا حل سنجیدگی سے نکل سکے اور بات چیت کا سلسلہ آگے بڑھے۔ **14,13** ستمبر زحل زہرہ تسدیس سے مثبت سوچ۔ مستحکم فیصلے۔ محنت لگن اور ڈپلومیسی سے معاملات کا حل مل سکے اہم کاروباری معاہدے ہوسکیں۔ **24,23** ستمبر زحل عطارد تربیع سے معاملات میں تاخیر۔ سوچ مثبت رکھیں اور مخلص احباب سے مشاورت ضرور کریں۔ **27,26** ستمبر زحل شمس تربیع سے بغیر مشاورت فیصلوں سے گریز کریں اور مسائل کا حل مستقل مزاجی سے کریں۔

پہلا ہفتہ: شراکتی کاموں میں فائدہ ہوسکے گا۔ سفر کا پروگرام بن سکے گا۔ تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔ اولاد فرمانبردار رہے گی۔ انعام وغیرہ نکل سکتے ہیں۔ بیرون ملک عزیز و اقارب سے رابطہ رہے گا۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر ہوسکیں گے۔ کاروباری امور پر سنجیدہ گفتگو ہوسکے گی۔ کیریئر میں بہتری کی کرن نظر آسکے گی۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہوسکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ روحانیت کا شوق پیدا ہوسکے گا۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی۔ شخصیت میں مزید نکھار آسکے گا۔ معاملات کا بہتر اور مثبت حل تلاش کر سکیں گے جس کے باعث التواء میں پڑے ہوئے کام پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر ہوسکے گی اور گھریلو ماحول خوشگوار اور پرسکون رہے گا جس سے آپ اپنے آپ کو تر و تازہ محسوس کریں گے۔ خواہشات کے مطابق کام ہوسکے گا۔ اولاد کا ساتھ رہیگا۔ جس سے مصروفیت میں کمی ہوسکے گی۔ شریک حیات مددگار ثابت ہوگا۔ معاملات سنبھالنے میں مشکلات کا سامنا رہے گا۔ مسائل اور محدود وسائل کے باعث کام میں رکاوٹیں آئیں گی۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے تعلقات میں بہتری اور نصیب یاوری کرنے سے کاروباری' کیریئر اور پریشانی اور مسائل کا خاتمہ ہوگا اور آپ خود کو پہلے سے بہتر محسوس کریں گے۔ حاسدین کی نظر بد سے بچے رہیں گے۔ مشکل اور اہم فیصلے کرنے کا وقت ہوگا لہٰذا تحمل مزاجی اور اطمینان سے اس کام کو انجام دیں تاکہ مستقبل میں پچھتانا نہ پڑے۔ کاروبار و کیریئر سے متعلقہ امور نازک مرحلے میں ہوں گے۔

سعد تواریخ: 23,22,17,14,13,9,8,6 ستمبر **نحس تواریخ:** یکم,4,5,10,11,24,25,27 ستمبر

Aquarius



ستارہ: یورانس
حروف: س ش ث ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
RulingPlanet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
YourStone: Amethyst
LifePursuit: Understand life s mysteries
SecretDesire: To be unique and original

آپکا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ بارہویں میں رہتے ہوئے 7 ستمبر سے سیدھا ہو تو اخراجات میں کمی اور حاسدین سے محفوظ رہ سکیں۔ آپ کا ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ چوتھے میں راجع رہتے ہوئے 8,7 ستمبر عطارد سے تثلیث بنائے تو تب ہی زحل عطارد تثلیث بھی نے جس سے نت نئے تجربات کا شوق۔ مسائل کا مثبت حل ملے۔ 13,12 ستمبر یورانس زہرہ مقابلہ سے غیر مستقل مزاجی مسائل کا باعث بنے۔ محتاط رہیں۔ 14,13 ستمبر زحل زہرہ تسدیس سے اہم کاروباری اُمور طے ہو سکیں۔ مثبت سوچ اور فیصلے ہوں۔ 20,19 ستمبر یورانس مریخ تربیع سے مسائل کے حل کیلئے قریبی اور مخلص احباب سے تعاون کریں۔ 24,23 ستمبر زحل عطارد تربیع کے باعث مثبت سوچ اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔ 27,26 ستمبر زحل شمس تربیع سے مایوسی سے پرہیز اور مخلص دوستوں کی محبت میں رہیں۔

پہلا ہفتہ: شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا اور کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا۔ اساتذہ کا تعاون حاصل ہوگا جس سے بہت سے مسائل حل ہو سکیں گے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ مالی معاملات میں پریشانی ہو سکتی ہے۔ سرمایہ کاری سے گریز کریں اور شراکتی امور میں لین دین میں کسی پر بھروسہ نہ کریں تو آپ کیلئے بہتر رہے گا ورنہ خواہ مخواہ کی پریشانی اور نقصان کا اندیشہ ہے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے قسمت آپ کے ساتھ رہے گی۔ جس سے گھریلو معاملات بہتر ہوں گے اور شراکتی کاموں میں فائدہ ہوگا۔ بچھڑے دوست مل سکتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہونگے سوچ میں پختگی آئے گی جس سے بہتر فیصلے ہو سکیں گے۔ فنکارانہ صلاحیتیں اُجاگر ہو سکیں گی۔ سوچ میں مثبت پہلو نمایاں رہنے کے باعث فلاحی کاموں میں حصہ ڈال سکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت سدھر سکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہو سکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ عزیز واقارب ورشتے داروں کا تعاون حاصل کر سکیں گے اس دوران گھریلو ماحول خاصا خوشگوار رہے گا اور معاملات دوسروں سے شیئر کر سکیں گے جس کے باعث ذہنی سکون حاصل ہو سکے گا اور خوشی محسوس ہوگی۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے سیر وسیاحت کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بیرون ملک جانے کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہو سکے گی۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ بیرون ملک سفر میں ابھی تاخیر ہے اور سواری کی طرف سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ روحانیت کے حصول کیلئے بہتر راہنمائی نہ مل سکے گی۔

سعد تواریخ: 23,22,17,14,13,9,8,6 ستمبر **نحس تواریخ**: یکم ,27,25,24,11,10,5,4 ستمبر

Pisces



ستارہ: نیپچون
حروف: د چ
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا یا سبز
پتھر: زرد عقیق، زرد پکھراج

Element: Water
RulingPlanet: Neptune
Symbol: The Fish
YourStone: Bloodstone
LifePursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
SecretDesire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپکا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ نویں میں رہتے ہوئے نصیب یاوری کرے اور بیرون ملک سفر کی خواہش پوری ہو سکے۔ آپ کا ذیلی حاکم نیپچون تمام ماہ طالع میں ہی راجع رہتے ہوئے 10,9 ستمبر شمس سے مقابلہ کرے تو غلط فہمیوں میں اضافہ۔ محتاط رہیں۔ 12,11 ستمبر مشتری شمس تسدیس سے مقاصد کے حصول کیلئے رسک لے سکیں۔ کام میں جدت پسند ہوں۔ 13,12 ستمبر مشتری پلوٹو تسدیس سے خود اعتمادی بڑھے اور کئی ایک اہم اُمور انجام دے سکیں۔ 15,14 ستمبر نیپچون عطارد مقابلہ سے بغیر مشاورت کام اور اقدامات سے گریز کریں۔ 17,16 ستمبر مشتری عطارد تسدیس سے خود اعتمادی کی بحالی۔ اہم فیصلے واقدامات کر سکیں۔ مثبت سوچ۔

پہلا ہفتہ: مصروفیات دو حصوں میں بٹی رہیں گی۔ ایک تو مالی اور دوسرے گھریلو مسائل۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ مسائل اگلے ہفتے حل ہو سکیں گے۔ لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے تحمل مزاجی سے حالات کو سمجھیں۔ دوستوں کے تعاون کے باعث خواہشات کی تکمیل ممکن ہو سکے گی اور اخراجات میں اضافے کا امکان ہے لہٰذا محتاط رہئے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔ حاسدین کا خاتمہ ہو سکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا جس کے باعث طبیعت خوشگوار رہے گی۔ صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ آرٹ کے شعبہ کو مزید فروغ حاصل ہو سکے گا اور آپ کے شوق میں اضافہ ہوگا۔ گھر کی تزئین وآرائش کا موقع ملے گا۔

تیسرا ہفتہ: قسمت آپ کا ساتھ دے گی جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں گے اور کاروبار میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہو سکے گی۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ خیالات کا بہتر اور مثبت استعمال کر سکیں گے۔ خیالات کو عملی جامہ پہنا سکیں گے اور معاملات کو بہتر انداز میں بھی دیکھ سکیں گے۔ فنکارانہ صلاحیتوں کو سراہا جائے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکیں گے۔ حاسدین کے بد ارادوں سے بچے رہیں گے۔ جس کے باعث شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ عزیز واقارب ورشتہ داروں کے تعاون سے وراثتی مسائل احسن طریقے سے حل ہو سکیں گے اور شخصیت مزید پروقار ہو سکے گی۔ مالی امور کو حاسدین کی نظر سے بچا کر رکھیں۔

سعد تواریخ: 24,18,17,16,14,13,12,10 ستمبر **نحس تواریخ**: یکم ,29,22,21,7,5 ستمبر

سوال و جواب

علم افلاک میں زنجانی کی مہارت دیکھیں
آؤ فانی کہ ہم آئینہ قسمت دیکھیں

عبدالحمید۔سکھر

☜ شاہ زنجانی صاحب! میں عرصہ سے بیمار ہوں، بہت علاج معالجہ کیا ہے۔لیکن کوئی فرق نہیں پڑتا، ڈاکٹروں سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آیا ہوں۔ برائے مہربانی علم نجوم کی روشنی میں بتائیں کہ مجھے کوئی جسمانی بیماری ہے یا سحری؟ اگر سحری ہے تو اس کا علاج کیا ہے؟

ج: مایوس ہونا گناہ ہے۔لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔ آپ کو کوئی جسمانی بیماری نہیں تھی بلکہ آپ پر کسی نے جادو وغیرہ کیا ہوا تھا۔جس کا اثر اس سال کے آخر دسمبر تک دور ہو جائے گا لیکن اگر آپ کسی روحانی معالج سے علاج کروائیں تو جلد اثرات دور ہو جائیں گے۔ بندہ بھی اس روحانی علاج کے لیے حاضر ہے۔

◇◇◇

بتول۔حیدرآباد

☜ شاہ زنجانی صاحب! میری ایک جگہ خاندان سے باہر (ع) شادی کی چیت چل رہی ہے۔کیا میرا اس جگہ رشتہ ہو جائے گا؟ اور کیا یہ رشتہ بہتر رہے گا۔مثلاً ازدواجی تعلقات کیسے رہیں گے؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کا رشتہ انشاء اللہ ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے لیکن تھوڑی بہت دیر ہو جائے گی کیونکہ آپ کے حاسدین نہیں چاہتے کہ یہ رشتہ ہو مگر ان کو اپنے ارادوں میں ناکامی ہوگی اور آپ کو کامیابی ہوگی۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد اچھے بندوں کے ساتھ ہوتی ہے۔دوسری بات ازدواجی تعلقات کی تھی تو وہ انشاء اللہ یہ رشتہ آپ کے لیے مبارک ہوگا اور ازدواجی تعلقات بھی بہتر رہیں گے۔

◇◇◇

محمد جنید۔وزیرآباد

☜ شاہ زنجانی صاحب! میں عرصہ سے ملک سے باہر U.K. جانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ لیکن کوئی نہ کوئی رکاوٹ آجاتی ہے۔کیا میں باہر جا سکوں گا یا نہیں؟ اگر جا سکوں گا تو کب تک؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے ملک سے باہر جانے کے چانسز 2019 کے وسط میں بنتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ویسے صدقہ خیرات دینے سے رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔بے شک آزمائش شرط ہے۔

◇◇◇

ملک آصف۔فیصل آباد

☜ شاہ زنجانی صاحب! میں موجودہ کاروبار سے مطمئن نہیں ہوں۔حالانکہ میرا کاروبار بھی ٹھیک ہی جا رہا ہے۔علم النجوم کی روشنی میں بتایئے کیا میں کوئی دوسرا کاروبار کر لوں، تو کون سا؟

ج: صدقہ وخیرات دیا کریں۔اس سے دلی سکون ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی کرتا ہے۔آپ کے لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کے لیے موجودہ کاروبار میں ہی ترقی نظر آتی ہے۔لوگوں کی باتوں میں مت آئیں اور دل لگا کر محنت کریں۔انشاء اللہ دلی سکون بھی حاصل ہو جائے گا۔

کوپن برائے سوال وجواب۔ روحانی ماہنامہ ائینہ قسمت، لاہور۔ ستمبر 2018ء

نام مع والدین کے نام:________ پتہ:________

تاریخ پیدائش یا انداز اً عمر________ مقام پیدائش اور وقت________ وقت سوال اور تاریخ________

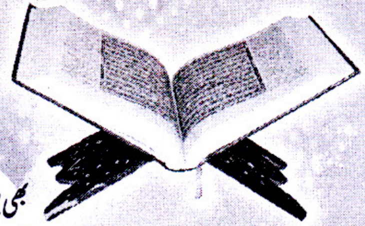
سوال________

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔کوپن مع 500 روپے سٹیشنری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 ستمبر 2018ء تک کارآمد ہے)



لوح مصطفائی

یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے



مصائب اور
انبساط غم اور خوشی انسان کے مقدر میں ہے
کسی کو زیادہ اور کسی کو کم۔ درحقیقت اس دنیا میں آسائش کے محل
بھی ہیں اور مصیبتوں کی جھونپڑیاں بھی قہقہوں کی سمند بھی ہے اور آنسوؤں کا سرچشمہ
بھی۔ انسان کبھی آرام کے جھولے میں جھولتا ہے تو کبھی گردش ایام کے کوڑے سہتا ہے۔

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

آفت و بلا درست، تکلیف اور دکھ بجا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے اپنے کلام بلاغت نظام میں اوصاف پنہاں رکھے ہیں۔ مشکل سے مشکل اور مصائب بھی اس کالم پاک کے آگے دم نہیں مار سکتے، چنانچہ ماہر فلکیات و عامل عملیات و تعویذات قبلہ منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب نے نوروز 21 مارچ کی ساعت بابرکت میں کلام مجید سے لوح مصطفائی تیار کی ہے۔ آج سے پہلے حضور کا یہ فیض حقہ خاص تک تھا۔ اب آپ نے اس فیض سے روحانی سے عوام کو بھی مستفیض فرمایا ہے۔ لوح مصطفائی پاس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے دلی مقصد میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

☆ بے اولاد کے ہاں اولاد ہوگی ☆ دشمن مغلوب ہونگے ☆ افسران بالا مہربان ہونگے ☆ ہر شخص آپکا احترام کریگا ☆ قرضہ ادا ہونے کے سامان غیب سے پیدا ہونگے ☆ مقدمات میں کامیابی ہوگی ☆ حسب منشاء ملازمت ملے گی ☆ بحکم خدا قرضہ وصول ہوسکے گا ☆ کاروبار میں کشادگی ہوگی ☆ امتحان میں کامیاب ہوگی ☆ مایوس مریضوں کو شفاء منجانب اللہ ہوگی ☆ شادی خانہ آبادی میں رکاوٹ دور ہوگی ☆ جائیداد حسب منشاء فروخت ہوسکے گی ☆ محبوب کو آپ سے والہانہ محبت ہوگی۔ غرضیکہ لوح مصطفائی ﷺ پاس رکھنے سے آپ کی جملہ شکایات دور ہونگی۔

پس لوح مصطفائی کیا ہے؟ قرآن مجید کا زندہ جاوید معجزہ ہے جو آپ کے دلی جائز مقاصد ہوں وہ تفصیل سے لکھیے اور ساتھ ہی والدین کے نام بھی تحریر فرمائیے لوح مصطفائی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

ہدیہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مقاصد لکھیں۔

خاندان زنجانیہ عالیہ کے بے مثال روحانی تحائف

نقش اسم اعظم	حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں	ہدیہ -/500 روپے
نقش نادِ علیؑ	نادِ علیؑ کا وِرد دشمن کو زیر کرتا ہے اور اسکا نقش دشمن کے ہر وار کو بے اثر کر کے حرزِ جاں بن جاتا ہے، گویا یہ ایک خاص تحفہ ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش تخلیص	بازاری اور پیشہ ور محبوبہ کی ناپاک محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچالیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش انقلاب عظیم	تبادلہ حسب منشاء کرانے کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانی تحفہ نہیں ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش یوسفؑ	گھر سے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلانے کے لیے شاہ زنجانی کا بے نظیر روحانی تحفہ	ہدیہ -/500 روپے
نقش محافظ	یہ نقش پاس رکھنے سے حمل ضائع نہیں ہوتا اور بچہ صحیح سالم پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے	ہدیہ -/500 روپے
نقش ولادت	دردِ ولادت میں کمی کر کے بچے کی پیدائش کو بے آسان بنا دیتا ہے	ہدیہ -/500 روپے

مینیجر شعبہ روحانیات آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی، D-125، گلبرگ 2، (نزد مین مارکیٹ)، لاہور
بیرونِ ملک کے لیے ہر نقش کا ہدیہ 10 پونڈ ہے
فون لاہور: 35872277 - 042-35752277
فون کراچی: 32217544 - 021
0300 - 9483758

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا ۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیرِ نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلافِ شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک، دو یا تین ۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

خوشی و غمی سے مرقع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علمِ نجوم اور دیگر علومِ مخفیہ سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں قوانین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لحہ متاثر ہوتے ہیں۔ معروفیات زندگی مثلاً ذاتی مسائل، مال و اسباب، عزیز و اقارب، گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدن، انعام وغیرہ، صحت و قرض کے مسائل، شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر و روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات، خفیہ امور، مبارک نگینہ اور دیگر فی زمانہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و وقتی زائچہ سے منجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر حنا یا جس کی ایک شیشی ماشہ دو ماشہ کی لے لیں۔ جس کی خوشبو نہایت تیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ **واللہ المستعان علی ما تصفون** یہ عمل چاند دیکھنے پر جو پہلا جمعہ آئے جمعہ کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ پس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل جاری رکھنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپکی عزت و اخوت کریگا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

لوح امساک

پامسٹری کے شائقین بھی ذاتی طور پر مل کر لطیف محمد اسرار عظم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح میرے خاندانِ عالیہ زنجانیہ میں کئی پشتوں سے مجرب چلی آ رہی ہے۔ اس لوح کو بڑی محنت اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت زیرِ ناف پانی میں کھڑے ہو کر سیسہ (جس سے بندوق کے چھرے بنتے ہیں) پر کندہ کریں۔ سیسہ کا مربع حسب ضرورت پہلے سے بنوالیا جائے۔ اس تختی کو اپنی کمر (گردوں) پر باندھ لیں۔ اس سے ایسی قوت باہ پیدا ہوگی۔ جو مقوی سے مقوی ادویات سے بھی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہمارے شعبہ روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح مبلغ پانچ صد روپے ہے۔ گزشتہ سال جو الوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی تھیں ان میں سے صرف چند الوح باقی رہ گئی

ہدیہ پانچ صد روپے

لوح درج ذیل ہے

٣٦٤	٣٥٨	٣٦٦
٣٦٥	٣٦٣	٣٦٠
٣٥٩	٣٦٧	٣٦٢

طلسماتی دھاگہ

چھوٹے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کیلئے خاندانِ زنجانیہ عالیہ کا صدیوں سے مجرب چلا آ رہا ہے۔ ایسے والدین جو اپنے بچوں کو نظر لگ جانے سے پریشان رہتے ہیں۔ ان کے لئے اکسیر نعمت ہے۔ اس دھاگے کو جو آئینہ قسمت کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے بچوں (7 سال تک کی عمر) کے گلے میں ڈالنے سے بچے نظر بد سے محفوظ رہیں

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام	قیمت
1	آئینہ ہپناٹزم	باوا صاحب دیال	250/-
2	آئینہ مسمریزم	باوا صاحب دیال	250/-
3	آپ کی تاریخ ولادت	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
4	انعامی کی نمبرز آئینہ قسمت میں	شہزادہ سیّد مصور علی شاہ زنجانی	200/-
5	انوارِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ رفیق زاہد	700/-
6	انسان، اسلام اور سائنس	خالد خان حلجی	400/-
7	انکشافاتِ جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400/-
8	استخارۂ قرآنیہ	اکبر محی الدین	150/-
9	ارواح الجفر حصہ اول ۔ حصہ دوئم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/- 400/-
10	اسرارِ طلسمات	پنڈت گردھاری لعل	250/-
11	اسرارِ عجیبہ	منشور عالم صدیقی	350/-
12	ابجدِ نجوم	....	(زیرِ طبع)
13	الہاماتِ جفر	شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
14	اِک جہانِ حیرت	ڈاکٹر سیّد انور فراز	500/-
15	بیاضِ عملیات	علامہ شاد گیلانی	250/-
16	بحرالحاضرات	منشور عالم صدیقی	300/-
17	بیاضِ نظامی	ماسٹر محمد شفیع نظامی	250/-
18	بوستانِ طلسمات (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
19	پیش گوئی کا فن	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
20	تقویم سیارگان (فوٹو کاپی)	....	3000/-
21	تجلیاتِ جفر	بابر سلطان قادری	600/-
22	تسخیر الارواح	منشور عالم صدیقی	400/-
23	تسخیراتِ ہمزاد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
24	تحقیقِ جفر	....	(زیرِ طبع)
25	جادو شکن دعائیں	علامہ ذوالفقار حسین جعفری	250/-
26	جامع النجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	250/-
27	حقائق حاضرات الارواح	غلام قادر بلوچ	250/-
28	حقائق ہمزاد	بابر سلطان قادری	400/-
29	حاضرات کی دنیا	قیصر احمد بی اے	500/-
30	حروفِ صوامت	شہزادہ سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
31	خیال و سائنس	خالد خان حلجی	200/-
32	خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450/-
33	روحانی زندگی کے 7 سنہری اصول	دیپ چوپڑہ	150/-
34	رموزِ سوال	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی	400/-
35	رجوع	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	300/-
36	رمکاریہ جفر	سیّد شعیب الرحمٰن شاہ	(زیرِ طبع)
37	سابر منتر	اشتیاق احمد (ایڈووکیٹ)	350/-
38	سحر اسود	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
39	طلسمات کی دنیا (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
40	طلسماتِ رفیق (فوٹو کاپی)	علامہ محمد رفیق زاہد	650/-
41	طلسماتی دنیا	عامل مہتاب احمد	250/-
42	طلسماتِ سامری	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
43	طلسماتِ ہُد ہُد	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	150/-
44	اسرار النجوم	حکیم غلام فرزند علی	300/-
45	عالمِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	700/-
46	علاج بالنجوم	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
47	فیوضِ طلسمات	سیّد فیض احمد شاہ بخاری	300/-
48	فانوس الجفر	خالد خان حلجی	250/-
49	قانون طلسمات	علامہ محمد رفیق زاہد	600/-
50	قرآن، سائنس اور نجوم	شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی	100/-
51	کائناتِ حاضرات	قیصر احمد بی اے	350/-
52	کلیہ ریس وسٹہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	100/-
53	کرشماتِ مؤکلات	مجید الماس	200/-
54	مصباح الاعداد	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
55	مصباح الرمل	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
56	مصباح العملیات	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	300/-
57	مصباح الریمیا	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
58	مصباح الفراست	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	250/-
59	مصباح الجفر	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	450/-
60	مصباح القیافہ	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	400/-
61	مفاتح الغیب	الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی	150/-
62	محفل حاضرات	ملازم حسین	450/-
63	نادِ علیؑ	ریاض جعفری ایڈووکیٹ	300/-
64	نافع النجوم	اشتیاق احمد ایڈووکیٹ	300/-
65	تقدیر اور دست شناسی	صدف بلوچ	500/-
66	حسین تیرا لہو پکارے	مرزا شمس الحسن شمس	102/-
67	از مکاں تا لامکاں	طاہرہ رباب الیاس	200/-
68	آپ شناسی	ڈاکٹر سیّد انور فراز	1000/-
69	سیف بسم اللہ	ڈاکٹر محمد اکمل جاوید	390/-

سلسلہ روحانیات حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ



حضرت منجم اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ زنجانی

بانی ادارہ آئینہ قسمت کے پوتے علوم الفلکیات کا روشن مستقبل

آئیں اور اپنے لکی پرائز بانڈ نمبرز معلوم کریں

ماہر علم الاعداد و نجوم شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی کا لاہور میں مستقل قیام



اوقاتِ ملاقات

صبح 11:00 بجے سے
شام 04:00 بجے

شہرۂ آفاق کتب لکی نمبرز "انعام لکی نمبرز آئینہ قسمت میں" کے ایڈیٹر شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی کی ٹیم ورک خدمات, 2003, 2004، 2005، 2006، 2007، 2008، 2009 تا 2017ء سے اب تک سینکڑوں بہن بھائی لاکھوں روپے کے انعامات پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ آپ بھی اِن خوش قسمت لوگوں کی صف میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے لکی نمبرز، لکی جیم سٹون، صدقات، الواح تحقیق کروا کر ملکی و غیر ملکی پرائز بانڈز انٹرنیشنل لاٹریوں سے انعام پائیں۔ اپنے پیدائشی زائچہ سے دُنیا و روحانی راہنمائی کیلئے ماہر علم آسٹرو پامسٹ نمرالوجسٹ شہزادہ سیّد مصور علی زنجانی سے وقت لے کر بالمشافہ یا بذریعہ خط راہنمائی لے سکتے ہیں۔ خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے شادی سے قبل ستاروں کی موافقت، نیک وقت نکاح کے تعین سے زندگی سکھی بنائیں۔



Astrologer
Lucky
Numbers
Expert

بالمشافہ ملاقات کیلئے مزید معلومات:

شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی

imo Viber 0300-9483758

Ph: +92 42 35752277 - 35872277

E-Mail: mussawar.zanjani@gmail.com

Website: www.aienaeqismat.com.pk

ASTROLOGY FOR ALL

ABC Certified/CPNE Member FEBRUARY 2018 ISSN # 2225-4870
Golden jubilee Magazine Monthly AIENA-E-QISMAT LAHORE ® CPL # 134



منجمِ اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی



ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالمِ اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالمِ اصغر ہے۔ سُبحَانَ اللّٰہ ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو رُوحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ رُوحانی وجسمانی مُعالج ریاضت کے بعد اُن باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ رُوحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق وہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں رُوحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت ورفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سیّد گھرانے کی رُوحانی شخصیت حضرت سیّد میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سیّد علی ہجویری اس ارضِ پاک پر رُوحانی فیوض وبرکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف منجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیامِ پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس رُوحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد رُوحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی رُوحانی فیوض وبرکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند وجانشین شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض وبرکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب وملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط وکتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات ومصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات وتعویذات بھی لئے جاسکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تحقیق کروا کر اپنے سیارگان کی قوت وکمزوری معلوم کر کے شرف واوج سیارگان کی الواح، برج وستارے کا طلسم، موافق جواہرات صدقات، اسمِ اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط وکتابت نیک مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

شہزادہ شاہ زنجانی کی چند سچی پیشگوئیوں کا ریکارڈ

خاتمہ بھٹو حکومت	وزیراعظم بے نظیر حکومت کا دوبارہ خاتمہ	چوہدری شجاعت کا نمبرون بننا 2004	عدلیہ بحالی وکلا یلغار 2009	سیاسی پارٹیوں کے اتحاد بنیں اور ٹوٹیں 2011	نریندر مودی وزیر اعظم ہند 2014
شہادت ضیاء الحق	وزیراعظم نواز حکومت کا خاتمہ 1999	حکومت عدلیہ کا اختلاف مارچ 2005	شہباز شریف عارضی تبدیلی 2009	جوڈیشل (عدلیہ) مارشل لاء 2012	ضربِ عضب 2014
خاتمہ بے نظیر حکومت	اہم شخصیت (نواز شریف) کی رہائی	سانحہ بے نظیر بھٹو 2007	ڈاکٹر قدیر خان پابندیاں نرم 2009	یوسف رضا گیلانی کی حکومت کا خاتمہ 2012	مسلم اُمہ کیلئے آزمائش کا سال 2015
امریکی (سینئر) صدر بش کی شکست	1971ء جیسا دفاع وطن 2001	چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی 2007	2010ء انقلابی سال	منگل کے دن گیلانی حکومت کا خاتمہ 2012	پاک چائنہ راہداری 2015
عارضی حکومت کا قیام 1993	ظفر اللہ جمالی کا وزیراعظم بننا اور خاتمہ حکومت	چیف جسٹس افتخار چوہدری کی دوبارہ معزولی 2007	گلوبل، سیاسی، موسمی تبدیلیاں 2011	منگل کا چھکا 6 پاکستانی حکومتوں کا خاتمہ	تعمیر وطن کا سال 2015
نواز حکومت کی قانونی بحالی	چوہدری پرویز الٰہی کا وزیراعلیٰ بننا 2002	خاتمہ صدر مشرف حکومت 2008	پاکستان کو امریکی دھمکیاں 2011	مسلم اُمہ کے لیے آزمائش 2014	الیکشن (جوڈیشل) کمیشن 2015
بھٹو خاندان کا متاثر ہونا 1996	صدر پرویز مشرف کی وردی 2003	الیکشن 2008 ایک مرتبہ التواء کے بعد	کراچی میں نیم فوجی نقل وحمل 2011	میڈیا کا احتساب 2014	دہشت گردی خاتمہ (مارشل ملٹری کورٹس) 2015

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore - 54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277,35872277 - Rawalpindi Ph: 051-8732742 - Karachi Ph: 021-32217544 - Email: aienaeqismat@gmail.com